crimeobserver.pk1
info.crimeobserver@gmail.com
crimeobserver_1
www.crimeobserver.com
crimeobserver.pk
crime.observer

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان

مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY, THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly Karachi

ایڈیٹر انچیف : این اے طاہر بھٹی راجپوت

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933

شمارہ :: 02/26 :: فروری 2026ء :: قیمت :: Rs. 275 /-

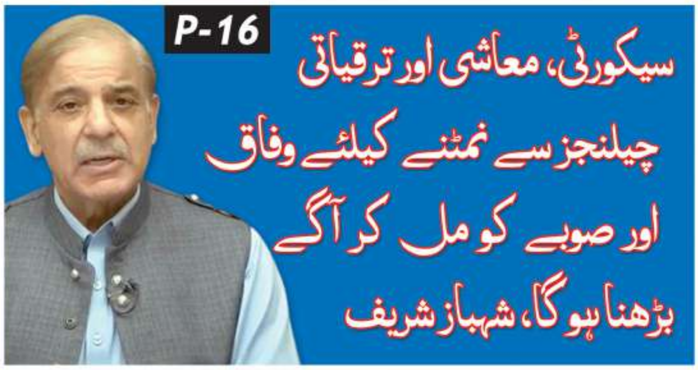

Pakistan's Largest Selling Magazine National & International Level

crimeobserver.pk1 · info.crimeobserver@gmail.com
crimeobserver_1 · www.crimeobserver.com

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان
مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY,
THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly · Karachi

ایڈیٹر انچیف : این اے طاہر بھٹی راجپوت

ماہنامہ **کرائم آبزرور** کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933

شمارہ : 02/26 :: فروری 2026ء :: قیمت :: -/Rs. 275

ایسوی ایٹ ایڈیٹر	سید اشفاق حسین شاہ، ڈپٹی رجسٹرار (ر) (N.E.D)
چیف نیوز انویسٹی گیٹر	حاجی محمد صدیق کیانی، اسٹاف آفیسر (MS & T) (R)
مارکیٹنگ ایگزیکٹو	معین الدین خان / محمد عبید
فوٹو گرافر	اظہر علی رضوی
آرٹ ایڈیٹر	محمد سلیم
معاون آرٹ ایڈیٹر	صلاح الدین راجپوت
چیف کرائم رپورٹر	فیصل طاہر بھٹی (چارٹرڈ اکاؤنٹ)
کرائم رپورٹر	عماد طاہر بھٹی / فہد طاہر بھٹی / اظہار الحق

ایڈیٹر انچیف

کرائم آبزرور
www.crimeobserver.com

این - اے - طاہر بھٹی راجپوت

مجلس مشاورت

نوخیز فضل	Lt Col (R)
نعیم اختر	Major (R)
مرزا مسعود عالم بیگ	Assistant Director (R) FIA
محمد رفیق مغل	Assistant Director (R) FIA Legal

اعزازی بین الاقوامی نمائندگان خصوصی

مسٹر مبین احمد خان (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر شوکت بٹ (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر عارف خان (نمائندہ خصوصی)	دبئی-U.A.E
مسٹر فیصل طاہر بھٹی (نمائندہ خصوصی)	ابوظہبی-U.A.E
مسٹر سید شعیب شاہ (نمائندہ خصوصی)	ملاوی
مسٹر اکبر رانا بدایونی (نمائندہ خصوصی)	ہاماماتسو-جاپان
مسٹر ملک محمد افضل (نمائندہ خصوصی)	ٹوکیو-جاپان
مسٹر حافظ محمد علی (نمائندہ خصوصی)	کینیڈا

قانونی مشیران

مسٹر کرم چند کنگرانی، سیشن جج (ر)
ایڈوکیٹ، ہائی کورٹ سندھ

محمد عباس
ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان

بدل اشتراک

پاکستان میں اندرون ملک بذریعہ ڈاک: سالانہ قیمت [7980] روپے ششماہی قیمت [4600] روپے

بیرون ممالک

ایران، افغانستان، سری لنکا، انڈیا، ماریشس، نیپال، مالدیپ، تھائی لینڈ، سنگاپور، ملائیشیاء، ویت نام، فلپائن، ہانگ کانگ، چائنا، تائیوان، جنوبی کوریا، شمالی کوریا، جاپان، بھوٹان، بنگلہ دیش، سعودی عربیہ، دبئی، ابوظہبی، شارجہ، قطر، بحرین، یمن، اردن، ترکی، الجیریا، مصر، قبرص، شام، عراق، ترکمانستان، قازقستان، جنوبی افریقا، کینیا، مراکش، ایتھوپیا، نائیجیریا، ملاوی، انگلینڈ، جرمنی، فرانس، اٹلی اور دیگر تمام یورپی ممالک (شنجن اسٹیٹس)

سالانہ بذریعہ انٹرنیشنل پوسٹ قیمت: -/PKR: 45990 ،-/USD: 570 ڈالر، ششماہی قیمت: -/PKR: 23500 ،-/USD: 245 ڈالر

ریاست ہائے متحدہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، برونائی، انڈونیشیا، برازیل، چلی، پیرو، آئس لینڈ، ویسٹ انڈیز

سالانہ قیمت

(41080) روپے، ڈالر (345) سالانہ (41080) ڈالر (395)، ششماہی قیمت (20540) روپے، (197) ڈالر

جملہ اشتہارات نیک نیتی کے جذبہ کے تحت شائع کئے جاتے ہیں نتائج وعواقب ''ادارہ: کرائم آبزرور'' کی ذمہ داری نہیں

ماہنامہ ''کرائم آبزرور'' کی عدم دستیابی کی صورت میں یا سالانہ خریدار بننے کیلئے رابطہ کریں **مینجر سرکولیشن سے درج ذیل پتہ پر رجوع کریں**

کرائم آبزرور، آفس سوئٹ نمبر 06، میزنائن فلور شالیمار ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی، مین یونیورسٹی روڈ کراچی۔ پوسٹ کوڈ: 75270
ڈاک کا پتہ: معرفت: پوسٹ بکس نمبر: 11129، پوسٹ کوڈ: 75300 کراچی۔ پاکستان
فون: 34801313 · فیکس: 34968472
ویب سائٹ: www.crimeobserver.com
ای میل: Info.crimeobserver@yahoo.com

ایڈیٹر و پبلشر این اے طاہر بھٹی نے ودود اینڈ سنز پرنٹنگ پریس فیریئر مارکیٹ سے چھپوا کر سوئٹ نمبر 06 شالیمار ہائٹ میزانائن فلور، مین یونیورسٹی روڈ کراچی سے شائع کیا

PROFESSIONAL INSTITUTE OF MANAGEMENT SCIENCES (PIMS)

WE OFFERS

JOB TRAINING

- IELTS PREPARATION
- ENGLISH LANGUAGES
- NTS PREPARATION
- TRADE TEST PREPARATION
- MANAGEMENT'S COURSES
- IT COURSES
- APTITUDE TEST PREPARATION FOR ALL THE UNIVERSITIES IN PAKISTAN

INQUIRES WELCOME

OFFICE SUITE # 07-A, (MEZZANINE FLOOR) SHALIMAR HEIGHT,
PLOT NO. D – 29, GULNAB HOUSING SOCIETY., NEAR N.E.D. UNIVERSITY,
MAIN UNIVERSITY ROAD, KARACHI. POSTAL CODE: 75270.

اس شمارے میں

01	آیات قرآنی	01
02	ماہ صیام کی آمد، مرحبا	04-07
03	مقبوضہ کشمیر آزادی ہے تقدیر	08-12
04	''ڈنکی روٹ'' موت وحیات کا دردناک کھیل	13-15
05	سیکورٹی، معاشی اور ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے وفاق اور صوبے کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا، شہباز شریف	16
06	PP ووٹ نہ ملنے کا غصہ کراچی دشمنی کی صورت میں نکال رہی ہے، کیا بلاول کا وژن کراچی کو موہنجوڈرو بنانے کا ہے، حافظ نعیم	17
07	KP، دہشت گردوں کیلئے سازگار سیاسی ماحول، وہاں آپریشن نہ کریں تو کیا خوارج کے پیروں میں بیٹھ جائیں، ڈی جی ISPR	18
08	کام نہ کرنے کا بیانیہ بنا کر کچھ قوتیں سندھ کے وسائل پر ڈاکہ ڈالنا چاہتی ہیں، بلاول بھٹو	20
09	کراچی میں ڈبل ڈیکر بسوں کا آغاز، وعدہ پورا کردیا، شرجیل میمن	22
10	غزہ میں اسرائیلی جنگ کے بعد معیشت تباہ، غربت اور بے روزگاری میں تاریخی اضافہ	23
11	وینزویلا کا انتظام، تیل کے ذخائر ہم سنبھالیں گے، ٹرمپ، فوجی بھی اتار سکتے ہیں، امریکی صدر، کیوبا اور کولمبیا کو بھی دھمکی	25
12	مائی کولاچی گوٹھ پھاٹک، کھلے مین ہول میں خواتین سمیت 4 افراد کی لاشیں ملیں	27
13	فرزندانِ پاکستان، ریٹ لسٹ، استدعا	50-52
14	Trump threatens Europe with tariffs over Greenland as protesters rally	64-65
15	Syrian president announces deal with Kurds including truce	66-67
16	Three journalists among 11 Palestinians killed by Israeli forces in Gaza	68-69
17	Atomic scientists set 'Doomsday Clock' closer to midnight than ever	71-72
18	N Korea produces enough nuclear material a year for 10-20 weapons	73-74
19	EU, Mercosur bloc ink major trade deal, reject 'tariffs' and 'isolation'	75-76
20	Starmer arrives in China to defend 'pragmatic' partnership	77-78
21	Saudi Arabia, Qatar, Turkiye, Oman encourage Trump not to attack Iran	79-82
22	Editorial	83-84

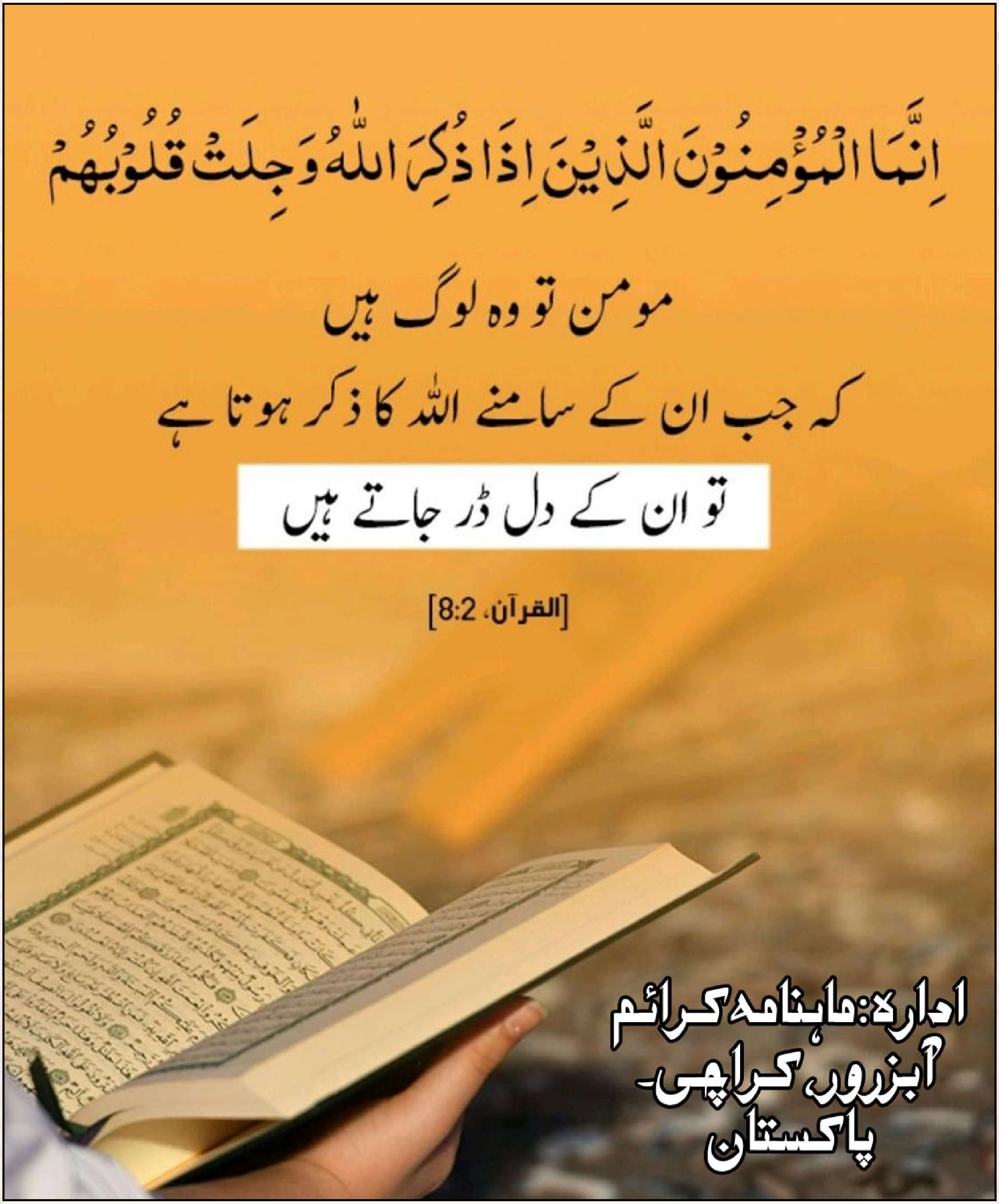
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ
مومن تو وہ لوگ ہیں
کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر ہوتا ہے
تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں
[القرآن، 8:2]
ادارہ: ماہنامہ کرائم آبزرور، کراچی۔ پاکستان

تحریر: چوہدری محمد نعیم آرائیں (منچن آباد)

ماہ صیام دنیا بھر میں جلوہ فگن ہو چکا ہے اور اہل اسلام جہاں کہیں بھی بستے ہیں اس مبارک مہینے کے فیض و برکات سے جھولیاں بھر رہے ہیں اور پورا مہینہ عقیدت و احترام سے گزاریں گے۔

رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رمضان المبارک کی آمد سے بہت خوش ہوتے۔ آپ ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خوشخبری دیتے اور فرماتے: ''جب رمضان آتا ہے، جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین بیڑیوں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں'' (صحیح مسلم، حدیث 1079)

آپ ﷺ نے فرمایا کہ روزہ رکھنا اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ہے، چنانچہ آپ نے فرمایا: ''اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر رکھی گئی ہے: اس حقیقت کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا'' (صحیح مسلم، الایمان، حدیث 16)

فرض روزوں میں نبی اکرم ﷺ رات کو طلوع فجر سے پہلے روزے کی نیت کر لیتے تھے جیسا کہ ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص طلوع فجر سے پہلے رات کو روزے کی نیت نہ کرے، اس کا روزہ نہیں ہوتا''۔ (سنن النسائی، حدیث 2334)

رات کے وقت لازمی طور پر نیت کرنا فرض روزوں کیلئے ضروری ہے۔ نفل روزے کی نیت طلوع فجر کے بعد بھی کی جا سکتی ہے۔ نیت دل کے ارادے کا نام ہے اس کے الفاظ نبی اکرم ﷺ سے ثابت نہیں۔ آپ ﷺ نے سحری کھانے کی ترغیب دی اور اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس کا اہتمام کرنے کا حکم دیا، چنانچہ فرمایا: ''سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے'' (صحیح مسلم، حدیث 1096)

اس کی وجہ یہ ہے کہ سحری کا وقت دعا، استغفار اور اللہ کے ذکر کا وقت ہے اور یہ رات کی آخری تہائی ہے جب اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ اللہ رب العزت حدیث قدسی میں فرماتا ہے: ''کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے، میں اسے قبول کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مانگے، میں اسے عطا کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے، میں اسے معاف کر دوں؟'' (صحیح البخاری، التہجد، حدیث 1145)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور وہ (متقین) سحری کے وقت بخشش مانگا کرتے تھے'' (الذاریات 51:18)

اور اللہ عزوجل کا فرمان ہے: ''اور (مومن) سحری کے اوقات میں بخشش طلب کرنے والے ہیں'' (آل عمران 3:17)

آپ ﷺ سحری اور اذان فجر کے درمیان پچاس آیتوں کے بقدر فاصلہ کرتے جیسا کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ''مجھے سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سحری کھائی، پھر وہ سب نماز فجر کیلئے کھڑے ہو گئے۔ میں نے پوچھا: سحری اور نماز کے

درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے فرمایا: جس قدر پچاس یا ساٹھ آیات پڑھی جائیں۔(صحیح البخاری، مواقیت الصلاۃ، حدیث575)

تصور کریں کہ انہوں نے آیات کے ساتھ وقت کا تخمینہ لگا کر کس قدر حاضر جوابی سے فصاحت و بلاغت پر مبنی موثر جواب دیا۔ یہ ان کے دلوں کی پاکیزگی اور اپنے مولا و پروردگار سے تعلق کی دلیل ہے۔

پھر آپ ﷺ نماز فجر کیلئے مسجد جاتے جہاں آپؐ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کا انتظار کر رہے ہوتے۔ دو رکعت سنت ادا کرنے کے بعد آپ انہیں نماز فجر پڑھاتے۔ ان دو رکعت کے متعلق آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، اس سے بہتر ہیں'' (صحیح مسلم، المساجد و مواضع الصلاۃ، حدیث 725)

آپ ﷺ رات بھر عبادت اور ذکر و استغفار میں مشغول رہنے کے بعد نماز فجر میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی امامت کراتے اور اس میں قرآن مجید کی تلاوت کرتے، دوسری جانب دن بھر روزہ رکھتے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اور نماز فجر بھی، بے شک فجر کی نماز (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت ہے'' (بنی اسرائیل17:78)

روزے کی حالت میں آپ ﷺ دوران وضو کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے مگر مبالغے سے منع کرتے، فرمایا: ''وضو اچھی طرح مکمل کرو۔ انگلیوں کے درمیان خلال کرو، ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو اِلا یہ کہ تم روزہ دار ہو'' (سنن ابی داود، الطہارۃ، حدیث142)

آپ ﷺ روزے کی حالت میں بھی مسواک کی ترغیب دیتے، آپ نے فرمایا: ''اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ میں اپنی امت کو مشقت میں ڈال دوں گا تو میں انہیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا'' (صحیح مسلم، الطہارۃ حدیث252)

آپ ﷺ نے روزہ رکھنے کے آداب، اس کی سنتیں، مستحبات، مکروہات اور نواقض وغیرہ مختلف احادیث و واقعات میں بیان کئے ہیں، یہاں تک کہ لوگوں کے لئے اس کی پوری تفصیلات ذکر کر دی ہیں۔ جہاں تک آپ ﷺ کے افطار کا تعلق ہے تو آپؐ نماز مغرب ادا کرنے سے پہلے چند (طاق عدد) کھجوروں سے روزہ افطار کر لیتے۔ اگر کھجور میسر نہ ہوتی تو پانی کے چند گھونٹ پی لیتے۔

سیدنا انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے سے پہلے تازہ کھجوروں سے روزہ کھولا کرتے تھے۔ اگر تازہ کھجوریں نہ ہوتیں تو چند خشک کھجوروں سے روزہ کھول لیتے اور اگر وہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چند گھونٹ پی لیتے۔ (جامع الترمذی، ابواب الصوم، حدیث696)

آپ ﷺ سورج غروب ہونے کے فوراً بعد افطار کر لیتے اور فرماتے: ''جب سورج ادھر، یعنی مغرب میں غروب ہو جائے اور رات ادھر، یعنی مشرق سے آ جائے تو حقیقتاً روزہ دار نے افطار کر لیا'' (صحیح مسلم، حدیث 1101)

روزہ افطار کرنے کا وقت سورج کی ٹکیہ غروب ہونے کے فوراً بعد ہو جاتا ہے، خواہ روشنی باقی ہو، چنانچہ آپ ﷺ نے غروب کے بعد جلد روزہ افطار کرنے کی ترغیب دی، آپؐ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اپنے بندوں میں سے مجھے وہ بندہ زیادہ پسند ہے جو روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتا ہے''۔ (جامع الترمذی، ابواب الصوم، حدیث700)

اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''لوگ ہمیشہ خیر و برکت اور نیکی کے ساتھ رہیں گے جب تک وہ روزہ جلدی افطار کرتے رہیں گے''۔ (صحیح البخاری، الصوم، حدیث1957)۔ آپ ﷺ افطاری کے وقت دعا کی ترغیب دیتے اور فرماتے: ''بلاشبہ روزے دار کی افطار کے وقت دعا رد نہیں ہوتی'' (سنن ابن ماجہ، حدیث 1753)

رمضان میں آپ ﷺ کی سخاوت اور جود و کرم بہت زیادہ ہو جاتا تھا۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے، خصوصاً رمضان میں جب سیدنا جبریل علیہ السلام سے آپؐ کی ملاقات ہوتی تو بہت سخاوت کرتے۔ اور سیدنا جبرائیل علیہ السلام رمضان المبارک میں ہر رات آپؐ سے ملاقات کرتے اور آپؐ ان کے ساتھ قرآن مجید کا دور فرماتے۔ الغرض رسول اللہ ﷺ صدقہ کرنے میں کھلی (تیز) ہوا سے بھی زیادہ تیز رفتار ہوتے۔ (صحیح البخاری، بدء الوحی، حدیث6) حدیث کے ان الفاظ: ''جبرائیل علیہ السلام رمضان المبارک میں ہر رات آپ ﷺ سے ملاقات کرتے اور آپؐ کے ساتھ قرآن مجید کا دور کرتے'' سے معلوم ہوتا ہے کہ رمضان کی راتوں میں قرآن مجید کی تلاوت اور تدریس دن کی نسبت زیادہ افضل ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ قرآن مجید کا دور کرنا زیادہ فائدہ مند ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ رمضان میں نبی اکرم ﷺ چار خوبصورت کام سرانجام دیتے تھے:

1- روزہ رکھتے۔ اس سے روح و جسم کی تہذیب و تزکیہ ہوتا ہے۔

2- جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ قرآن مجید کا دور کرتے۔ اس سے روح ترقی کی منازل طے کرتی ہے اور عقل روشن ہوتی ہے۔

3- کثرت سے صدقہ و خیرات کرتے۔ اس سے دل و دماغ اور روح کو تسکین اور خوشی ملتی ہے۔

4- اعتکاف کرتے۔ اس میں باری تعالیٰ سے خلوت کا اور فضول و مباح امور سے بچنے کا موقع ملتا ہے اور اطاعت کے کاموں میں وقت گزارنے کی فرصت ملتی ہے۔

آپ ﷺ نے بکثرت نفل روزے رکھنے کی ترغیب دی ہے، بشرطیکہ مشقت نہ ہو۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اس کے

چہرے کو جہنم کی آگ سے ستر سال کی مسافت تک دور کر دیتا ہے'' (صحیح مسلم، حدیث 1153)۔اسی طرح آپ ﷺ فضیلت والے دنوں کے روزے رکھتے، جیسے یوم عرفہ اور یوم عاشورہ۔ یہ دونوں نہایت پسندیدہ اور محبوب دن ہیں۔آپ ﷺ نے ان کے متعلق فرمایا:

''عرفہ کے دن کا روزہ، میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ پچھلے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا اور اگلے سال کے گناہوں کا بھی۔اور یوم عاشورہ کا روزہ، میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ پچھلے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا''۔(صحیح مسلم،حدیث 1166)

آپ ﷺ شعبان کے مہینے میں روزے بکثرت رکھتے تھے۔سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نفلی روزے اس قدر رکھتے کہ ہم کہتیں: اب آپ کبھی روزہ نہیں چھوڑیں گے۔ اور جب چھوڑ دیتے تو ہمیں خیال ہوتا کہ اب آپ کبھی روزہ نہیں رکھیں گے۔ اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے کے پورے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔اور میں نے آپ کو شعبان سے زیادہ کسی اور مہینے میں نفلی روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا(صحیح البخاری، الصوم، حدیث 1969)۔اور آپ ﷺ نے فرمایا:''جب پندرہ شعبان ہو جائے تو روزہ رکھنے سے رک جاؤ یہاں تک کہ رمضان آ جائے''(مسند احمد،حدیث 9707)۔اس لئے مستحب یہ ہے کہ رمضان سے کچھ دن پہلے روزے رکھنے چھوڑ دیئے جائیں تا کہ نفل اور فرض روزوں میں تمیز ہو سکے۔

جو شخص نفل روزوں کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کرتا ہے، وہ جان لیتا ہے کہ ان کے بارے میں آپ کا منہج نہایت مناسب اور اعتدال پر مبنی تھا۔آپ روزے نہ تو بالکل چھوڑ دیتے اور نہ اس قدر زیادہ رکھتے کہ کمزوری لاحق ہو جائے اور اطاعت کے دوسرے کام کرنے کی ہمت نہ رہے۔آپ دونوں چیزوں میں توازن برقرار رکھتے اور دینی و دنیاوی تقاضے پورے کرتے۔

نبی کریم ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ میں ایک خطبہ ارشاد فرمایا، جس میں آپ ﷺ نے ماہِ رمضان کی عظمت و اہمیت اور روزے کے متعلق متعدد باتیں ارشاد فرمائیں، مشہور صحابی رسولؐ، حضرت سلمان فارسیؓ سے طویل حدیث منقول ہے۔جس میں آپ ﷺ نے فرمایا:

''تمہارے اوپر ایک مہینہ (رمضان المبارک) آ رہا ہے جو بہت عظیم ہے، بہت مبارک ہے، اس میں ایک رات ہے (شبِ قدر) جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کے روزوں کو فرض فرمایا اور اس کی راتوں کے قیام (تراویح) کو ثواب کا عمل قرار دیا ہے، جو شخص اس مہینے میں کسی فرض کو ادا کرے، وہ ایسا ہے جیسا کہ وہ غیر رمضان میں ستر فرض ادا کرے، یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے اور یہ مہینہ لوگوں کے ساتھ غم خواری کرنے کا ہے، اس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے جو شخص کسی روزے دار کا روزہ افطار کرائے، یہ عمل اس کے لیے گناہوں کے معاف ہونے اور آگ سے خلاصی کا سبب ہوگا، اور روزے دار کے ثواب کی مانند اسے ثواب حاصل ہوگا، مگر اِس روزے دار کے ثواب سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا۔صحابہؓ نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ، ہم میں سے ہر شخص تو اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ وہ روزے دار کو افطار کرائے؟

آپ ﷺ نے فرمایا کہ (یہ ثواب) پیٹ بھر کر کھلانے پر موقوف نہیں، یہ تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو بھی عطا فرمائے گا جو ایک کھجور سے افطار کرا دے یا ایک گھونٹ پانی پلا دے یا ایک گھونٹ لسی پلا دے، یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کا اول حصہ اللہ کی رحمت، درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ آگ سے آزادی کا ہے۔

چار چیزوں کی اِس میں کثرت رکھا کرو، پہلی دو چیزیں جن سے تم اپنے رب کو راضی کرو، وہ کلمہ طیبہ اور استغفار کی کثرت ہے اور دوسری دو چیزیں یہ ہیں کہ جنت کی طلب کرو اور آگ (جہنم) سے پناہ مانگو، جو شخص کسی روزے دار کو پانی پلائے گا، تو حق تعالیٰ قیامت کے دن میری حوض سے اسے ایسا سیراب فرمائے گا، جس کے بعد جنت میں داخل ہونے تک اُسے پیاس نہیں لگے گی''۔

آنحضرت ﷺ نے یہ خطبہ مبارک رمضان کے استقبال کے موقع پر دیا، اس کے بعد نبی کریم ﷺ نے اس مہینے کی کچھ خصوصیتیں اور آداب ارشاد فرمائے، اولاً یہ کہ یہ صبر کا مہینہ ہے، یعنی اگر روزے وغیرہ میں کچھ تکلیف ہو تو اسے بہت شوق سے برداشت کرنا چاہیے، یہ نہیں کہ مار دھاڑ کی جائے، جیسا کہ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے۔

غرض ہر حال میں صبر ہی کرنا چاہیے۔پھر ارشاد ہوا کہ یہ غم خواری کا مہینہ ہے یعنی اس مہینے میں غربا و مساکین کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص حلال کمائی سے رمضان میں روزہ افطار کرائے، اس پر رمضان کی راتوں میں فرشتے رحمت بھیجتے ہیں اور شبِ قدر میں جبرائیلؑ اس سے مصافحہ کرتے ہیں اور جس سے حضرت جبرائیلؑ مصافحہ کرتے ہیں، اُس کی علامت یہ ہے کہ اُس کے دِل میں رِقّت پیدا ہوتی ہے اور آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں۔

''رمضان'' عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی ہیں ''جھلسا دینے والا'' اس مہینے کا یہ نام اس لیے رکھا گیا کہ اسلام میں جب سب سے پہلے یہ مہینہ آیا تو سخت اور جھلسا دینے والی گرمی میں آیا تھا۔لیکن بعض علماء کہتے ہیں کہ اس مہینے میں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی خاص رحمت سے روزے دار بندوں کے گناہوں کو جھلسا دیتے اور معاف فرما دیتے ہیں، اس لیے اس مہینے کو ''رمضان'' کہتے ہیں۔(شرح ابی داوٗد للعینی ۵/ ۲۷۲)

اللہ تعالیٰ نے رمضان کریم کا مبارک مہینہ اس لیے عطا فرمایا کہ گیارہ مہینے انسان دنیا کے دھندوں میں منہمک رہتا ہے جس کی وجہ سے دلوں میں غفلت پیدا ہو جاتی ہے،

روحانیت اور اللہ تعالیٰ کے قرب میں کمی واقع ہوجاتی ہے، تو رمضان المبارک میں آدمی اللہ کی عبادت کر کے اس کمی کو دور کرسکتا ہے، دلوں کی غفلت اور زنگ کو ختم کرسکتا ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر کے زندگی کا ایک نیا دور شروع ہوجائے، جس طرح کسی مشین کو کچھ عرصہ استعمال کرنے کے بعد اس کی سروس اور صفائی کرانی پڑتی ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کی صفائی اور سروس کے لیے یہ مبارک مہینہ مقرر فرمایا۔

رمضان المبارک نیکیاں کمانے، بُرائیوں سے چھٹکارا پانے اور اپنے افکار و اعمال کے تزکیے کا بہترین موقع ہے، اس میں سب سے بڑا عمل خود ''روزہ'' ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا''۔ روزے کی اہمیت سے متعلق آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص قصداً روزہ نہ رکھے، بغیر رخصت (مرض) کے اگر وہ تمام زندگی بھی روزے رکھے تو یہ (رمضان کے) ایک روزے کا بدل نہیں ہوسکتا۔

روزے کو عربی زبان میں ''صوم'' کہتے ہیں، جس کے معنیٰ رکنے کے ہیں یعنی روزے کی حالت میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی سے رک جاؤ۔ حقیقت یہ ہے کہ رمضان المبارک کا مہینہ مسلمانوں کے لیے اصلاحی ٹریننگ ہے۔ جس نے پرہیزگاری اختیار کی، یعنی احکام الٰہی اور تعلیمات رسول ﷺ پر چلا، وہی شخص کامیاب ہوا۔ اس پورے مہینے کی ٹریننگ بندے کو متقی اور پرہیزگار بنا دیتی ہے۔ وہ اللہ سے ڈرنے والا اور احکامات شریعت پر چلنے والا بن جاتا ہے۔

الحمدللہ، رمضان المبارک کی صورت میں یہ خیر و برکت کا مہینہ جلوہ افروز ہورہا ہے۔ وہ مہینہ آگیا کہ جس کی عبادت اجر وعطا کے اعتبار سے سب مہینوں سے بڑھ کر ہے۔ فرض نماز کا اجر ستر گنا اور نوافل کا اجر فرض کے اجر کے برابر۔ پھر اس ماہ مبارک میں روزے رکھنے والوں کو یہ نوید بھی سنا دی گئی کہ تم نے روزہ میرے لیے رکھا تھا، لہٰذا اس کا اجر بھی میں ہی دوں گا۔ کیسی عظمت و برکت کا مہینہ ہے کہ جس کے دن اور رات رحمت ہی رحمت ہیں۔ اگر ہم نے اس مہینے کی قدر نہ کی تو بدقسمتی ہوگی، پتا نہیں اگلے سال یہ برکتوں والا ماہ مبارک ہمیں ملتا بھی ہے کہ نہیں؟

حضرت کعب بن عجرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منبر کے قریب ہونے کا حکم دیا، ہم حاضر ہوگئے، پھر آپ ﷺ نے منبر کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا ''آمین'' جب دوسرے درجے پر قدم رکھا تو فرمایا ''آمین'' جب تیسرے درجے پر قدم رکھا تو فرمایا ''آمین'' ہم نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! آج ہم نے آپ ﷺ سے ایسی بات سنی جو پہلے کبھی نہ سنی تھی، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (جب میں نے پہلے درجے پر قدم رکھا) اس وقت حضرت جبرائیلؑ تشریف لائے اور انہوں نے یہ بددعا کی تھی کہ وہ شخص ہلاک ہو، جسے رمضان کا مہینہ ملے اور پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہو، تو میں نے کہا، آمین۔

پھر جب میں نے دوسرے درجے پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا، وہ شخص برباد ہو جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک کیا جائے اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے، تو میں نے کہا آمین، پھر جب تیسرے درجے پر چڑھا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ وہ شخص بھی ہلاک ہو جو زندگی میں اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پائے اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کرائیں تو میں نے کہا۔ آمین۔ (الترغیب والترہیب 2/56)

رمضان المبارک میں خاص طور پر گناہوں سے پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے، ہر مومن کو یہ طے کر لینا چاہیے کہ اس برکت، رحمت اور مغفرت کے مہینے میں آنکھ، کان اور زبان غلط استعمال نہیں ہوگی، جھوٹ، غیبت، چغل خوری اور فضول باتوں سے مکمل پرہیز کرے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی روزہ رکھتے ہوئے باطل کام اور باطل کلام نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

یعنی روزے کے مقبول ہونے کے لیے ضروری ہے کہ آدمی کھانا پینا چھوڑنے کے علاوہ معصیات و منکرات سے بھی زبان اور دوسرے اعضاء کی حفاظت کرے، اگر کوئی شخص روزہ رکھے اور گناہ کی باتیں اور گناہ والے اعمال کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے روزے کی کوئی پروا نہیں۔ (صحیح بخاری ۱/ ۵۵۲)

حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ آدمی کے لیے ڈھال ہے جب تک اسے پھاڑ نہ ڈالے۔ یعنی روزہ آدمی کے لیے شیطان سے، جہنم سے اور اللہ کے عذاب سے حفاظت کا ذریعہ ہے، جب تک بندہ گناہوں (جھوٹ وغیبت وغیرہ) کا ارتکاب کر کے روزے کو خراب نہ کرے۔ (نسائی حدیث ۲۳۳۲، مسند احمد حدیث ۰۹۶۱)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ایک حدیث شریف میں ہے کہ اگر روزے دار سے کوئی شخص بدکلامی اور جھگڑا وغیرہ کرنے کی کوشش کرے تو روزے دار کہہ دے کہ میرا روزہ ہے۔ یعنی میں ایسی لغویات میں پڑ کر روزے کی برکات سے محروم ہونا نہیں چاہتا۔ (صحیح بخاری ۱/ ۴۵۲، حدیث ۴۹۸۱، صحیح مسلم حدیث ۱۵۱۱)

ان تمام احادیث شریفہ کا مدعا یہ ہے کہ روزے کے مقصد (تقویٰ) اور رمضان المبارک کی برکتوں اور رحمتوں کے حصول کے لیے معصیات و منکرات سے پرہیز نہایت ضروری ہے، اس کے بغیر بندہ تقویٰ کی سعادت سے فیض یاب نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رحمت سے ان تمام باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، رمضان المبارک کی قدردانی کی توفیق بخشے اور اس بابرکت مہینے کے اوقات کو صحیح طور پر صرف کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ (آمین ثم آمین یارب العالمین)

تحریر: صلاح الدین

مودی حکومت کے بھارتی آئین میں آرٹیکل 370 کو مکارانہ اقدام کے تحت ختم کئے جانے کے بعد پاکستان نے بھارت کے ساتھ ہر قسم کے رابطوں میں پیش رفت ختم کرنے کا جو فیصلہ کیا تھا گو کہ سابقہ حکومت کے اس فیصلے پر موجودہ حکومت بھی سختی سے عمل کر رہی ہے لیکن تین سال گزر جانے کے باوجود نتائج اس امر کی غمازی کر رہے ہیں کہ مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں کے مقاصد میں بھی پیشرفت اگر رکی نہیں تو دھیمی ضرور پڑ گئی ہے لیکن ان پر ظلم و ستم پہلے کی طرح جاری ہیں اور اگر حالات اسی طرح رہتے ہیں تو اس کا نقصان بہرحال مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں اور پاکستان دونوں کا ہوگا۔ اس لئے کشمیر کے امور پر گہری نگاہ رکھنے والے بعض تجزیہ نگار اور مبصرین آئین کے آرٹیکل 370 کی بحالی کیلئے بھارت کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے اس صورتحال کا کوئی حل نکالنے یا متبادل طریقہ کار وضع کرنے کے بارے میں یقین رکھتے ہیں۔

پانچ اگست 2019 کو نئی دہلی حکومت نے ایک صدارتی حکمنامہ بھارتی ایوان بالا میں پیش کیا جس میں ہندوستانی آئین کی شق 370 کے خاتمے کا اعلان کیا گیا تھا چونکہ یہ پیشگی منصوبہ بندی کا حصہ تھا اس لئے اس کی منظوری میں کوئی تاخیر نہیں کی گئی۔ اس شق کے تحت کشمیر کو بھارتی وفاق میں ایک مخصوص حیثیت کو برقرار رکھنے کی اجازت دی گئی تھی۔ مقبوضہ کشمیر میں اس کا ردعمل تو آنا ہی تھا اور بہت زیادہ آیا لیکن پاکستان کا بھی اس پر احتجاج عالمی سطح پر دیکھنے میں آیا، جس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی کی فضاء بدستور موجود ہے پاکستان نے بھارت کے مذکورہ اقدام کے بعد اپنی ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے نئی دہلی سے اپنے ہائی کمشنر کو اور بھارت نے اسلام آباد سے اپنے ہائی کمشنر کو واپس بلا لیا اور بعد میں مختلف الزامات کو بنیاد بناتے ہوئے سفارتی عملے کی تعداد میں بھی نمایاں کمی کر دی گئی۔

گو کہ کچھ عرصہ پہلے محدود تعداد میں سفارتکاروں کی واپسی کا عمل شروع ہوا ہے لیکن ابھی تک سفارتکاری کی اعلیٰ سطح بحال نہیں ہے گو کہ اس دوران مختلف رسمی معاملات کے حوالے سے دونوں ملکوں میں بے ضرر رابطے بحال ہیں جس میں ''مذہبی سیاحت'' سرفہرست ہے اور پاکستان کی جانب سے حسن ابدال میں سکھوں کے مقدس مقامات اور کرتار پور راہداری کیلئے آسانیاں اس حوالے سے قابل ذکر ہیں جہاں زائرین کی آمد و رفت ایک خوشگوار فضا میں ہوتی ہے لیکن خطے کے دونوں اہم ممالک کے درمیان بعض ایسے رابطے، تعلقات اور اس ہم آہنگی کا فقدان ہے جو خطے کے دوسرے ممالک کی بھی ضرورت ہیں اس

حوالے سے سارک تنظیم کا حوالہ بھی اہم ہے گو کہ اس تنظیم کی وساطت سے ابھی تک کوئی غیر معمولی اہمیت کی حامل یا قابل ذکر پیش رفت نہیں ہوئی لیکن بہرحال سارک کے سربراہی اجلاس میں براہ راست رابطے بالخصوص پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کے درمیان ہوتے تھے۔

ایک اہم واقعہ ہوتا۔ سارک تنظیم کا آخری سربراہی اجلاس 2014 میں نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو میں ہوا تھا جس میں پاکستان کی نمائندگی اس وقت کے وزیراعظم میاں نواز شریف نے اور بھارت کی نریندر مودی نے کی تھی لیکن اس کے بعد پاکستان کی تمام تر کوششوں کے باوجود تنظیم کا کوئی اجلاس نہیں ہوسکا اور نہ ہی مستقبل قریب میں اس کا کوئی امکان دکھائی دیتا ہے اب ایک طرف تو مودی حکومت جس نے خود آئین کی شق 370 کے خاتمے کا اعلان کیا ہے ان کے نکتہ نگاہ سے دیکھا جائے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ اپنے اس فیصلے کو خود ہی واپس لے لیں پھر وہاں ایک مضبوط، فعال اور بااثر اپوزیشن موجود ہے جس کی موجودگی میں اس نوعیت کا کوئی بھی فیصلہ مودی کے اقتدار کا خاتمہ کرسکتا ہے تو دوسری طرف پاکستان کے وزیراعظم نے جس قطعیت کے ساتھ یہ فیصلہ سنایا ہے کہ جب تک بھارتی حکومت اپنا یہ فیصلہ واپس نہیں لیتی اس سے کسی قسم کا رابطہ، مذاکرات یا تعلقات رکھنا کشمیریوں کے خون سے غداری کے مترادف ہوگا تو یا دونوں طرف سے بظاہر فیصلوں میں کوئی لچک کی صورت دکھائی نہیں دیتی۔

لیکن یہاں یہ بات لمحہ فکر سے کم نہیں کہ اگر حالات ''جوں کے توں'' کی شکل دیر تک قائم رہتی ہے تو اس کا نقصان سراسر پاکستان کو ہی ہے کیونکہ بھارت اپنی طے شدہ منصوبہ بندی کے تحت اب مقبوضہ کشمیر میں غیرملکی سرمایہ کاروں کو دعوت دے رہا ہے کہ وہ بالخصوص سیاحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کریں لیکن یہ آغاز ہوگا جس کے بعد غیرملکی سرمایہ کاری کا دائرہ کار وسیع تر ہوتا جائے گا اور غیرملکی سرمایہ کاروں کو مطلوبہ ماحول فراہم کرنے کے نام پر ایسے ''حفاظتی اقدامات'' کیے جائیں گے جن سے وہاں مقامی باشندوں پر زمین تنگ کردی جائے گی۔

گو کہ دہلی حکومت کا خیال ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں آنے والی غیرملکی سرمایہ کاری کے اثرات مقامی آبادی پر بھی پڑیں گے اور وہاں خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع ان کے مالی حالات کو بہتر کریں گے تو اپنی آزادی کیلئے آواز اٹھانے اور احتجاج کیلئے سڑکوں پر آنے کی بجائے معاش

کی طرف زیادہ توجہ دیں گے لیکن کشمیر میں آزادی کیلئے قربانیوں پر نظر ڈالیں تو ایسا ممکن نظر نہیں آتا بلکہ اس کے برعکس اس امکان کو مسترد نہیں کیا جاسکتا کہ آزادی کی تحریک کیلئے جانیں قربان کردینے کی داستان رقم کرنے والے کشمیریوں کے احتجاج اور عزائم کے پیش نظر غیرملکی سرمایہ کار ہی اس طرف راغب نہ ہوں کیونکہ سرمایہ کار کو سب سے زیادہ عزیز اپنے مفادات کا تحفظ ہوتا ہے اگر اسے اندازہ ہوگیا کہ مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی تحریک کے ساتھ ساتھ یہاں سرمایہ کاری محفوظ نہیں تو بھارت کیلئے یہ ایک بڑی ناکامی ہوگی۔

بین الاقوامی صورتحال تیزی سے تبدیل ہورہی ہے گو کہ کورونا وبائی عفریت فی الوقت بعض اہم فیصلوں اور اقدامات کی راہ میں رکاوٹ ہے لیکن فیصلے ہوچکے ہیں یہ وجہ تاخیر کا باعث ہے۔ ان تبدیلیوں کے اثرات صرف جنوبی ایشیا میں ہی نہیں بلکہ عالمی سطح پر ہورہے ہیں اور پاکستان اپنے محل وقوع کے باعث بھی ان تبدیلیوں سے متاثر ہوتے نہیں رہ سکتا اسی صورتحال کے پیش نظر عالمی طاقتوں کی ترجیحات بھی بدل رہی ہیں ظاہر ہے کہ اگر ترجیحات بدلیں گی تو ممالک اپنی خارجہ پالیسی بھی تبدیل کریں گے۔

پاکستان اپنی خارجہ پالیسی پر نظرثانی کے عمل میں مصروف ہے تاہم بعض حوالوں سے صرف پاکستان نہیں بلکہ ہر ملک کی خارجہ مستقل ہوتی ہے اور اس ضمن میں پاکستان کی خارجہ پالیسی کا سب سے اہم حوالہ بھارت کے زیرتسلط کشمیر ہے جس پر پاکستان کی ہر حکومت نے ایک ہی موقف اختیار کیا ہے گو کہ اس حوالے سے کئی بار اس مسئلے کے حل کیلئے مختلف تجاویز، سفارشات، بیک ڈور رابطوں اور مذاکرات کی کوششیں کی گئیں اور امکانات پر بات ہوئی لیکن پاکستان کبھی اپنے موقف سے ایک انچ پیچھے نہیں ہٹا۔ اس حقیقت کو تسلیم کرنے میں کوئی عار نہیں ہونا چاہئے گزشتہ کچھ عرصے اور بالخصوص موجودہ حکومت مقبوضہ کشمیر کے مسئلے کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کیلئے غیرروایتی اور غیرمعمولی انداز میں پیش رفت ہوئی۔

یہ بھی اعتراف کرنا ہوگا ایک طرف جہاں بھارت کو اس حوالے روایتی ہٹ دھرمی پر اہم پلیٹ فارمز پر ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا ہے وہیں دنیا کی مختلف پارلیمانز، انسانی حقوق کے اداروں، عالمی سول سوسائٹی اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ کی طرف سے کشمیریوں کی حمایت اور پاکستان کے موقف میں اضافہ ہوا ہے تاہم اس کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ اہم حکومتوں اور اس مقصد کیلئے قائم بعض اداروں کی جانب سے وہ حمایت اور بیانیہ سامنے نہیں آیا جن کی توقعات تھی بالخصوص ان اسلامی مما لک کی جابن سے جنھیں پاکستان برادر اسلامی ملک قرار دیتا ہے۔

اس ضمن میں قدرے افسوس کے ساتھ اسلامی تعاون تنظیم (OIC) کی خاموشی اور مصلحت آمیز طرز عمل کا بھی تذکرہ ہوگا جب پاکستان کی جانب سے کشمیر کی صورتحال پر اسلامی تعاون تنظیم کا اجلاس بلانے کی درخواست کی گئی تو اسے درخود اتنا نہ سمجھا گیا اور پھر جب پاکستان کے وزیر خارجہ نے یہ عندیہ دیا کہ اگر کشمیریوں پر ہونے والے مظالم اور وہاں کئے جانے والے اقدامات کے پیش نظر اسلامی تعاون کا اجلاس فوری طور پر نہیں بلایا گیا تو پاکستان اپنے طور پر اس حوالے سے پیش رفت کرے گا جس پر ناخوشگوار طرز عمل کا مظاہرہ کیا گیا جو ناراضی کا اظہار بھی تھا لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ بھارت جانب سے مقبوضہ کشمیر میں ظلم اور استبداد ور خیر کا سلسلہ جاری رہا وہیں پاکستان میں موجودہ حکومت کے دوران ہی مودی حکومت نے وہاں ایسے اقدامات بھی کئے جس سے پاکستان کے موقف اور کشمیریوں کی بقا اور آزادی کو شدید نقصان پہنچا۔

5 فروری دنیا بھر میں موجود پاکستانی ہر سال اپنے کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کے طور پر مناتے ہیں اور ظلم و ناانصافی کا شکار کئی دہائیوں سے اپنے عزم اور منصف پر ڈٹے رہنے والے مقبوضہ کشمیر سے وابستگی کا اعادہ کرتے ہیں لیکن اس مرتبہ صورتحال ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ مختلف ہے اپنے حقوق کے لئے آواز اٹھانے اور خود پر ہونے والے مظالم ناانصافیوں اور بھارتی جبر و استبداد کا مقابلہ بے سروسامانی کے عالم میں تو کشمیری کئی دہائیوں سے کرتے آرہے تھے لیکن مودی حکومت نے اس صورتحال کا ادراک کرتے ہوئے ظلم وستم کے ہتھکنڈوں سے انہیں جھکانا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے اپنی حکمت عملی تبدیل کی اور ایک انتہائی مکارانہ اقدام یہ کیا کہ بھارتی آئین میں موجود آرٹیکل 370 ختم کردیا جس کے ختم ہونے سے بھارتی آئین میں مقبوضہ کشمیر کی جوخصوصی اہمیت اور حیثیت تھی وہ ختم ہوگئی۔ اس آرٹیکل کے تحت اب غیر کشمیر افراد وہاں جائیدادیں بھی خرید سکیں گے اور سرکاری نوکریاں بھی حاصل کرسکیں گے اور بااثر اور معتمول ہندو تو کشمیری خواتین سے شادی کرنے کے عزائم کا اظہار بھی کرتے ہیں۔

جموں وکشمیر میں مودی حکومت نے آرٹیکل 370 نافذ کرنے کے وار سے صورتحال میں کیا تبدیلی آئی ہے اس سے مودی حکومت کے عزائم کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ جموں وکشمیر کے پاس دوہری شہریت ہوتی ہے۔ جموں وکشمیر کی کوئی خاتون اگر ہندوستان کی کسی ریاست کے شخص سے شادی کرے تو اس خاتون کو جموں وکشمیر کی شہریت ختم ہو جائے گی۔ اگر کوئی کشمیری خاتون پاکستان کے کسی شخص سے شادی کرے تو اس کے شوہر کو بھی جموں وکشمیر کی شہریت مل جاتی ہے۔ جموں وکشمیر ہندوستان کے ترانے یا قومی علامتوں کی بے حرمتی جرم نہیں ہے۔

یہاں ہندوستان کی سپریم کورٹ کا حکم بھی قابل قبول نہیں۔ جموں وکشمیر کا جھنڈا الگ ہوتا ہے۔ بھارت کا کوئی بھی عام شہری ریاست جموں وکشمیر کے اندر جائیداد نہیں خرید سکتا اور یہ قانون صرف بھارت کے عام شہریوں تک ہی محدود نہیں بلکہ بھارتی کارپوریشنز دیگر بھی اور سرکاری اداروں پر بھی لاگو ہوتا ہے کہ وہ ریاست کے اندر بلا قانونی جائیدادیں حاصل نہیں کرسکتیں۔ جموں وکشمیر میں خواتین پر شریعت قانون نافذ ہوتا ہے۔ یہاں پنچائیت کے پاس کوئی اختیار نہیں ہے۔

جموں وکشمیر کی اسمبلی کی مدت کار 6 سال ہوتی ہے جبکہ ہندوستان کی دیگر ریاستوں کی اسمبلی کی مدت کار پانچ سال ہوتی ہے۔ ہندوستان کی پارلیمنٹ جموں وکشمیر کے سلسلے میں بہت ہی محدود دائرے میں قانون بنا سکتی ہے لیکن اس کے نفاذ میں آرٹیکل 370 ایک فیلٹر کی حیثیت رکھتا تھا۔ جسے ختم کرنے سے اب تمام صورتحال تبدیل ہوگئی اور مقبوضہ کشمیر میں رہنے والے کشمیری ان تمام

مراعات اور استحقاق سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔5 اگست 2019 سے نافذ کئے اقدامات کے اثرات بھی جاری ہیں، پوری وادی محاصرے میں ہے، مواصلاتی نظام منجمد کر دیا گیا ہے، 5 اگست کو کشمیر کی آئینی حیثیت ختم کرنے کے ساتھ ساتھ بھارت نے پوری ریاست پر سخت مواصلاتی پابندیاں نافذ کر دی تھیں جن کی زد میں سوشل میڈیا بھی بری طرح آیا لیکن خبر کے ذریعے خاموش کی جانیوالی آوازیں آج بھی چیخوں کی طرح شور مچا رہی ہیں احتجاج کر رہی ہیں۔

التجا کر رہی ہیں اپنے حقوق کیلئے آواز اٹھا رہی ہیں جنہیں سننے کے لئے سماعتوں کی نہیں بلکہ دل اور بیدار ضمیر کی ضرورت ہے بھارت نے غیر ملکی صحافیوں، تجزیہ نگاروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں پر مقبوضہ کشمیر کا دورہ کرنے کی غیر اعلانیہ پابندی عائد کر رکھی ہے البتہ اپنے ہم خیال طبقات کو وہاں لے جانے کیلئے خصوصی اقدامات کئے جاتے ہیں۔نئی دہلی میں متعین غیر ملکی سفیروں کو وادی کا دورہ کرانے کی دعوت دی گئی تو ان شخصیات کو فہرست میں شامل نہیں کیا گیا جنہوں نے وادی میں آزادانہ گھوم پھر کر عوام کے جذبات جاننے اور حالات کا اپنی مرضی کے مقامات پر جا کر جائزہ لینے کی خواہش ظاہر کی تھی کشمیری رہنماؤں آل پارٹی حریت کانفرنس اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے ارکان سے رابطہ کرنے پر زور دیا تھا لیکن انہیں بتایا کہ ایسا ممکن نہیں ہے چنانچہ سفیروں اور دیگر سفارتکاروں کی بڑی تعداد نے وادی کا دورہ کرنے سے انکار کر دیا۔

ایک لمحے کے لیے ہم آنکھیں موند لیں اور تصور کریں ایک گھر کا، جو کشمیر کے ایک دور افتادہ گاؤں میں واقع ہے جہاں گھر کے چھ افراد نہایت تنگی اور ترشی سے گزارہ کرتے ہیں۔گھر کا سربراہ دن بھر مزدوری کر کے یا جنگل میں لکڑیاں کاٹ کر بچوں کے لیے دو وقت کی روٹی حاصل کر پاتا ہے اور غذائی قلت کا شکار کمزور اور معمولی کپڑے پہنے اس گھر کی عورت گھر بھر کا کام کرتی ہے، ایسے میں ایک دن بھارتی فوجی دندناتے ہوئے کسی مجاہد کی تلاش کا بہانہ بنا کر اس گھر میں آن گھستے ہیں اور دروازے توڑ دیتے ہیں، معصوم بچے سہم کر ماں کے پیچھے چھپ جاتے ہیں۔

شوہر آگے بڑھتا ہے تو اس فوجی کی گن کے آہنی بٹ سے اس کا سر پھاڑ دیا جاتا ہے، وہ روتا ہے اور اپنے بچوں کے لیے رحم کی بھیک مانگتا ہے مگر اس کی آواز اس کے حلق میں ہی خاموش کر دی جاتی ہے۔فوجی درندے بچوں کی ماں سے توہین آمیز سلوک کرتے ہیں اور ان سب کو روتا چلاتا چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

یہ کشمیر کے محض ایک گھر کا منظر ہے، وہ کشمیر و چنار کے اداس درختوں کی طرح ان مناظر سے بھی بھرا پڑا ہے۔یہ ایک منظر یہیں ختم نہیں ہو جاتا بلکہ اب ایک مظلوم عورت کو اپنی کچلی ہوئی نفسیات اور جذبات کے ساتھ اپنے بچوں کا پیٹ پالنے اور اپنی زندہ لاش کے بوجھ کو گھسیٹنے کے لیے محنت مزدوری کرنی پڑتی ہے۔

آج کشمیری عورت کم از کم سابقہ تین دہائیوں سے بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر ایک عذاب سے گزر رہی ہے۔اس کے حصے کے محمد بن قاسم بے حمیتی کی چادر اوڑھے بے خبر سو رہے ہیں۔اس کے لیے کوئی در نہیں کھلتا۔اس کے لیے زبانیں گنگ ہیں اور قدم زنگ آلود، کیونکہ اس پر ظلم ڈھانے والے عالمی آقاؤں کے لیے بڑی منڈی بھی رکھتے ہیں اور ان کے اتحادی بھی ہیں۔

کشمیر کے حوالے سے کام کرنے والے بہت سے باوثوق ادارے بتاتے ہیں کہ تحریک آزادی کے گزشتہ برسوں کے دوران کشمیر میں اپنے محبت کرنے والے شوہروں سے محروم ہو جانے والی دکھی خواتین کی تعداد پچاس ہزار سے بڑھ چکی ہے۔ایک بڑی تعداد ان ماؤں کی ہے جن کے نوجوان یا کمسن بیٹے تحریک حریت کشمیر میں شہادت کا درجہ پا چکے ہیں یا لاپتا ہیں اور کم و بیش ڈیڑھ لاکھ یتیم بچوں کی پرورش کی ذمہ داری بھی ان پریشان حال عورتوں پر آن پڑی ہے۔

یہی نہیں ان برسوں کے دوران بیس ہزار سے زائد خواتین کو بھارتی درندوں نے اجتماعی آبروریزی کا نشانہ بنایا اور ایک ہولناک حقیقت یہ بھی ہے کہ کشمیر میں بھارتی ظلم کا شکار ہو کر جان گنوا دینے والے ڈیڑھ لاکھ کے قریب افراد میں سے خواتین کی تعداد بھی بے شمار ہے۔یہ وہ اعداد وشمار ہیں جو کشمیر کے دور دراز علاقوں سے دستیاب ہو سکے ہیں۔ان کے علاوہ ایک بڑی تعداد ان کی بھی ہے جن تک ذرائع ابلاغ اور تحقیق کار پہنچ بھی نہیں پاتے۔

کشمیر میں ایک نئی اصطلاح جو بہت زیادہ مشہور ہو چکی

ہے اور وہ ہے آدھی بیواؤں کی، یعنی جن کے شوہروں کا پتا ہی نہیں ہے کہ وہ مر چکے ہیں یا زندہ ہیں۔ وہ ایک ایسی معلق لاشیں ہیں جن کا کوئی پرسان حال نہیں۔ ان کی وراثت، ان کے بچوں کی وراثت، ان کے دوسرے نکاح، کچھ بھی نہیں کر پا رہیں۔ اپنے مستقبل کا انھیں نہیں پتا کہ وہ کس طرح کی صورت حال سے دوچار ہو رہی ہیں۔ پوری دنیا میں کشمیر کی ان غم زدہ عورتوں کے نصیب میں آدھی بیواؤں کی اصطلاح بھی مشہور ہو چکی ہے۔

میرا 5 فروری کے ساتھ ایک جذباتی سا تعلق بھی ہے۔ یہ 1989ء کا زمانہ تھا جب الیف الدین ترابی، عبدالرشید ترابی، ڈاکٹر غلام نبی فائی اور ڈاکٹر ایوب ٹھاکر منصورہ آ کر میرے والد محترم (قاضی حسین احمدؒ) سے ملاقاتیں بھی کرتے تھے اور کشمیر کی اندرونی صورت سے بھی آگاہ کرتے تھے۔ اس وقت وادی کے اندر سے جو ایک نئی انتفاضہ کی تحریک شروع ہوئی تھی اس سے پاکستان کے لوگ بالکل بے خبر تھے، لیکن 1989ء کے اوائل میں دسمبر اور جنوری کی یخ بستہ راتوں میں اچانک ہی بہت سارے نوجوان فراسٹ بائٹ یعنی برفانی موسم کا شکار ہو کر جب بیس کیمپ مظفر آباد پہنچے تو پتا چلا کہ وادی میں بیداری کی ایک بڑی لہر آ چکی ہے۔

افغانستان کا جہاد اس وقت اپنے عروج پر تھا۔ وہاں کے مظلوموں کی ہمت اور جرا?ت کو دیکھ کر خطے کے دوسرے مظلوم لوگوں نے بھی ہمت پکڑی اور بڑی تعداد میں کشمیری نوجوانوں نے پاکستان کا رخ کیا۔ وہ افغانستان بھی گئے اور اپنے علاقے کی آزادی کی تحریک میں بھی انھوں نے جان ڈال دی۔ بڑی تعداد میں جب نوجوان پاکستان آئے تو یہاں بیس کیمپ میں ان کے لیے کوئی بھی انتظام موجود نہیں تھا۔ جماعت اسلامی نے دامے درمے سخنے اپنے کارکنان کے ساتھ پورے ملک میں بیداری کی لہر پیدا کی اور ان مظلوم کشمیریوں کے حق میں انھوں نے رائے عامہ بھی بیدار کی اور ایک بھرپور مہم بھی چلائی۔

اس طرح ذمہ داریاں بھی بٹ جاتی ہیں اور تمھیں تنہا کسی چیز کی جواب دہی بھی نہیں کرنا پڑے گی۔ یہ تین نصیحتیں میں نے اپنے پلے باندھ لیں۔ بہرکیف اس طرح اس دن کا اعلان ہوا۔ پھر مجھے یاد ہے کہ جب دو سال بعد 1993ء کا 5 فروری آیا تو الیکشن کا بھی زمانہ تھا اور اسلامک فرنٹ بھی ان دنوں بن رہا تھا اور پاسبان بھی بنی ہوئی تھی تو لوگ بہت زیادہ متوجہ تھے۔ لوگ اپنے زیور بھی اور فنڈ بھی آزادی کشمیر کی تحریک کے حوالے سے جمع کروا رہے تھے۔

جنوری 1993ء کا زمانہ تھا، ایک دفعہ ایک دلہن نے قیمتی زیور لا کر جہادِ کشمیر کے لیے دے دیا اور پہلی دفعہ آغا جان نے ایک ہیلی کاپٹر کرائے پر لیا تھا اور چار شہروں پشاور، راولپنڈی، اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں 5 فروری کے جو جلسے منعقد ہوئے تھے ایک ہی دن ان چاروں شہروں میں پہنچے اور خطاب بھی کیے اور اس دلہن کا جو سونے کا بڑا سا ہار تھا وہ بھی دکھایا اور واپس آ کر انھوں نے جماعت اسلامی کے بیت المال میں داخل کرا دیا۔ پھر کچھ عرصہ بعد اسی دلہن نے اپنے ہار کی رسید کا مطالبہ کیا اور کہا کہ مجھے اس ہار کی رسید نہیں ملی، پتا نہیں کہ میرا وہ ہار کدھر گیا۔

سید علی گیلانی بابا کے ساتھ بھی بہت ساری یادیں ہیں۔ دو تین دفعہ ان کے ساتھ ٹیلی فون پر گفتگو ہوئی۔ ایک دفعہ اچانک مجھے ایک فون کال پہنچی کہ آپ سے علی گیلانی بابا بات کرنا چاہتے ہیں اور میں پہلی دفعہ ان سے براہِ راست بات کر رہی تھی تو مجھ سے بات بھی نہیں ہو پا رہی تھی۔ انھوں نے مجھے بالکل آغا جان کی طرح سمیحہ بیٹی کہہ کر مخاطب کیا اور مجھے بڑی دعائیں دیں کہ میں نے تمھارا ویڈیو کلپ دیکھا ہے جس میں، میں نے ایک پیغام دیا تھا کہ علی گیلانی بابا کہتے ہیں کہ ہم پاکستانی ہیں، پاکستان ہمارا ہے تو یہاں کی بیٹیاں ان کو جواب دیتی ہیں کہ ہم کشمیری ہیں اور کشمیر ہمارا ہے تو انھوں نے مجھے بڑی دعا دی اور کہا کہ اللہ کرے تم سب لوگ اپنے والد کے لیے صدقہ جاریہ بن جاؤ۔ پھر ایک کتاب بھی بھیجی روح دین کا شناسا اقبال۔ یہ کتاب اقبالؒ کی فارسی شاعری کے حوالے سے تھی۔ انھوں نے آغا جان کے لیے ایک بڑا خوبصورت فارسی شعر بھی لکھا تھا۔

یہ کچھ یادیں ہیں علی گیلانی بابا کے حوالے سے۔ اللہ تعالیٰ سید علی گیلانی کو، آغا جان کو، ان کے تمام مجاہدین جو شہید ہوئے، انبیا اور صدیقین اور شہدا کا ساتھ نصیب کرے۔ اللہ ہماری آیندہ آنے والی نسلوں کو اس قابل کر دے کہ وہ کشمیر کا پاکستان سے الحاق کر دیں اور ہم اپنی شہ رگ سمیت اپنے پاکستان کو اسلامی، فلاحی اور جمہوری مملکت بنا سکیں۔

ڈنکی روٹ
موت و حیات کا دردناک کھیل

تحریر: چوہدری محمد نعیم آرائیں (منچن آباد)

"چلو چلو، دبئی چلو" کا نعرہ گزشتہ صدی کے آخری عشرے میں اسقدر عام ہوا کہ جسے دیکھو وہ اپنے خوابوں کی تکمیل لئے دبئی کا رخ کرتا نظر آیا۔ ایک عرصے تک دبئی کا جادو سر چڑھ کر بولتا رہا۔ یہ اس دور کی بات ہے جب دبئی ابھی اپنی آبادکاری کے دور سے گزر رہا تھا۔ ترقیاتی کام زوروں پر تھے، تیل کی دولت سے مالا مال دبئی کے حکمرانوں نے دنیا بھر کے ہنر مندوں اور محنت کشوں کو نہ صرف خوش آمدید کہا بلکہ دل کھول کر انکی محنت کا ثمر بھی دیا۔

دیکھتے ہی دیکھتے دبئی ایک "برینڈ" بن گیا جو ترقی پذیر ممالک کے ہنر مندوں اور محنت کشوں کو ایک عرصے تک اپنے سحر میں جکڑتا چلا گیا۔ اس میں سب سے زیادہ تعداد پاکستان اور بھارت کے لوگوں کی تھی۔ پھر حالات نے پلٹا کھایا اور محنت کش طبقے کو یورپ میں زیادہ کشش نظر آئی۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے، "بیچو مکان۔ چلو یونان" کے ایک نئے نعرے نے جنم لینا شروع کیا۔ یہ نعرہ چونکہ انتہائی پس ماندہ طبقے نے شروع کیا جس کا کل اثاثہ ہی بمشکل ایک گھر تک محدود تھا۔ جبکہ جو ذاتی گھر سے بھی محروم ہوتے تھے انکے لئے واحد رستہ گھر کے مال ڈنگر کی فروخت یا پھر آخری ذریعہ قرض ہی رہ جاتا تھا۔ دل میں اچھے دنوں کے خواب سجائے ہر مشکل سے نبرد آزما ہونے کا ارادہ کئے جب یہ اپنے پیاروں سے رخصت ہو رہے ہوتے تھے تو انکے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا تھا کہ ایک امتحان ختم ہونے سے پہلے ہی دوسرا امتحان ان کا منتظر ہوگا۔

بات ان وجوہات کی کی جائے جو ہمارے نوجوانوں کو ان دیکھے رستوں پر چلنے پر مجبور کرتی ہے تو اس میں سرفہرست تو بے روزگاری، مہنگائی اور غربت ہی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ معاشرتی عدم توازن اور راتوں رات دولت مند بننے کا جنون بھی شامل ہے جس کے لئے یہ کوئی بھی خطرہ مول لینے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ بدقسمتی سے برصغیر جیسے پس ماندہ خطے میں ان گنت مافیاز ان کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھنے کے لئے موقع کی تاڑ میں رہتے ہیں۔ اور اب تو شہر شہر گاؤں گاؤں اس مافیا کے نمائندے اپنے شکار کو پھنسانے کے لئے ہر لحظہ متحرک نظر آتے ہیں۔

زیادہ تر بیس پچیس سال کے نوجوان اس مافیا کا ہدف ہوتے ہیں جنہیں یہ مختلف طریقوں سے یورپ کی چکا چوند زندگی کے خواب دکھا کر شیشے میں اتار لیتے ہیں۔ مافیا نے سادہ لوح لوگوں کو پھنسانے کے لئے کمیشن کی بنیاد پر چرب زبان اور شاطر لوگوں کو اس کام کے لئے بھرتی کر رکھا ہوتا ہے۔

یہاں سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ اکثر و بیشتر اس مافیا کے کارندوں کو بھی پتہ نہیں ہوتا کہ ان کے اصل "باس" کون ہیں اور کہاں ہیں۔ کیونکہ یہ سب کام انتہائی سرعت اور رازداری سے " آن لائن " ہو رہا ہوتا ہے۔ باس کا اگر کوئی نام ہے بھی تو یقیناً" وہ بھی فرضی ہوتا ہوگا۔ چنانچہ پنجاب میں گجرات، گوجرانوالہ، منڈی بہاؤالدین اور جہلم کے اضلاع اس مافیا کے سب سے زیادہ نشانے پر ہوتے ہیں۔

اس مافیا کا نیٹ ورک اور طریقہ کار کئی ملکوں کی سرحدوں کو عبور کرنے پر مشتمل ہوتا ہے جو ظاہر ہے قانونی طور پر ممکن نہیں ہوتا۔ جس کے لئے ان کا انتخاب بیک وقت بحری اور زمینی رستوں کا انتخاب ہوتا ہے۔ چونکہ اوپر تلے کئی ممالک کی سرحدوں کا پار کرنا اور وہ بھی غیر قانونی

طریقے سے، جوئے شیر لانے کے مترادف تو ہوتا ہی ہے پرخطر، تکلیف دہ اور صبر آزما بھی ہوتا ہے۔ جس کے لئے دوران سفران مسافروں کے ذہن میں یہ ڈال دیا جاتا ہے کہ منزل تک پہنچنے کے لئے لمبا عرصہ درکار ہوگا اسکے بعد

ساری عمر کا سکون، یہاں سب سے دلچسپ یہ ہے کہ مسافروں کی بکنگ کرتے وقت انہیں صرف سنہرے سپنے دکھائے جاتے ہیں جبکہ خطرات اور تکالیف بارے انہیں قطعاً نہیں بتایا جاتا۔

اکثر ذہن میں یہ خیال آتا ہے کہ اوپر تلے کئی ملکوں کی سرحدوں کو عبور کرنا اور وہ بھی بنا پاسپورٹ اور سفری دستاویزات بھلا کیسے ممکن ہے؟ جس کا سیدھا سا جواب ایک چار حرفی لفظ "ڈنکی روٹ" ہے۔ڈنکی کیا ہے اور کیسے کام کرتا ہے؟

لفظ "ڈنکی" (Donkey) بنیادی طور پر بچوں کے ایک کھلونے کا نام ہے جو کار یا گاڑی کی سب سے چھوٹی شکل میں پایا جاتا ہے۔ یہ بچوں کا سب سے قدیم اور مقبول کھلونا ہے جس کی شروعات 1934 میں انگلینڈ سے ہوئی تھیں۔ جہاں تک اس لفظ کے انسانی سمگلنگ یا غیر قانونی سفر میں بارڈر کراسنگ کے لئے استعمال کا تعلق ہے، بیشتر لوگوں کا کہنا ہے کہ کار یا دیگر گاڑیاں سفر کی علامت کے طور پر جانی جاتی ہیں اور چونکہ غیر قانونی سفر کے لئے عموماً چھوٹے اور تنگ رستوں کا انتخاب کیا جاتا ہے جس میں لوگ دوسرے ممالک میں حسب ضرورت رکتے ہوئے غیر معروف رستوں کے ذریعے بارڈر کراس کرتے ہوئے اپنی منزل کی جانب رواں دواں رہتے ہیں۔ چنانچہ اسی لئے شاید اس مناسبت اسے "ڈنکی روٹ " کی شہرت حاصل ہوگئی ہو گی۔ بہر حال اب یہ لفظ غیر قانونی سفر کے لئے ایک اصطلاح کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ اس عمل کا حصہ بننے والے کو "ڈنکر" اور اس سارے عمل کو "ڈنکی لگانا" کہتے ہیں۔

وقت کے ساتھ ساتھ اب غیر قانونی انسانی سمگلنگ یعنی "ڈنکی لگانے" کا عمل زمینی رستوں کی بجائے زیادہ تر بحری رستوں کی طرف منتقل ہوتا جا رہا ہے کیونکہ زمینی رستوں کی نسبت سمندری رستوں پر پاکستانی اداروں کا عمل دخل اور مداخلت بہت کم ہے۔ سفر زمینی ہو یا بحری یورپ کا غیر قانونی رخ کرنے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ خشکی کے رستوں پر بہت سے ملکوں کی سیکیورٹی فورسز ایسے لوگوں کو پکڑ کر یا تو پاکستانی حکام کے حوالے کر دیا کرتی ہیں یا کچھ ملکوں کی فورسز ایسے غیر قانونی افراد کو دیکھتے ہی گولیوں کا نشانہ بنا ڈالتی ہیں۔ جبکہ ڈنکی لگانے والوں کے ساتھ ایسی ہی صورت حال بحری رستوں کے ذریعے بھی ہے جہاں ہر سال گنجائش سے زیادہ سواریاں بٹھانے کی وجہ سے اب سینکڑوں جانوں کی ہلاکت ایک معمول بنتا جا رہا ہے۔

ایف آئی اے کی ایک رپورٹ کے مطابق گزشتہ پانچ سال کے دوران غیر قانونی سرحدیں عبور کرنے والے 63023 پاکستانیوں کو حکام کے حوالے کیا جا چکا ہے۔ اسی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 2022 کے مقابلے میں 2023 میں غیر قانونی سرحد پار کرنے والوں کی تعداد میں 30 فیصد اضافہ نوٹ کیا گیا ہے جبکہ 2023 کے مقابلے میں 2024 میں یہ اضافہ 25 فیصد تھا۔ تارکین وطن کے حقوق پر نظر رکھنے والی ''واکنگ بارڈرز'' نامی سپین کی ایک سماجی تنظیم نے بھی اسی طرح سال 2024 کی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ اس سال غیر قانونی بارڈر کراس کرنے والے 9757 افراد یا تو لاپتہ ہیں یا قتل کر دیئے گئے ہیں۔ واضح رہے یہ رپورٹ صرف یورپ جانے والے روٹ موریطانیہ سے سپین بذریعہ کشتی جانے والوں کی ہے۔

موت وحیات کا دردناک کھیل: تارکین وطن کی موت وحیات کا یہ کھیل بظاہر پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں طفتان کے بارڈر سے تین ملکوں، ایران، ترکی اور یونان کی سرحدوں کو غیر قانونی طریقوں کے عبور کرنے سے شروع ہوتا ہے۔ اس کھیل میں ان تینوں ملکوں کی بارڈر سیکیورٹی فورسز کو چکمہ دینا ہوتا ہے۔ یہ تارکین وطن جان پر کھیل کر یونان پہنچنے کے لئے لمحہ لمحہ آگ کے کس دریا سے گزرتے ہیں اس کا تصور ہی محال ہے۔ ایسے میں اگر کوئی بدقسمت رستے میں ہی ہمت ہار جائے اور واپسی کا ارادہ کرے تو یہ ایجنٹ انہیں مار دیتے ہیں۔ انہیں خدشہ ہوتا ہے کہ واپس جانے کی صورت میں یہ ایجنٹ کہیں ان سے رقم کی واپسی کا مطالبہ کرنا شروع نہ کر دیں یا پھر اس ایجنٹ کو گرفتار نہ کرا دیں۔ چنانچہ یہ سب کے سامنے اس شخص کو بلندی سے دھکا دے دیتے ہیں یا سب کے سامنے گولی مار دیتے

ہیں تاکہ باقی اس سے عبرت پکڑیں۔صرف یہی نہیں بلکہ ایران سے ترکی کا سفر اس قدر اذیت ناک اور ڈراؤنا ہوتا ہے کہ سوچ کر بھی روح کانپ اٹھتی ہے۔طفتان بارڈر کراس کرتے ہی ایران میں انہیں جانوروں کی طرح مال بردار کنٹینرز میں ٹھونس کر ترکی کی جانب روانہ کردیا جاتا ہے، کئی کئی دن ان بند کنٹینرز میں اکثر لوگ دم گھٹنے سے مر بھی جاتے ہیں۔اس کے بعد رستے میں انہیں بعض خفیہ مقامات پر تہ خانوں میں چھپا دیا جاتا ہے جہاں انہیں کئی دن تک قید تنہائی میں گزارنے پڑ جاتے ہیں۔اس دوران پکڑے جانے والوں کے ساتھ جو غیر انسانی سلوک ہوتا ہے وہ بیان سے بھی باہر ہے۔

80اور90 کی دہائی میں کوئٹہ سے براستہ ایران اور ترکی، یورپ کے لئے یونان تک پہنچنا کافی آسان تھا۔ہر روز سینکڑوں نوجوان یہ روٹ اختیار کرکے یورپ پہنچ جایا کرتے تھے لیکن " نائن الیون " کے بعد پوری دنیا میں بارڈر کراسنگ مشکل ہی نہیں بلکہ خطرناک بھی ہو گیا۔زمینی رستے سے تارکین وطن کے تحفظات بڑھے تو انہوں نے سمندری رستے کو زیادہ فعال اور کارآمد پایا اور یوں انہوں نے پیدل ڈنکی لگوانے کی بجائے اب کشتیوں کے ذریعے سفر کرنا شروع کردیا۔اس ذریعے سے اب تارکین وطن کو تین ایجنٹوں سے واسطہ پڑتا ہے پہلا ایجنٹ پاکستان سے دبئی کا ویزہ لگوا کردیتا ہے اگلا ایجنٹ پانچ لاکھ روپے کے عوض دبئی سے لیبیا پہنچانے کا بندوبست کرتا ہے جبکہ لیبیا میں تیسرا ایجنٹ جو ان کا منتظر ہوتا ہے ان سے چار سے پانچ لاکھ روپے لیکر انہیں اٹلی بذریعہ کشتی روانہ کرواتا ہے۔

اگرچہ یہ سمندری روٹ، زمینی روٹ سے بہتر اور کم وقتی تو ہے لیکن اصل خرابی لیبیا سے اٹلی کے درمیان کشتیوں کے سفر میں وہاں شروع ہوتی ہے جب کشتیوں میں گنجائش سے کہیں زیادہ مسافر بٹھا لئے جاتے ہیں کیونکہ ایجنٹوں کا دعویٰ ہے کہ انہیں اٹلی کے ساحل پر ڈیوٹی کے نام پر فی کشتی کے حساب سے رشوت دینی پڑتی ہے۔اس لئے کشتی مالکان اور ایجنٹ لالچ کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ مسافروں کو کشتیوں میں ٹھونسا جائے جو اکثر وبیشتر حادثات کا سبب بنتی رہتی ہیں۔پاکستانی نوجوانوں کے ساتھ موت وحیات کا یہ کھیل ایک عرصے سے جاری ہے اور ان تک کتنے ہی گھروں کے چراغ گل ہو چکے ہیں۔دیکھنا یہ ہے کہ حکومت وقت ان معصوم لوگوں کے قاتلوں کو کب کٹہرے میں لاتی ہے؟۔

جواُن پہ گزرتی ہے؟

پاکستان میں یہ گھناؤنا دھندہ صوبہ بلوچستان میں طفتان کے بارڈر سے تین ملکوں، ایران، ترکی اور یونان کی سرحدوں کو غیر قانونی طریقوں کے عبور کرنے سے شروع ہوتا ہے۔

اس کھیل میں ان تینوں ملکوں کی بارڈر سیکیورٹی فورسز کو چکمہ دینا ہوتا ہے جو انتہائی تربیت یافتہ فوجی ہوتے ہیں جن کا ہر روز ایسے ہزاروں تارکین وطن سے سامنا رہتا ہے۔یہ تارکین وطن جان پر کھیل کر یونان پہنچنے کے لئے لمحہ لمحہ آگ کے کس دریا سے گزرتے ہیں اس کا تصور ہی محال ہے۔

اگر کوئی بدقسمت رستے میں ہی ہمت ہار جائے اور واپسی کا ارادہ کرے تو یہ ایجنٹ انہیں ماردیتے ہیں۔انہیں خدشہ ہوتا ہے کہ واپس جانے کی صورت میں یہ ایجنٹ کہیں ان سے رقم کی واپسی کا مطالبہ کرنا شروع نہ کردیں یا پھر اس ایجنٹ کو گرفتار نہ کرادیں۔چنانچہ یہ سب کے سامنے اس شخص کو بلندی سے دھکا دیدیتے ہیں یا سب کے سامنے گولی ماردیتے ہیں تاکہ باقی اس سے عبرت پکڑیں۔

ایران سے ترکی کا سفر اس قدر اذیت ناک اور ڈراؤنا ہوتا ہے کہ سوچ کر بھی روح کانپ اٹھتی ہے۔طفتان بارڈر کراس کرتے ہی ایران میں انہیں جانوروں کی طرح مال بردار کنٹینرز میں ٹھونس کر ترکی کی جانب روانہ کردیا جاتا ہے، کئی کئی دن ان بند کنٹینرز میں اکثر لوگ دم گھٹنے سے مر بھی جاتے ہیں۔

رستے میں انہیں بعض خفیہ مقامات پر تہ خانوں میں چھپا دیا جاتا ہے جہاں انہیں کئی کئی دن تک قید تنہائی میں گزارنے پڑ جاتے ہیں۔اس دوران پکڑے جانے والوں کے ساتھ جو غیر انسانی سلوک ہوتا ہے وہ بیان سے بھی باہر ہے۔

بلوچستان کے لیے مل بیٹھ کر کام کرینگے، سیکورٹی، معاشی اور ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے وفاق اور صوبے کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا، شہباز شریف

کوئٹہ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں قومی شاہراہ N-25 اور پانچ دانش اسکولوں کا سنگ بنیاد رکھ دیا اور کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی کیلئے مل بیٹھ کر کام کریں گے' صوبے کو درپیش سکیورٹی' معاشی اور ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاق اور صوبے کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا' افواج پاکستان اور سکیورٹی اداروں کی قربانیوں کے باعث ملک کا دفاع مضبوط ہوا ہے' خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کے پیچھے خارجی ہاتھ ہے' ہمسایہ ملک خوارجیوں کو سپورٹ کرتے ہیں' 2018ء کی طرح دوبارہ دہشتگردوں کا صفایا کریں گے' چیف آف آرمی اسٹاف وچیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں بھارت کو ایسا سبق سکھایا جو وہ ہمیشہ یاد رکھے گا۔ بلوچستان کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے' بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے ہم پلہ دیکھنا چاہتے ہیں' صوبے کی ترقی کے لیے ہرممکن وسائل فراہم کریں گے' دہشت گردی کے پیچھے فتنہ الہندستان کا ہاتھ ہے، پاک فوج نے مئی میں دشمن کو شکست فاش دی، ہماری فوج اور سکیورٹی ادارے دہشت گردی کا سر کچل کر رہیں گے، دشمن کے عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے، کوئی قوم تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کرسکتی' جنوبی بلوچستان میں بھی دانش اسکول بنائے جائیں گے' نوجوانوں کے لیے سکیموں میں بلوچستان کا 10 فیصد اضافی کوٹہ رکھا گیا ہے، رواں سال سیلاب متاثرین کے لیے 57 ہزار گھر مکمل کیے جائیں گے، سیلاب متاثرین کے لیے عالمی بینک نے 112 ارب روپے کی گرانٹ دی ہے، کچھی کینال منصوبے کی تکمیل بلوچستان کی زرعی ترقی کے لیے ناگزیر ہے، منصوبے کی جلد تکمیل کے لیے چار ہفتوں میں ٹھوس فیصلہ کرکے بلوچستان کے عوام کو تحفہ دیں گے، ترقی کی دوڑ میں مل کر آگے بڑھیں گے تو پاکستان اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کرلے گا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار جمعرات کو یہاں قومی شاہراہ N-25، آواران

وزیراعظم محمد شہباز شریف

جھلجھاؤ روڈ اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دانش سکولوں کے سنگ بنیاد و افتتاح اور بلوچستان میں 2022ء کے سیلاب متاثرین میں تعمیر شدہ گھروں کے سرٹیفکیٹس اور چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ بلوچستان میں ایک ہی وقت میں پانچ دانش اسکولز قائم کیے جارہے ہیں جہاں قلعہ سیف اللہ سے تربت تک غریب اور وسائل سے محروم گھرانوں کے بچے اور بچیاں معیاری تعلیم حاصل کریں گے' خیبرپختونخوا کی طرح بلوچستان بھی دہشت گردی سے شدید متاثر ہوا ہے تاہم دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے افواج پاکستان کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں' افواج پاکستان، پولیس، ایف سی، رینجرز، لیویز اور عام شہریوں کی قربانیاں تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھی جائیں گی' فتنہ الخوارج کے خلاف جنگ جاری ہے اور بدقسمتی سے بعض ہمسایہ ممالک کی جانب سے دہشت گردوں کو معاونت دی جارہی ہے جو انتہائی افسوسناک بات ہے تاہم حکومت اور افواج پاکستان کا عزم پختہ ہے کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھا جائے گا۔

سعودی کابینہ نے توانائی شعبے میں تعاون کی منظوری دے دی

ریاض/اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی کابینہ نے پاکستان کے ساتھ توانائی کے شعبے میں تعاون کی مفاہمتی یادداشت کے مسودے کی منظوری دے دی جبکہ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کو سعودی عرب کے شہر تبوک کے گورنر شہزادہ فہد بن سلطان نے ٹیلیفون کیا۔ گورنر تبوک نیانہیں نئے سال کی مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ شہزادہ فہد نے نائب وزیراعظم کو تبوک آنے کی دعوت دی۔ گفتگو میں باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی خواہش کا اظہار کیا گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی کابینہ نے گزشتہ ورز ہونے والے اجلاس میں پاکستان کے ساتھ توانائی کے شعبے میں تعاون کے لیے مفاہمتی یادداشت کے مسودے کی منظوری دی۔ خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی زیرصدارت ہونے والے اجلاس میں دیگر ملکوں کے ساتھ بھی باہمی تعاون کی مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے۔ سعودی میڈیا کے مطابق کابینہ نے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا جو سعودی وژن 2030 کے اہداف میں شامل ہیں۔

PP ووٹ نہ ملنے کا غصہ کراچی دشمنی کی صورت میں نکال رہی ہے، کیا بلاول کا وژن کراچی کو موہنجو دڑو بنانے کا ہے، حافظ نعیم

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی ووٹ نہ ملنے کا غصہ کراچی دشمنی کی صورت میں نکال رہی ہے۔صوبائی حکومت کراچی کے 3360ارب روپے ہضم کر چکی ہے،وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ بلاول کے وژن کی بات کرتے ہیں تو بتائیں کیا بلاول کا وژن کراچی کو موئن جو دڑو بنانا ہے؟۔چند بسیں لا کر افتتاح کرنے سے اہل کراچی کے ٹرانسپورٹ کے سنگین مسائل ہرگز حل نہیں ہوسکتے۔وہ ادارہ نورحق میں پریس کانفرنس

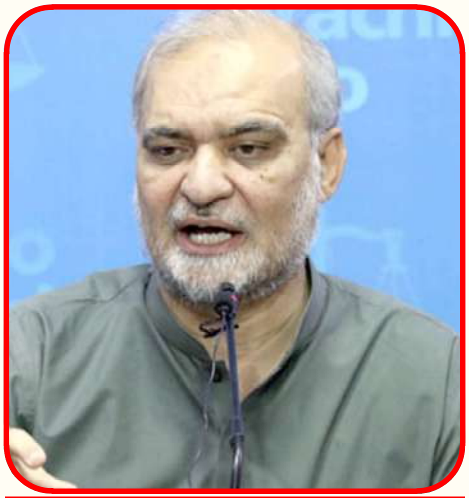

امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن

سے خطاب کررہے تھے۔اس موقع پر امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان،سیف الدین ایڈوکیٹ، راجا عارف سلطان،سلیم اظہر، رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق، زاہد عسکری،صہیب احمد اور دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل A-140 کے تحت اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی میں کوئی رکاوٹ نہیں لیکن تمام صوبائی حکومتیں بلدیاتی نظام کو کمزور کرنے پر متفق ہیں۔پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کا تعلق ہمیشہ مفادات پر مبنی رہا ہے،عوام کو بے وقوف بنانے کے لئے صرف مصنوعی لڑائیاں کی جاتی ہیں۔عوام دونوں جماعتوں کو کلیتاً مسترد کر چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نفع بخش قومی اداروں کو بیچ دینے سے مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ حکومت عوام کو جواب دے کہ ادارے کیوں فروخت کئے گئے۔صورتحال یہ ہے کہ حکومت اب سرکاری اسکولوں سے بھی جان چھڑانے کی کوشش کر رہی ہے۔اگر پنجاب حکومت کے فنڈز اور اس کے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا جائے تو ہزاروں ارب روپے کی کرپشن سامنے آئے گی، جبکہ سندھ کی تو مجموعی صورتحال ہی دل خون کے آنسو رلانے والی ہے۔امریکہ کا ایک مرتبہ پھر تمام عالمی قوانین کو پامال کرتے ہوئے وینز ویلا کے صدر اور ان کی اہلیہ پر ان کی رہائش گاہ پر حملہ واغواء کھلی دہشت گردی ہے۔لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ پاکستان کی حکومت نے اس کھلی جارحیت پر کوئی واضح مؤقف اختیار نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆

لکی مروت اور بنوں میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، پولیس اہلکار شہید

لکی مروت، بنوں (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) لکی مروت اور بنوں میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ،4 پولیس اہلکار شہید،ٹریفک پولیس اہلکار ڈیوٹی پر موجود تھے کہ نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دی، بنوں میں بھی ایک اہلکار کوشہید کردیا گیا، نماز جناہ میں پولیس حکام کی شرکت،لکی مروت میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی ٹریفک پولیس اہلکاروں پر فائرنگ سے تین اہلکار شہید ہوگئے۔ٹریفک پولیس اہلکار ڈیوٹی پر موجود تھے کہ نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی۔شہید اہلکاروں میں انچارج ٹریفک پولیس نورنگ جلال خان، پولیس کانسٹیبل عزیز اللہ اور پولیس کانسٹیبل عبداللہ شامل ہیں۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی،شہید اہلکاروں کو نورنگ اسپتال منتقل کر دیا گیا۔پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔دوسری جانب، بنوں کے تھانہ منڈان کی حدود کفشی خیل میں پولیس اہلکار رشید خان موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے شہید ہوگیا۔جبکہ گورنر فیصل کنڈی اور وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے لکی مروت میں پولیس پر فائرنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور فائرنگ سے ٹریفک انچارج سمیت تین پولیس اہلکاروں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے اور قابل مذمت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بزدلانہ حملوں سے ملک دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے۔دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس اہلکار فرنٹ لائن پر قربانیاں دے رہے ہیں۔فائرنگ میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لا کر کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے گا۔وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ پولیس اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی،صوبائی حکومت پولیس فورس کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

KP، دہشت گردوں کیلئے سازگار سیاسی ماحول، وہاں آپریشن نہ کریں تو کیا خوارج کے پیروں میں بیٹھ جائیں، ڈی جی ISPR

راولپنڈی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) پاک فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کے 80 فیصد واقعات خیبر پختونخوا میں ہوئے جس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں دہشتگردوں کو سازگار سیاسی ماحول فراہم کیا جاتا ہے‘ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کا بیانیہ بھی کھل کر سامنے آ گیا ہے‘ یہ آپریشن نہیں فتنہ الخوارج میں مقبولیت چاہتے ہیں‘ اگر ملٹری آپریشن نہیں کرنا تو کیا خوارج کے پیروں میں بیٹھنا ہے؟ کوئی ان سے پوچھے آپ کو طالبان سے کیا محبت ہے‘ کس کے کہنے پر پورے ملک کو اس آگ میں جھونک رہےہیں؟ آپ کواجازت نہیں کہ اپنی سیاست کیلئے صوبے کو دہشت گردوں کے حوالے کردیں‘ افغانستان کے ساتھ سرحد کی بندش کے فوائد سامنے آنے لگے ہیں‘ دہشت گرد حملوں میں واضح کمی آئی ہے‘ پاکستان دہشت گردی کو مذاکرات نہیں بلکہ مکمل عسکری قوت سے شکست دے گا‘ افغانستان اور بھارت مل کر آ جائیں، دونوں کا شوق پورا کردیں گے‘ آپریشن سندور کی کالک ابھی تک انڈیا کے منہ پر ہے‘ معرکہ حق میں بھارت کا منہ کالا کیا گیا‘ کسی کی سیاست اور ذات پاکستان سے بڑھ کر نہیں‘ ہمارے لیے تمام سیاسی جماعتیں‘ تمام صوبے اور تمام فرقے برابر ہیں‘ آج کی حکومت بھی بااختیار ہے اور پہلے کی حکومتیں بھی بااختیار تھیں‘ وہ بااختیار وزیراعظم تھا جو کہتا ہے کہ وہ بے اختیار تھا‘ وہ اتنا بااختیار تھا کہ اس نے اس وقت کے آرمی چیف کو قوم کا باپ ڈکلیئر کردیا تھا‘ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ قوم کا ایک ہی باپ قائداعظم محمد علی جناح ہے۔ جاپان‘ چین‘ امریکا سب یہی بات کر رہے ہیں‘ ایران اور یورپ نے افغانوں کو نکالنا شروع کیا، امریکا بھی کہہ رہا ہے کہ ان کو یہاں سے نکالنا ہے یہ دہشت گردی میں ملوث ہیں‘ بھارت کی سرپرستی میں افغانستان دہشت گردوں کی آماجگاہ بن چکا ہے اور دنیا بھر کی مختلف دہشت گرد تنظیمیں وہاں سے آپریٹ کر رہی ہیں، القاعدہ‘ داعش‘ بی ایل اے اور ٹی ٹی پی جیسے گروہوں کے ٹھکانے افغانستان میں موجود ہیں‘

لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے عمران خان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی جماعت کو ایک ڈکٹیٹر کی طرح چلایا‘ پوری جماعت اس ایک بندے کے گرد گھومتی تھی اور اس وقت پوری حکومت بھی ان کے گرد ہی گھومتی تھی‘ اس وقت بھی ان کو تھا کہ بات چیت کرو، بات چیت کرو اور وہ جس چیز کے پیچھے پڑ جاتا ہے، پڑ جاتا ہے‘ جو اس وقت ڈی جی آئی ایس آئی تھے، وہ اس وقت کہاں ہیں‘ جن کو انہوں نے اپنی سیاست کے لیے استعمال کیا۔ آپ اسے ادارے پر نہیں لگا سکتے یہ شخصیات کا کھیل تھا۔ منگل کو یہاں پریس کانفرنس کرتے ہوئے پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ سیاسی و عسکری قیادت ایک پیج پر ہے‘ ایک فرد کے پی میں دہشت گردی لایا، عوام کو ایسے شخص پر نہیں چھوڑ سکتے‘ پاکستان میں دہشت گردی ہندوستان کی سرپرستی میں ہوتی ہے‘ افغان طالبان کو مودی کی شکل میں ایک نیا ہیرو مل گیا ہے‘ ہمیں آئینی اور قانونی حکم ہے کہ پاکستان اور اس کی ٹیریٹری کی حفاظت کریں، یہ اسمبلی میں بیٹھ کر جھوٹا بیانیہ بناتے ہیں، فوج کیا وہاں معدنیات نکالنے کے لیے بیلچے لے کر گئی ہے‘ کیا خارجی نور ولی محسود کو صوبے کا وزیراعلیٰ لگا دیا جائے‘ اس کی بیعت کر لی جائے، کیا ہیبت اللہ صاحب بتائیں گے چارسدہ میں کیا ہوگا؟ ٹیکس پیئر کا حلال کا پیسہ اس جنگ پر لگ رہا ہے، ڈالر تو افغان طالبان کو مل رہے ہیں جو ہندوستان سے پیسوں کے معاہدے کر رہے ہیں‘ امریکا اور اتحادی فوج کے انخلاء سے افغان طالبان کا کوئی تعلق نہیں‘ افغان طالبان، خوارج اور ہندوستان کا گٹھ جوڑ کھل کر سامنے آ گیا ہے‘ اس سال کچھ اور باریک وارداتیں بھی سامنے آئے ہیں‘ خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے 80 فیصد واقعات کی بنیادی وجہ وہاں میسر سازگار سیاسی ماحول اور کریمنل ٹیرر گٹھ جوڑ ہے‘ بھارت کی سرپرستی میں افغانستان دہشت گردوں کی آماجگاہ بن چکا ہے جہاں سے وار اکانومی چلانے کے لئے دہشتگردی کو سپانسر کیا جا رہا ہے‘ ریاست اپنے ایک ایک بچے کے تحفظ کے لئے پرعزم ہے۔

☆☆☆☆☆

IMF پر انحصار یا ترقی، 2 راستے، قرض پر گزارہ ممکن نہیں، برآمدات کا فروغ اور پیداوار بڑھانا مالیاتی فنڈ سے چھٹکارے کا واحد راستہ، احسن اقبال

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)وفاقی وزیرمنصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کے پاس دو ہی راستے ہیں یا تو آئی ایم ایف پر اور دوطرفہ شراکت داروں سے قرضوں پر انحصار جاری رکھا جائے یا پیداواری صلاحیت بڑھا کر برآمدات کی بنیاد پر معاشی ترقی حاصل کر کے آئی ایم ایف کو الوداع کہا جائے' قرض پر گزارہ نہیں کرسکتے، برآمدات کا فروغ اور پیداوار بڑھانا IMF سے چھٹکارے کا واحد راستہ ہے' معیشت کا مجموعی حجم 10 کھرب ڈالرہونا چاہیے۔ برآمدات کوآئندہ چار برس میں 60ارب ڈالراور2035 تک100 ارب ڈالر سے تجاوز کرنا ہوگا۔ان کے مطابق اگر موجودہ صورتحال برقرار رہی تو پاکستان کی جی ڈی پی 600ارب ڈالرتک محدود رہے گی جبکہ ہدف10 کھرب ڈالرہونا چاہیے۔صنعتی شعبے کوقومی تعطیلات میں بھی فعال رکھنے کی تجویز ملی ہے' ترقی کیلئے چھٹیوں میں بھی کام کرنا ہوگا۔ رواں مالی سال کے پہلے چھ ماہ میں 210 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز خرچ کیے جا چکے ہیں' گزشتہ دور حکومت میں 6 فیصد گروتھ کے لیے امپورٹ کھولی گئیں' اس سے تجارتی خسارے میں 50 ارب ڈالر اضافہ ہوا۔غیرملکی زرمبادلہ پاکستان کی معیشت کیلئے آکسیجن ہے'ہم مصنوعی جی ڈی پی گروتھ نہیں چاہتے' حکومت کو ایکسپورٹ ایرجنسی لگانے کی تجویز دی ہے۔پاکستان امریکا اور چین سے 10 ہزار اسکالرشپس حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، زیتون اور چائے کی مقامی پیداوار کو فروغ دے رہے ہیں، پولیو کے خاتمے کیلئے بل گیٹس نے 2 ارب ڈالر دیے۔ پیر کو دسمبر 2025 کے ماہانہ ترقیاتی اپڈیٹ (MDU) کے اجرا کے موقع پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے نائب وزیراعظم کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطح کمیٹی قائم کر دی ہے جو موجودہ 7 ارب ڈالر IMF ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی کی تکمیل کے بعد IMF کے بغیر معیشت چلانے کا روڈ میپ تیار کرے گی۔انہوں نے کہا کہ حکومت برآمدات میں اضافے کے لیے کم ویلیو مصنوعات سے ہائی ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی طرف منتقل ہو رہی ہے، جبکہ چند منتخب شعبوں پر توجہ دے کر اربوں ڈالر کی برآمدات حاصل کی جائیں گی۔صنعتی شعبے کو قومی تعطیلات میں بھی فعال رکھنے کی تجویز دی گئی ہے تاکہ سپلائی چین متاثر نہ ہو۔وزیرمنصوبہ بندی کے مطابق برآمدات میں آئندہ چند برسوں میں 20 ارب ڈالر تک اضافے کی گنجائش موجود ہے۔

عراق کی بھی JF-17 تھنڈر کی خریداری میں دلچسپی

راولپنڈی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) عراق نے بھی پاکستان سے جے ایف 17 تھنڈر کی خریداری اور سپر مشاق تربیتی طیاروں کی شمولیت میں گہری دلچسپی ظاہر کی ہے، پاک فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے سرکاری دورہ عراق کے دوران عراقی فضائیہ کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل اسٹاف پائلٹ مہند غالب محمد راضی الاسدی سے ملاقات کی، پاک فضائیہ کے سربراہ نے تربیت اور مشترکہ صلاحیتوں میں اضافہ کے شعبوں میں عراقی فضائیہ کی مکمل معاونت کیلئے پاک فضائیہ کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا، دونوں فضائیہ کے سربراہان نے باہمی آپریشنل ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ مشقوں اور تربیتی پروگرامز جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے مطابق عراقی فضائیہ کے ہیڈکوارٹر آمد پر سربراہ پاک فضائیہ کا تاریخی اور شاندار استقبال کیا گیا، ایئر چیف کو عراقی فضائیہ کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ملاقات کے دوران دوطرفہ عسکری تعاون اور پیشہ ورانہ دلچسپی کے اُمور پر تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں مشترکہ تربیت، صلاحیت میں اضافے، ایوی ایشن انڈسٹری میں تعاون اور دونوں فضائی افواج کے مابین عملی ہم آہنگی کے فروغ دینے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ایئر چیف نے پاکستان اور عراق کے درمیان گہرے مذہبی، ثقافتی اور تاریخی روابط کو اُجاگر کیا اور اسے دونوں برادر ممالک اور ان کی مسلح افواج کے درمیان دیرپا تعلقات کی بنیاد قرار دیا۔عراقی ایئر چیف نے باہمی تزویراتی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی خواہش کا اظہار کیا۔اس موقع پر عراقی فضائیہ کے سربراہ نے پاک فضائیہ کی پیشہ ورانہ مہارت اور جدید ٹیکنالوجی کو سراہا۔عراقی کمانڈر نے پاک فضائیہ کے پائلٹس کے ایکسچینج پوسٹنگ پروگرام میں گہری دلچسپی ظاہر کی اور جے ایف 17 تھنڈر جنگی طیاروں کی خریداری اور سپر مشاق تربیتی طیاروں کی شمولیت میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔

☆☆☆☆☆

کام نہ کرنے کا بیانیہ بنا کر کچھ قوتیں سندھ کے وسائل پر ڈاکہ ڈالنا چاہتی ہیں، بلاول بھٹو

تھرپارکر، مٹھی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ سازش کے تحت مہم چلائی جاتی ہیکہ سندھ حکومت نے کچھ نہیں کیا، 18 ویں ترمیم کے تحت دیئے گئے اختیارات واپس لینا چاہتی ہیں، کام نہ کرنیکا جھوٹا بیانیہ بنا کر کچھ قوتیں سندھ کے وسائل پر ڈاکا ڈالنا چاہتی ہیں، جو یہ سمجھتے ہیں کہ سندھ کے عوام کی ترقی کا راستہ اسلام آباد سے نکلے گا اس جھوٹے بیانیے کا جواب تھرپارکر کی ترقی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع تھرپارکر میں این ای ڈی یونیورسٹی سے الحاق شدہ تھر انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور اسکول آف ماڈرن سائنسز کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ بلاول بھٹو زرداری کہا

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری

کہ کہا جاتا ہے کہ پیپلز پارٹی نے کچھ نہیں کیا، اختیارات اسلام آباد کو دیئے جائیں، تھر آپکے سامنے ہے، کوئلہ یہاں کے عوام کا اثاثہ ہے، یہاں اتنا کوئلہ ہے جتنا سعودی عرب کے پاس تیل ہے، محترمہ بینظیر بھٹو نیکام شروع کیا تو سازش کے تحت انہیں روک دیا گیا، اس ایک منصوبے سے نہ صرف تھر میں معاشی انقلاب آیا بلکہ اسلام آباد کو بھی بجلی فراہم ہوئی۔ان کا کہنا تھا کہ حکومت کی سرمایہ کاری کی وجہ سے پورے تھر میں صحت کے اداروں کا جال بچھایا گیا، کوئلے کے منافع کا ایک حصہ تھر فاؤنڈیشن کو دیتے ہیں، ہماری حکومت نے 2008 سے آج تک سندھ کی یونیورسٹیوں کی تعداد دگنی کی، کوئی دوسرا صوبہ سندھ سے یہ مقابلہ نہیں جیت سکتا۔انہوں نے کہا ہے کہ تھرپارکر کی ترقی پاکستان کی ترقی کیلئے ضروری ہے، جیسے سندھ سمیت چاروں صوبوں کی ترقی پورے پاکستان کی ترقی کیلئے ناگزیر ہے۔

اسرائیل کا صومالی لینڈ کو تسلیم کرنا سفارتی عمل نہیں سیاسی جارحیت ہے، اسحاق ڈار، فلسطینی عوام کی جبری بیدخلی کی تجویز مسترد

جدہ(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے او آئی سی وزراء خارجہ کونسل کے غیر معمولی اجلاس کے موقع پر مصر، مالدیپ، بنگلہ دیش، آذربائیجان اور سعودی عرب سمیت مختلف ممالک کے وزرائے خارجہ اور او آئی سی کے سیکرٹری جنرل سے ملاقاتیں کیں۔اسحاق ڈار نے صومالیہ کی خودمختاری، وحدت اور علاقائی سلمیت کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ اور صومالی لینڈ کو اسرائیل کی جانب سے غیر قانونی طور پر تسلیم کیے جانے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی خودمختار ریاست کے لازمی حصے کو تسلیم کرنا کوئی سفارتی عمل نہیں بلکہ ایک سیاسی جارحیت ہے جو ایک خطرناک نظیر قائم کرتی ہے، جس سے افریقہ، بحیرہ احمر کے خطے اور اس سے آگے امن وسلامتی کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے، اسرائیلی اقدام صومالیہ کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ سرحدوں پر براہِ راست حملہ ہے، بین الاقوامی برادری ایک آواز ہو کر صومالیہ کی خودمختاری اور علاقائی سلمیت کو نقصان پہنچانے والے تمام اقدامات کو مسترد کرے، پاکستان فلسطینی عوام کی جبری بے دخلی سے متعلق کسی بھی تجویز کو مسترد کرتا ہے، جموں وکشمیر کا مسئلہ جنوبی ایشیا میں تنازعہ کی بنیادی وجہ اور ایٹمی فلیش پوائنٹ ہے، اقوامِ متحدہ کی نگرانی میں اس تنازع کے پرامن حل کے لیے فوری اور مشترکہ کوششوں کی اشد ضرورت ہے، ہم او آئی سی پر زور دیتے ہیں کہ وہ جموں وکشمیر کے مسئلے کے منصفانہ حل کے لیے اپنی کوششوں میں مزید تیزی لائے۔ یہاں او آئی سی وزراء خارجہ کی کونسل کے غیر معمولی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ صومالی لینڈ کا علاقہ صومالیہ کا ایک لازمی، نا قابلِ تقسیم اور نا قابلِ تنسیخ حصہ ہے، کسی بھی بیرونی فریق کو اس بنیادی حقیقت کو بدلنے کا نہ قانونی اختیار ہے اور نہ اخلاقی جواز، صومالیہ کے کسی بھی حصے کے بارے میں کسی ریاست یا بیرونی ادارے کی جانب سے کوئی بھی اقدام، بیان یا تسلیم کرنا کالعدم اور بے اثر سمجھا جانا چاہیے، جس کے کوئی سیاسی یا قانونی نتائج مرتب نہیں ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ افریقہ کے خطے میں موجودہ تشویشناک صورتحال اس وقت مزید باعث فکر ہے جب صومالیہ اپنی سیاسی اور ادارہ جاتی سمت میں حوصلہ افزا اور ٹھوس پیش رفت کا مظاہرہ کر رہا ہے، پاکستان القاعدہ سے منسلک دہشت گرد تنظیم الشباب اور اس کے اتحادیوں کے مستقل خطرے کے مقابلے میں صومالی عوام اور ان کی سکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور استقامت کو تسلیم کرتا ہے۔

بھارتی چوہدراہٹ، بنگلہ دیش بھی ناراض، ٹی 20 ورلڈ کپ کیلئے ٹیم بھارت نہ بھیجنے کا اعلان، بڑھتی ہندو انتہا پسندی پر تشویش

دبئی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کرکٹ میں بھارتی چوہدراہٹ پر پاکستان بنگلہ دیش بھی ناراض ہوگیا، ورلڈکپ سے 33 دن قبل آئی سی سی کو نئے بحران کا سامنا، بنگلہ دیشی فاسٹ بولر مستفیض الرحمٰن کو آئی پی ایل سے نکالنے کے بھارتی بورڈ کے فیصلے کے خلاف احتجاجاً بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے ٹی20 ورلڈکپ کیلئے ٹیم بھارت نہ بھیجنے کا اعلان کردیا، بنگلہ دیش میں کھیل اور نوجوانوں کے امور کے عبوری مشیر آصف نذرل نے کہا ہے کہ غلامی کے دن پورے، بنگلہ دیشی کرکٹ کی توہین برداشت نہیں کرینگے، بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا کہنا ہے کہ ہمارے میچز بھارت سے سری لنکا منتقل کیے جائیں، بنگلہ دیش میں آئی پی ایل کی نشریات بھی روکنے کا حکم دیا، بھارتی کرکٹ بورڈ کے ذرائع نے کہا ہے کہ صرف ایک ماہ باقی رہ جانے کے بعد میچز کا مقام تبدیل کرنا'' تقریباً ناممکن'' ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی کی خواہش پر میچز نہیں بدل سکتے، یہ لاجسٹک طور پر بہت مشکل ہے، بنگلہ دیش نے بھارت میں بڑھتی ہندو انتہا پسندی کی وجہ سے کھلاڑیوں کی سیکورٹی پر خدشات کا اظہار ہے، بنگلہ دیش کرکٹ کے فیصلے پر آئی سی سی نے تبصرے سے گریز کیا ہے۔تفصیلات کے مطابق بھارت اور سری لنکا میں ہونے والے ٹی ٹوئینٹی ورلڈکپ سے 33 دن پہلے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کو ایک نئے بحران کا سامنا ہے۔ بنگلہ دیشی فاسٹ بولر مستفیض الرحمٰن کو آئی پی ایل سے نکالنے کے بھارتی بورڈ کے فیصلے کے خلاف احتجاجا بنگلہ دیش نے بھارت جا کر ٹی ٹوئینٹی ورلڈکپ کھیلنے سے انکار کردیا ہے جس کے بعد آئی سی سی کو لاجسٹکس مسائل کا سامنا ہے۔ پاکستان کے بعد بنگلہ دیش نے بھی اپنے میچ سری لنکا میں کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم پہلے ہی بھارت جانے سے انکار کرچکی ہے پاکستان کے میچ سری لنکا میں ہوں گے۔ بھارت اور پاکستان کا میچ بھی کولمبو میں شیڈول ہے۔کئی گھنٹوں کی مشاورت اور سوچ و بچار کے بعد بنگلہ دیش نے بھارت کھیلنے سے انکار کردیا۔ بنگلہ دیش بورڈ کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق بی سی بی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ہنگامی میٹنگ اتوار کو دوپہر ہوئی جس میں بھارت اور سری لنکا میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کی

> کسی کی خواہش پر میچز نہیں بدل سکتے، یہ لاجسٹک طور پر بہت مشکل ہے، بنگلہ دیش نے بھارت میں بڑھتی ہندو انتہا پسندی کی وجہ سے کھلاڑیوں کی سیکورٹی پر خدشات کا اظہار ہے، بنگلہ دیش کرکٹ کے فیصلے پر آئی سی سی نے تبصرے سے گریز کیا بھارت اور سری لنکا میں ہونے والے ٹی ٹوئینٹی ورلڈکپ سے 33 دن پہلے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کو ایک نئے بحران کا سامنا ہے

پیش رفت سے متعلق سے جائزہ لیا گیا۔ ہنگامی اجلاس میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں پیدا ہونے والی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور بورڈ آف گورنرز نے فیصلہ کیا کہ بنگلہ دیش کی قومی ٹیم بھارت نہیں جائیگی۔ یہ اقدام کھلاڑیوں ٹیم آفیشلز بورڈ ممبرز اور دوسرے اسٹیک ہولاڈرز کی حفاظت کیلئے ضروری ہے۔ بنگلہ دیش بورڈ منتظر ہے کہ آئی سی سی صورتحال کو سمجھتے ہوئے جلد اس معاملے پر جواب دیگا۔ بورڈ کے مطابق اس فیصلے سے آئی سی سی کو باضابطہ طور پر آگاہ کردیا گیا اور بنگلہ دیش بورڈ منتظر ہے آئی سی سی صورتحال کو مجھتیہوئے جلد اس معاملے پر جواب دے گا۔ آئی سی سی کی جانب سے اس معاملے پر ابھی تک کوئی ردعمل نہیں آیا۔ قبل ازیں بنگلہ دیش کے مشیر برائے کھیل نے اعلان کیا کہ بنگلہ دیش ورلڈکپ کھیلنے کیلئے بھارت کا دورہ نہیں کرے گا، ہم اس فیصلے کا خیرمقدم کرتے ہیں جو بھارتی کرکٹ بورڈ کی جارحانہ اور فرقہ وارانہ پالیسیوں کے تناظر میں کیا گیا ہے۔ بھارتی انتہا پسندوں کے دباؤ میں آکر آئی پی ایل سے فاسٹ بولر مستفیض الرحمان کو ریلیز کیا گیا جسکے بعد بھارت اور بنگلہ دیشی بورڈ میں کشیدگی بڑھی۔ بنگلہ دیش آئی سی سی کو خط لکھے گا جس میں نئے شیڈول کا پوچھا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ آئی سی سی ٹی 20 ورلڈکپ 7 فروری سے 8 مارچ تک بھارت اور سری لنکا کی میزبانی میں کھیلا جائے گا۔ بنگلہ دیش گروپ سی میں ہے اور وہ اپنی مہم کا آغاز 7 فروری کو ویسٹ انڈیز کے خلاف میچ سے کریں گے۔ وہ ممبئی میں نیپال کے خلاف گروپ مرحلے کے اختتام سے قبل کولکتہ میں ویسٹ انڈیز، انگلینڈ اور اٹلی سے کھیلے گی۔ اس سے پہلے بنگلہ دیش کے مشیر کھیل آصف نذرل نے کہا تھا کہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ آئی سی سی سے ورلڈکپ میں ٹیم کی سیکیورٹی کی ضمانت لے، بنگلہ دیش بھی پاکستان کی طرح ورلڈکپ کے مقابلے سری لنکا میں کھیلنے کے لئے آئی سی سی سے رابطہ کرے۔ ہفتے کو بی سی سی آئی نے اپنے متعصّبانہ فیصلے میں آئی پی ایل کی فرنچائز کولکتہ نائٹ رائیڈرز کو ہدایت کی ہے کہ وہ بنگلہ دیش کے فاسٹ بولر مستفیض الرحمان کو آئندہ آئی پی ایل 2026 سیزن کیلئے اسکواڈ سے ریلیز کردے۔ جسکے بعد انہیں فارغ کردیا گیا۔

☆☆☆☆☆

شہباز، سعودی ولی عہد رابطہ، علاقائی صورتحال اور موجودہ پیش رفت پر تبالہ خیال، وزیراعظم سے سعودی سفیر کی بھی ملاقات

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)وزیراعظم شہباز شریف اورسعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ‘ علاقائی صورتحال اورموجودہ پیشرفت پر تبادلہ خیال‘ برادرانہ تعلقات کومزید مضبوط کرنے کے امر کا اعادہ‘ وزیراعظم نے مختلف چیلنجز کے تناظر میں امت مسلمہ کے درمیان اتحاد اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئےسعودی عرب کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیااور کہا کہ بات چیت اورسفارت کاری کے ذریعے علاقائی امن واستحکام کو برقرار رکھنا ناگزیر ہے‘ سعودی ولی عہد نے شہباز شریف کاشکریہ ادا کرتے ہوئے آئندہ برس پاکستان کا سرکاری دورہ کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔شہبازشریف سے پاکستان میں سعودی سفیر نواف بن سعید احمد المالکی نے بھی وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کی‘ سعودی سفیر نے شاہ سلمان بن عبدالعزیز اورشہزادہ محمد بن سلمان کی جانب سے وزیراعظم کوتہنیتی پیغام پہنچایا۔ انہوں نے سعودی عرب کی پاکستان کے ساتھ باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں تعاون بڑھانے کی خواہش کا اعادہ کیا۔تفصیلات کے مطابق شہباز شریف اورسعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے درمیان بدھ کی شام ٹیلیفونک رابطہ ہواہے‘وزیراعظم نے خادمِ حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اورشہزادہ محمد بن سلمان کے لیے اپنے احترام اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے پاکستان کے لیےشہزادہ محمد بن سلمان کی محبت،خلوص اور گرمجوشی پران کا شکریہ ادا کیا۔دونوں رہنماؤں نے اس امر کا اعادہ کیا کہ حالیہ مہینوں میں نئی بلندیوں کو چھونے والے دیرینہ اور برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط کیا جائے گا‘ سعودی ولی عہد نے ٹیلیفونک رابطے پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا اور پاکستان کے ساتھ باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں تعاون کومزید فروغ دینے کی مملکت کی خواہش کا اعادہ کیا۔علاوہ ازیں شہبازشریف سےسعودی سفیرنواف بن سعید احمد المالکی نے بدھ کی شام وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کی‘ پاک سعودیہ دوطرفہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعظم نے دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کومزید گہرا کرنے کے اپنے مضبوط عزم اورعزم کا اعادہ کیا۔اس حوالے سے انہوں نے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کا پاکستان کی حمایت پر شکریہ ادا کیا جس کی بدولت دونوں ممالک ایک دوسرے مزید قریب آئے۔شہباز شریف نے ضرورت کے وقت سعودی عرب کی جانب سے پاکستان کی مسلسل حمایت اور علاقائی امن واستحکام کے فروغ میں اس کے تعمیری کردار کو بھی سراہا۔ ملاقات میں حالیہ علاقائی اور عالمی پیش رفت پر بھی تبادلہء خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے مذاکرات اور سفارتکاری کے ذریعے امن واستحکام کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔

☆☆☆☆☆

کراچی میں ڈبل ڈیکر بسوں کا آغاز، وعدہ پورا کردیا، شرجیل میمن

صوبائی وزیرٹرانسپورٹ شرجیل انعام میمن

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سندھ کے سینئر وزیر وصوبائی وزیرٹرانسپورٹ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ کراچی کے عوام کے لئے 65 سال بعد ایک بار پھر ڈبل ڈیکر بسوں کا آغاز کر کے وعدہ پورا کر دیا، حکومت کی کوشش ہے نئے سال میں ٹرانسپورٹ کی زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کی جائیں۔ سندھ کے سینئر وزیر وصوبائی وزیرٹرانسپورٹ شرجیل انعام میمن اور وزیر بلدیات سید ناصر حسین شاہ نے بدھ کو یہاں ڈبل ڈیکر بس سروس کا افتتاح کیا۔تقریب میں ڈپٹی میئر کراچی سلمان مراد، سندھ حکومت کے ترجمان مصطفیٰ عبداللہ بلوچ، سیکریٹری ٹرانسپورٹ اسد ضامن، کمشنر کراچی حسن نقوی، مینجنگ ڈائریکٹر(ایم ڈی) سندھ ماس ٹرانزٹ اتھارٹی(ایس ایم ٹی اے) کنول نظام بھٹو، پیپلز بس سروس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر(سی ای او) صہیب شفیق، آپریشنل منیجر عبدالشکور اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

غزہ میں اسرائیلی جنگ کے بعد معیشت تباہ، غربت اور بے روزگاری میں تاریخی اضافہ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) غزہ میں اسرائیلی جنگ کے بعد معیشت تباہ، غربت اور بے روزگاری میں تاریخی اضافہ ہوا ہے، لاکھوں فلسطینی بے گھر، روزگار کے مواقع ناپید، مجموعی معیشت 87 فیصد گر چکی، فی کس آمدنی صرف 161 ڈالر، غذائی بحران نے زندگی کو مزید مشکل بنا دیا۔ چھوٹے اور درمیانے کاروبار، مارکیٹ کی ضابطہ بندی اور پیداواری شعبوں کو دوبارہ قائم کرنیکی ضرورت، یہ تبھی ممکن ہے جب اسرائیل کی طرف سے تمام بارڈرز کھلے ہوں۔ عرب میڈیا کی خصوصی رپورٹ کے مطابق غزہ میں اسرائیل کی جنگ کے بعد معیشت تقریباً تباہ ہو چکی ہے، جس کے نتیجے میں غربت اور بے روزگاری کی شرح تاریخی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ لاکھوں فلسطینی بے گھر ہو کر اقلیتی کیمپوں اور اسکولوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ علاء الزنین اور ان کے اہل خانہ جیسے خاندان بار بار بے گھر ہوئے اور اب ایک چھوٹے خیمے میں سردی اور بارش سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ علاء جیسے عام مزدور روزگار سے محروم ہیں، اور ہزاروں افراد کی آمدنی کا ذریعہ بند ہو چکا ہے۔ غزہ کی معیشت نے پچھلے دو سال میں 87 فیصد کمی دیکھی ہے اور فی کس آمدنی صرف 161 ڈالر رہ گئی، جو دنیا میں سب سے کم سطحوں میں شمار ہوتی ہے۔ نجی شعبہ اور چھوٹے کاروبار پہلے معیشت کے اہم ستون تھے، لیکن اب زرعی، صنعتی اور خدماتی شعبے تقریباً تباہ ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق امدادی سامان محدود اور ناکافی ہے، جبکہ 90 فیصد بنیادی ڈھانچے اور رہائشی سہولیات تباہ ہو چکی ہیں۔

☆☆☆☆☆

IMF کی گورننس خامیوں کی نشاندہی، وزیراعظم نے وزیر خزانہ کی سربراہی میں 15 رکنی کمیٹی تشکیل دیدی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) آئی ایم ایف کی جانب سےگورننس کی خامیوں کی نشاندہی کے بعد اہم فیصلہ سامنے آیا ہے۔ وزیراعظم نے اقتصادی گورننس سسٹمز کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ وفاقی وزیرخزانہ 15 رکنی کمیٹی کےچیئرمین مقرر کئے گئے ہیں۔ کمیٹی کا قیام وزیراعظم کے اقتصادی گورننس اصلاحات کا حصہ ہے۔ کمیٹی سہ ماہی بنیادوں پر اپنی رپورٹ وزیراعظم کو پیش کرے گی۔ سیکریٹری خزانہ، سیکریٹری قانون، سیکریٹری منصوبہ بندی کمیٹی ارکان میں شامل ہیں۔ سیکریٹری ایس آئی ایف سی، سیکریٹری آئی ٹی، سیکریٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن ارکان کا حصہ ہیں۔ کمیٹی میں سیکریٹری لاء اینڈ جسٹس کمیشن، سیکریٹری سرمایہ کاری بورڈ شامل ہیں۔ چیئرمین ایس ای سی پی، گورنر اسٹیٹ بینک، چیئرمین سی سی پی ارکان کا حصہ ہیں۔ ایم ڈی پیپرا، ڈی جی ٹیکس پالیسی آفس، ایڈیشنل آڈیٹر جنرل کمیٹی ارکان میں شامل ہیں۔ ایڈیشنل سیکریٹری خزانہ کمیٹی کیلئےسیکریٹری کےفرائض انجام دیں گے۔ وفاقی وزارت خزانہ کمیٹی کے لئے سیکریٹریل سپورٹ فراہم کرے گی۔ واضح رہے کہ گورننس اینڈ کرپشن ڈائیگناسٹک اسسمنٹ رپورٹ نومبر 2025 میں جاری کی گئی تھی جس میں آئی ایم ایف نے کہا تھا کہ گورننس میں بہتری سے پاکستان کافی معاشی فوائد حاصل کرسکتا ہے، گورننس اصلاحات کے پیکج پر عمل درآمد سےپاکستان جی ڈی پی میں پانچ سے ساڑھے چھ فیصد کےدرمیان اضافہ کرسکتا ہے۔

سکھر: سردی اور دھند سے مواصلاتی نظام متاثر، ٹرینیں بھی کئی گھنٹے تاخیر کا شکار

سکھر (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سکھر، روہڑی سمیت گردونواح کے علاقوں میں سردی اور دھند پڑنے کا سلسلہ بدستور جاری ہےجس کے مواصلات کے نظام پر بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ مسافر ٹرینیں کئی کئی گھنٹے تاخیر کا شکار ہونے کے نتیجے میں مسافروں کو انتظار کی تکلیف دہ اذیت سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ ملک بھر کی طرح سکھر، روہڑی، صالح پٹ کندھرا، سنگرار، علی واہن، کندھرا، اروڑ، بچل شاہ میانی، باگڑجی سمیت گردونواح کے علاقوں میں صبح کے وقت شدید دھند پڑ رہی ہے۔ دھند کے نتیجے میں قومی شاہراہ پر حد نگاہ انتہائی کم رہی جس کے باعث متعدد مسافر گاڑیوں کے ڈرائیورز نے حادثات سے بچنے کیلئے گاڑیاں چلانے سے گریز کیا۔ دھند کی وجہ سے مواصلات بالخصوص ریلوے کے نظام پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ کراچی، لاہور، پشاور، کوئٹہ سمیت ملک کے مختلف شہروں سے آنے اور جانیوالی مسافر ٹرینیں اپنے مقررہ وقت سے کئی کئی گھنٹے تاخیر سے اسٹیشنوں پر پہنچ رہی ہیں جس کی وجہ سے ٹرینوں میں سفر کرنیوالے مسافروں کو شدید مشکلات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ متعدد میدانی علاقوں میں انتہائی شدید دھند چھائی رہی جبکہ شہری علاقوں میں سورج نکلنے کے بعد دھند کا زور ٹوٹنا شروع ہوا۔ دھند کی وجہ سے علی الصبح بیرون شہر جانیوالے مسافروں کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا جبکہ اسکولز و کالجز جانیوالے طلبہ و طالبات بھی مشکلات سے دوچار نظر آئے۔

☆☆☆☆☆

عالمی قانون کی خلاف ورزی ہے، چین، اقوام متحدہ، امریکا صدر مادورو اور اہلیہ کو رہا کرے، روس، تحمل کا مظاہرہ کریں، یورپ، علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی ہے، ایران، اٹلی اور اسرائیل کا خیرمقدم

پیرس، فرانس(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وینزویلا کے صدرنکولس مادورو کی گرفتاری کا باعث بننے والے امریکی فوجی آپریشن نے عالمی برادری میں خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے، جس پر واشنگٹن اور کاراکاس کے اتحادیوں اورحریفوں دونوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔چین اوراقوام متحدہ نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عالمی قانون کی خلاف وزی کی گئی ہے،روس نے امریکا سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ صدر مادورواوران کی اہلیہ کورہا کرے، برازیل نے اپنے ردعمل میں کہا کہ یڈ لائن کراس کی گئی، یورپی یونین نےتحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے،ایران نے اپنے ردعمل میں کہا کہ علاقائی سلمیت کی خلاف ورزی ہوئی ہے،جنوبی افریقا نے بھی حملے کی مذمت کی ہے جبکہ حزب اللہ نیوینزویلا کے خلاف دہشت گردانہ جارحیت اورامریکی بدمعاشی کی شدید مذمت کرتے ہوئے امریکی جارحیت اورتکبر کے مقابلے میں وینزویلا کےعوام،صدارت اور حکومت کے ساتھ اپنی مکمل یکجہتی کا اعادہ کیا ہے، امریکا کے دیرینہ اتحادیوں اسرائیل اوراٹلی نے حملےکو جائزقرار دیتے ہوئے اس کا خیرمقدم کیا ہے، برطانیہ کا کہنا ہے کہ وہ حملے میں ملوث نہیں ہے،فرانس نے بھی حملے کی مذمت کی ہے۔تفصیلات کے مطابق وینزویلا پر حملے کے بعد روس اورایران جیسے مما لک،جن کے مادوروحکومت کے ساتھ دیرینہ تعلقات ہیں، نے فوری طور پر اس آپریشن کی مذمت کی،لیکن ان کی تشویش میں فرانس اور یورپی یونین جیسے امریکا کے اتحادی بھی شریک نظر آئے۔روس نے امریکی قیادت سے مطالبہ کیا کہ وہ "اپنے موقف پرنظرثانی کرے اورایک خودمختار ملک کے قانونی طور پرمنتخب صدر اوران کی اہلیہ کورہا کرے"۔چین نے کہا کہ "چین کو گہرا دھچکا لگا ہے اوروہ ایک خودمختار ریاست کے خلاف امریکا کے طاقت کے کھلے عام استعمال اوراس کے صدر کے خلاف کارروائی کی شدید مذمت کرتا ہے"۔ایران نے کہا کہ وہ "وینزویلا پر امریکی فوجی حملے اور ملک کی قومی خودمختاری اور علاقائی سلمیت کی صریح خلاف ورزی کی شدید مذمت کرتا ہے"۔میکسیکو نے وینزویلا میں امریکی فوجی کارروائی کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے "علاقائی استحکام شدید خطرے میں پڑ گیا ہے"۔کولمبیا کے صدر گستاو پیٹرو نے امریکی کارروائی کو لاطینی امریکا کی "خودمختاری پرحملہ " قراردیا جوانسانی بحران کا باعث بنے گا۔برازیلی صدرلولاڈی سلوانے امریکی حملوں کووینزویلا کی خودمختاری کی "سنگین توہین" قرار دیتے ہوئے تنقید کی۔وینزویلا کے قریبی اتحادی کیوبا نے اسے "بہادر وینزویلا کےعوام کے خلاف ریاستی دہشت گردی" قرار دیا۔اسپین نے بحران میں ثالثی کی پیشکش کرتے ہوئے " کشیدگی میں کمی اورتحمل" کا مطالبہ کیا۔فرانس نے امریکی آپریشن کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس نے بین الاقوامی قانون کونقصان پہنچایا ہےاورو ینزویلا کے بحران کا کوئی بھی حل باہر سے مسلط نہیں کیا جا سکتا۔یورپی یونین نے ان پیش رفتوں پرتشویش کا اظہار کیا اور بین الاقوامی قانون کےاحترام پرزوردیا،اگرچہ اس نے یہ بھی نوٹ کیا کہ مادورو کے پاس "قانونی جواز کی کمی" ہے۔برطانوی وزیرِاعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ تمام مما لک کو "بین الاقوامی قانون کی پاسداری" کرنی چاہیے اور واضح کیا کہ "برطانیہ اس آپریشن میں کسی بھی طرح شامل نہیں تھا"۔ایک بڑے یورپی ملک اٹلی کی جانب سے امریکی آپریشن کی حمایت کے غیرمعمولی اظہار میں،انتہائی دائیں بازو کی اطالوی وزیراعظم جارجیا میلونی نے دلیل دی کہ وینزویلا میں امریکی فوجی کارروائی "جائز" اور "دفاعی" تھی۔اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس امریکی حملوں پر "شدید فکر مند" ہیں۔ ان کے ترجمان کے مطابق انہوں نے کہا کہ یہ "ایک خطرناک مثال قائم کر سکتا ہے"۔

امریکا اوراسرائیل سے بھرپور جنگ میں ہیں، حملہ ہواتو جواب سنگین ہوگا،ایرانی صدر

کراچی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)ایرانی صدرمسعود پزیشکان نے کہاہے کہ ان کا ملک امریکا واسرائیل سے بھرپور جنگ میں ہے۔اپنے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ امریکا واسرائیل اوراسی طرح عمومی طور پر یورپ بھی ہمیں اللّٰہر پہلو سے گھیر رہے ہیں۔ دریں اثنا صدرمسعود پزشکیان نے ایک انتباہ منگل کے روز X پر جاری کیا،اس میں انہوں نے کہا کہ اگرایران پر حملہ ہوا تو ہماراجواب بہت سنگین اور پچھتاوا پیدا کرنے والا ہوگا۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ ایرانی مسلح افواج اپنے آلات اورافرادی قوت کے لحاظ سےپہلے بالخصوص جنگ بندی سے پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ طاقتور ہیں۔ان کا یہ انٹرویو اورایکس پر بیان اس کے ایک دن بعد آیا ہے جب ٹرمپ نے فلوریڈا میں اللّٰہاپنی رہائش گاہ پر اسرائیلی وزیرِاعظم بنیامین نیتن یاہو سے ملاقات کی،۔

وینزویلا کا انتظام، تیل کے ذخائر ہم سنبھالیں گے، ٹرمپ، فوجی بھی اتار سکتے ہیں، امریکی صدر، کیوبا اور کولمبیا کو بھی دھمکی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا نے وینزویلا پر حملہ کردیا، صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو پکڑ کر امریکی جہاز پر منتقل کردیا، امریکی ڈیلٹا فورس نے رات 2 بجے کارروائی کی، سب سے بڑے فوجی مرکز پر میزائل داغے، دھماکے، شہری آبادی پر بھی حملے، دارالحکومت کراکس میں کئی مقامات پر آگ بھڑک اٹھی، کارروائی کے بعد امریکا نے غرب الہند کی فضائی حدود بند کردی، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ دونوں پر فرد جرم عائد کردی گئی ہے، دونوں کو نیویارک منتقل کیا جارہا ہے، مادورو کو قلعے سے پکڑا، صدر ٹرمپ نے صدر نکولس مادورو کے اغوا کے بعد فلوریڈا میں وزیرخارجہ مارکوروبیو اور جنرل کین کے ہمراہ مشترکہ پریس کرتے ہوئے کہا کہ وینزویلا میں مناسب انتقال اقتدار تک وینزویلا کا انتظام اور تیل کے ذخائر ہم سنبھالیں گے، وینزویلا میں فوجی بھی اتار سکتے ہیں، امریکی صدر اور دیگر عہدیداروں نے کیوبا اور کولمبیا کو مادورو طرز کے انجام کی دھمکی بھی دی، چین کے خدشات سے متعلق سوال پر صدر ٹرمپ نے جواب دیا کہ میرے صدرشی سے اچھے تعلقات ہیں، انہیں تیل ملتا رہے گا، امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ وینزویلا کی نائب صدر روڈریگز نے صدارتی حلف اٹھالیا ہے، تاہم خاتون نائب صدر نے ٹرمپ کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ مادورو ہی ملک کے واحد صدر ہیں، انہیں اغوا کیا گیا، کسی ملک کی کالونی نہیں بنیں گے، وینزویلا کے وزیر دفاع ولادیمیر پادرینو لوپیز نے کہا ہے کہ وینزویلا کو اپنی تاریخ کی 'اب تک کی بدترین جارحیت' کا سامنا ہے، امریکا نے شہری اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا، ہار نہیں مانیں گے، امریکا ہمیں زیر نہیں کرسکے گا، وینزویلا کی نائب صدر ڈیلسی روڈریگز کا کہنا ہے کہ صدر مادورو اور خاتون اول کی زندگی کا ثبوت دیا جائے، وینزویلا نے امریکی حملے کے بعد سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کرلیا ہے۔تفصیلات کے مطابق امریکا نے وینزویلا پر حملہ کردیا، وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو امریکی فوج کے خصوصی یونٹ 'ڈیلٹا فورس' نے اپنی حراست میں لے لیا ہے۔صدر ٹرمپ نے فاکس نیوز کو بتایا کہ انہوں نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو گرفتار کرنے کی کارروائی، جو رات بھر جاری رہی، 'کو بالکل ایسے دیکھا جیسے میں کوئی ٹیلی ویژن شو دیکھ رہا ہوں۔' انہوں نے کہا کہ 'اگر آپ نے (امریکی کارروائی کی) رفتار اور شدت دیکھی ہوتی، تو یہ ایک حیرت انگیز منظر تھا۔' ٹرمپ نے اپنی ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے 'ناقابلِ یقین کام' کیا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ 'دنیا میں کوئی اور ملک ایسا کارنامہ انجام نہیں دے سکتا۔' صدر نکولس مادورو کے اغوا کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فلوریڈا میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے واضح کیا کہ اگر ضرورت پڑی تو دوسرا حملہ کرنے سے گریز نہیں کیا جائیگا، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے کو کہا کہ ان کے کولمبین ہم منصب گستاوو پیٹرو' جن کے اسرائیل مخالف سخت موقف کے باعث حالیہ مہینوں میں ٹرمپ سے اختلافات رہے' کو دھمکاتے ہوئے کہا کہ وینزویلا کے صدر مادورو کے خلاف امریکی فوجی کارروائی کے بعد، 'سنبھل کر رہنا چاہیے۔ان کے الفاظ تھے کہ "وہ کوکین بنا رہا ہے اور وہ اسے امریکا بھیج رہے ہیں، اسے چاہیے کہ وہ اپنے آپ سنبھال کرر کھے۔" ٹرمپ نے وینزویلا کے دیگر سیاسی وعسکری رہنماؤں کو بھی خبردار کیا کہ "جو کچھ مادورو کے ساتھ ہوا ہے، وہ ان کے ساتھ بھی ہوسکتا ہے۔دوران پریس کانفرنس کیوبا کا تذکرہ بھی ہوا اور امریکی عہدیداروں نے بتایا کہ صدر مادورو کی حفاظت پر مامور محافظ کیوبن تھے اور کیوبا میں موجود حکومت کیلئے یہ بات باعث تشویش ہونی چاہیے۔"انہوں نے پریس کانفرنس میں کہا ہم اس ملک کو اس وقت تک چلائیں گے جب تک ہم ایک محفوظ، مناسب اور منصفانہ سیاسی انتقال نہیں کرلیتے۔انہوں نے اپنے پیچھے کھڑے ہوئے سرکردہ امریکی عہدیداروں نے وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر جنگ پیٹ ہیگستھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ میرے پیچھے کھڑے ہیں، وہی اسے کچھ عرصے کے لیے چلائیں گے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز کہا کہ نوبل امن انعام یافتہ اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا ماچادو کو وینزویلا کی عبوری سربراہ بنانا مشکل ہوگا۔ٹرمپ نے پریس کانفرنس میں کہا "میرے خیال میں اس کے لیے ملک کی سربراہ بننا بہت مشکل ہوگا۔ وہ بہت عمدہ خاتون ہیں تاہم انہیں ملک کے اندر وہ حمایت یا عزت حاصل نہیں ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ''ہم دنیا کی سب سے بڑی امریکی تیل کمپنیوں کو وہاں بھیجیں گے، جو اربوں ڈالر خرچ کرکے تباہ حال تیل کے ڈھانچے کی مرمت کریں گی اور اس کے ذریعے ملک کے لیے آمدن پیدا کریں گی۔ہم اپنی بہت بڑی امریکی تیل کمپنیوں جو دنیا کی سب سے بڑی کمپنیاں ہیں کو وہاں بھیجیں گے۔ وہ اربوں ڈالر خرچ کریں گی، تباہ شدہ تیل کے ڈھانچے کو ٹھیک کریں گی، اور ملک کے لیے پیسہ کمانا شروع کریں گی۔"وینزویلا کے تیل پر عائد تمام پابندیاں بدستور برقرار رہیں گی۔"امریکی جنرل ڈین

کین نے ہفتے کو صحافیوں کو بتایا کہ وینز ویلا کے صدر نکولس مادورو کو کاراکاس میں رات کے وقت کی جانے والی کارروائی کے دوران نکالنے کا فوجی آپریشن کئی ماہ کی منصوبہ بندی اور مشقوں کا نتیجہ تھا، اور اس میں ڈیڑھ سو سے زائد امریکی طیارے استعمال کیے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ "انضمام (Integration) کا لفظ اس مشن کی پیچیدگی بیان نہیں کرتا یہ ایک انتہائی درستگی کے ساتھ انجام دی جانے والی کارروائی تھی، جس میں پورے مغربی نصف کرہ سے 150 سے زیادہ طیارے اڑے۔" صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے کو کہا کہ امریکی فوج نے وینز ویلا کے دارالحکومت کاراکاس میں بجلی بند کروائی تا کہ مادورو کو گرفتار کرنے کی حیران کن کارروائی کو انجام دیا جا سکے۔ انہوں نے پریس کانفرنس میں کہا "اندھیرا تھا۔ کاراکاس کی بیشتر بتیاں بجھی ہوئی تھیں ایک خاص مہارت (ہارڈ ویئر/ٹیکنیکل صلاحیت) کی وجہ سے جو ہمارے پاس ہے۔" اس واقعہ کو امریکی صدر نے امریکیوں کیلیے افتخار کا موقع قرار دیتے ہوئے کہا کہ ''ہم نے اس سے پہلے اس طرح کی کوئی چیز نہیں دیکھی۔'' قبل ازیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فاکس نیوز کو مزید بتایا کہ وینز ویلا کے صدر مادورو اور ان کی اہلیہ کو امریکی فورسز کی جانب سے گرفتار کئے جانے کے بعد اب نیویارک منتقل کیا جا رہا ہے۔ امریکی صدر نے کہا اُن دونوں پر نیویارک میں فردِ جرم عائد کی جا چکی ہے اور انہیں ہیلی کاپٹر اور جہاز کے ذریعے ریاست (نیویارک) میں لے جایا جائے گا۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ 'انہوں نے بہت سے لوگوں کو قتل کیا ہے، جن میں امریکی شہری بھی شامل ہیں، حتیٰ کہ اپنے ہی ملک کے لوگوں کو بھی'۔

بھارت دہشت گردی میں اپنے کردار سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہا ہے، پاکستان، جے شنکر کے غیر ذمہ دارانہ الزامات مسترد

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان نے بھارتی وزیر خارجہ جے شنکر کے غیر ذمہ دارانہ الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت ایک بار پھر اپنی دہشت گردی اور علاقائی عدم استحکام میں کردار سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہا ہے، دفتر خارجہ نے خطے میں دہشت گردی کے فروغ میں بھارت کا کردار دستاویزی اور واضح ہے، کلبھوشن یادیو کا معاملہ پاکستان کیخلاف ریاستی سرپرستی میں دہشت گردی کی واضح مثال ہے، سندھ طاس معاہدے کے تحت اپنے جائز حقوق کے تحفظ کیلئے تمام ضروری اقدامات کرینگے، پاکستان نے یمن کے صدارتی لیڈرشپ کونسل کی جانب سے تنازع کے حل کیلئے سعودی عرب میں جامع مذاکرات کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے پرامن ماحول میں آگے بڑھنے کی ضرورت پر زور دیا ہیاور یمن کے اتحاد اور علاقائی سلامتی کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا ہے، نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ اسحاق ڈار نے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے وزرائے خارجہ کو ٹیلی فون کر کے ان کے اقدام کو سراہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ پاکستان نے یمن کی صدارتی لیڈرشپ کونسل کی جانب سے ریاض میں جامع مذاکرات کا خیر مقدم کیا ہے اور ایک مرتبہ پر یمن کے تمام فریقین پر زور دیا ہے کہ متفقہ اصولوں پر مذاکراتی سیاسی حل کی بنیاد پر آگے بڑھنے

ئب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے اس امر کو سراہا کہ مکالمے اور سفارت کاری کے ذریعے زمینی حقائق میں ٹھوس اور مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ دفتر خارجہ نے بھارتی وزیر خارجہ جے شنکر کی جانب سے پاکستان کو برا ہمسائیہ قرار دینے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے بھارتی الزامات مسترد کردیئے

کیلئے کوششیں کریں۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ اتحاد اور برادرانہ اصولوں کے تحت پاکستان کو توقع ہے کہ علاقائی کوششیں یمن کے پائیدار امن اور استحکام کو بحال کرنے میں معاون ہونگی۔ دوسری جانب نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ اسحاق ڈار نے بیجنگ پہنچنے کے بعد سعودی عرب کے وزیر خارجہ فیصل بن فرحان اور متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ سے ٹیلی فونک گفتگو کی اور دونوں رہنماؤں نے خطے کی تازہ صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ نے یمن سے متعلق سعودی وزارتِ خارجہ کے بیان کا خیر مقدم کیا اور خطے میں صورتحال کو خوش اسلوبی سے حل کرنے کیلئے تمام فریقین کی کوششوں کو سراہا۔ اسحاق ڈار نے بیجنگ سے متحدہ عرب امارات کے نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور دونوں رہنماؤں نے موجودہ علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے خطے میں مثبت پیش رفت اور بہتری کے رجحان پر اطمینان کا اظہار کیا۔ نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ نے اس امر کو سراہا کہ مکالمے اور سفارت کاری کے ذریعے زمینی حقائق میں ٹھوس اور مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ دفتر خارجہ نے بھارتی وزیرخارجہ جے شنکر کی جانب سے پاکستان کو برا ہمسائیہ قرار دینے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے بھارتی الزامات مسترد کردیئے۔

☆☆☆☆☆

کورنگی رکشا میں بیٹھی طالبہ گولی لگنے سے جاں بحق، دیگر واقعات میں 3 افراد زخمی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کورنگی میں رکشا میں بیٹھی طالبہ پراسرار طور پر گولی لگنے سے جاں بحق ہوگئی، واقعہ کے وقت پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ جاری تھا، ایس ڈی پی او لانڈھی کی سربراہی میں تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی گئی ،تفصیلات کے مطابق لانڈھی تھانے کی حدود کورنگی نمبر 6 مارکیٹ میں کے قریب فائرنگ کے پراسرار واقعہ میں رکشا میں سوار 7 سالہ کومل ولد لئیق جاں بحق ہوگئی، مقتولہ لائنز ایریا کی رہائشی اور فرسٹ ایئر کی طالبہ اور دو بھائیوں کی اکلوتی بہن تھی، مقتولہ کے والد کے مطابق ان کی بیٹی اپنی والدہ اور چھوٹے بھائی کے ہمراہ اپنی نانی کے گھر لانڈھی چراغ ہوٹل سے اپنے گھر آرہی تھی، بیٹے نے بتایا کہ ڈاکوؤں اور پولیس کے مابین مقابلے میں گولی لگنے سے رکشا کا شیشہ ٹوٹا اور ڈرائیور بھی بازو پر گولی لگنے سے زخمی ہوا، پولیس کا کہنا ہے کہ عوامی کالونی تھانے کی حدود میں دو ڈاکو بینک سے رقم لے کر نکلنے والے شہری سے اسلحے کے زور پر 3 لاکھ لوٹ کر فرار ہو رہے تھے کہ کورنگی نمبر 6 مارکیٹ میں عوامی کالونی پولیس اور ڈاکوؤں کا آمنا سامنا ہوا، فرار ہونے والے ملزمان نے پولیس کو اپنے تعاقب میں آتا دیکھ کر فائرنگ کردی، پولیس کا کہنا ہے کہ مقتولہ کومل کو پولیس یا ڈاکوؤں میں سے کس کی گولی لگی ہے، پولیس کی جوابی فائرنگ میں موٹرسائیکل سوار ایک ڈاکو زخمی ہو کر گر گیا جسے پولیس نے گرفتار کرلیا جبکہ دوسرا ڈاکو لوٹی ہوئی رقم کے ہمراہ فائرنگ کرتا ہوا فرار ہوگیا، علاوہ ازیں ملیر سعود آباد ٹنکی گراؤنڈ کے قریب اتفاقیہ طور پر گولی چلنے سے سیکیورٹی گارڈ 72 سالہ رؤف ولد غلام ربانی زخمی ہوگیا، اورنگی ٹاؤن سیکٹر 15 میں نامعلوم سمت سے آکر گولی لگنے سے 13 سالہ احسان اللہ ولد شمس اللہ ایک بچہ زخمی ہوگیا، لانڈھی سیکٹر 36 بی میں گھر کے اندر فائرنگ کے پراسرار واقعہ میں 17 سالہ لڑکی منیزہ دختر فرحان زخمی ہو گئی، پولیس نے بتایا کہ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ گھر میں اسلحہ کی صفائی کے دوران حادثاتی طور پر گولی چل گئی۔

پاکستان کا ایران کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی اتحاد کو مضبوط بنانے کا عزم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان نے پڑوسی ملک ایران کے ساتھ اپنے اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے باہمی دلچسپی کے کلیدی شعبوں میں روابط کو گہرا کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ نائب وزیراعظم کی زیر صدارت اسلام آباد میں اعلیٰ سطح بین الوزارتی اجلاس ہوا۔ اجلاس میں تجارتی اور اقتصادی روابط کو مزید بڑھانے کیلئے اسٹرٹیجک راستوں کا بھی جائزہ لیا گیا، جو اس شراکت داری کو مضبوط بنانے کی نئی کوشش کا اشارہ ہے۔ یہ اجلاس خاص طور پر پاکستان-ایران دوطرفہ تعلقات پر بات چیت کیلئے بلایا گیا تھا۔ اجلاس کے دوران ہونے والی بات چیت میں دونوں ممالک کے درمیان وسیع شعبوں میں موجودہ تعاون کا جامع جائزہ لیا گیا۔

مائی کولاچی گوٹھ پھاٹک، کھلے مین ہول میں خواتین سمیت 4 افراد کی لاشیں ملیں

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) مائی کلاچی پھاٹک کے قریب کھلے مین ہول سے خواتین سمیت 4 افراد کی لاشیں ملیں، مقتولین کی شناخت نہیں ہوسکی۔ تفصیلات کے مطابق ڈاکس تھانے کی حدود مائی کلاچی پھاٹک جھاڑیوں کے قریب بنے ہوئے مین ہول میں جمعہ کی شب ایک شخص کی لاش ملنے کی اطلاع پر پولیس اور ریسکیو ادارے کے رضا کار موقع پر پہنچے۔ مین ہول کے اندر سے پتھر ہٹانے کے بعد جب اسے چیک کیا گیا تو اس میں 4 لاشوں کی موجودگی کا انکشاف ہوا۔ پولیس نے جائے وقوعہ کو سیل کر کے کرائم سین یونٹ کو طلب کرلیا جس نے موقع پر پہنچ کر شواہد حاصل کرنے کے بعد لاشوں کو ریسکیو رضا کاروں کی مدد سے باہر نکلا اور مزید شواہد حاصل کرنے کے بعد لاشوں کو ضابطے کی کارروائی کے لیے سول اسپتال منتقل کیا۔ پولیس نے بتایا کہ ملنے والی لاشوں میں 2 خواتین، مرد اور لڑکا شامل ہے جن کی فوری طور پر شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ایم ایل او کی جانب سے لاشوں کے معائنے اور پوسٹ مارٹم کے بعد ہی حتمی طور پر وجہ موت اور لاشیں کتنے دن پرانی ہونے کا تعین کیا جا سکے گا۔ پولیس نے بتایا فوری طور پر اس بات کا بھی تعین نہیں کیا جا سکا کہ چاروں افراد کو مردہ حالت میں لا کر مین ہول مین ان کی لاشوں کو پھینکا گیا ہے یا جائے وقوعہ پر ہی قتل کر کے لاشیں مین ہول میں پھینکی گئی ہیں۔ مقتولین کی شناخت کے بعد ہی تفتیش میں پیش رفت ہو سکے گی۔ پولیس کے مطابق ابتدائی طور پر لاشیں 10 دن سے زائد پرانی معلوم ہوتی ہیں ابھی کچھ بھی کہنا قبل از وقت ہوگا۔ مین ہول میں سیوریج کے پانی نے لاشوں کو بھی متاثر کیا ہے۔ وزیر داخلہ سندھ ضیاالحسن لنجار نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی ڈسٹرکٹ کیماڑی سے واقعہ کی مکمل تفصیلات طلب کرتے ہوئے کہا ہے کہ قتل کے پس پردہ محرکات، وجوہات اور عوامل کا باریک بینی سے تعین کیا جائے، واقعہ میں ملوث عناصر کی جلد از جلد نشاندہی اور گرفتاری کو یقینی بنایا جائے۔

☆☆☆☆☆

ایران میں مہنگائی کے خلاف پر تشدد احتجاج، مظاہرین پر گولی چلائی تو مداخلت کرونگا، ٹرمپ، خطے میں افراتفری پھیلے گی، ایران کا انتباہ

پیرس (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران میں مہنگائی کیخلاف جاری احتجاج پرتشدد صورتحال اختیار کرگیا ہے، مظاہرین اور فورسز کے درمیان جھڑپوں میں 5افراد اور ایک سیکورٹی اہلکار ہلاک ہوگیا ہے، مظاہرے 15 شہروں تک پھیل گئے ہیں، امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نیا ایران میں مداخلت کی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ایران نے مظاہرین پر گولی چلائی تو امریکا جوابی کارروائی کیلئے پوری طرح تیار ہے، امریکا مظاہرین کے بچاؤ کیلئے آئیگا، ایران کے سیکورٹی ادارے کے سربراہ علی لاریجانی اور خامنہ ای کے مشیر علی شمخانی نے اپنے علیحدہ علیحدہ بیانات میں متنبہ کیا ہے کہ کسی بھی مداخلت سے خطے میں افراتفری پھیلے گی، خطہ عدم استحکام کا شکار ہو جائے گا، خطے میں امریکی مفادات کو تباہ کردیں گے، ٹرمپ کو اپنے فوجیوں کی حفاظت کا خیال رکھنا چاہئے، ایران کی سلامتی ریڈ لائن ہے۔تفصیلات کے مطابق جمعرات کو ایران کے کئی شہروں میں مظاہرین اور سیکورٹی فورسز کے درمیان جھڑپیں ہوئیں، جن میں چھ افراد کی ہلاکت کی اطلاع ملی ہے۔ بدامنی میں شدت آنے کے بعد یہ پہلی ہلاکتیں ہیں۔ دارالحکومت تہران میں دکانداروں نے اتوار کو بڑھتی ہوئی قیمتوں اور معاشی جمود کے خلاف ہڑتال کی تھی، جس کے بعد یہ احتجاج ایک ایسی تحریک میں بدل گیا جس میں سیاسی مطالبات شامل ہیں اور اب یہ ملک کے دیگر حصوں تک پھیل چکی ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر کہا: "اگر ایران پرامن مظاہرین پر گولیاں چلاتا ہے اور انہیں بے رحمی سے قتل کرتا ہے، جو کہ ان کا وطیرہ ہے، تو امریکا ان کے بچاؤ کے لیے آئے گا۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم پوری طرح تیار اور لیس ہیں۔"اس بیان پر ایران کے اعلیٰ ترین سیکورٹی ادارے کے سربراہ، علی لاریجانی نے ٹرمپ کو خبردار کیا کہ "اس اندرونی معاملے میں امریکی مداخلت کا مطلب پورے خطے کو غیر مستحکم کرنا اور امریکی مفادات کو تباہ کرنا ہوگا۔" لاریجانی نے ایکس (ٹویٹر) پر مزید کہا کہ امریکی صدر کو "اپنے فوجیوں کی حفاظت کا خیال رکھنا چاہیے۔"ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کے مشیر علی شمخانی نے کہا کہ کسی بھی امریکی مداخلت کا "بھرپور جواب" دیا جائے گا، انہوں نے ایران کی سلامتی کو "ریڈ لائن" قرار دیا۔ حالیہ دنوں میں لاریجانی اور صدر مسعود پزیشکیان سمیت ایرانی رہنماؤں نے ایران کی خراب معیشت کے خلاف پرامن احتجاج کو جائز اور قابلِ فہم قرار دیا ہے۔ پزیشکیان نے جمعرات کو کہا تھا کہ اگر وہ معاشی مشکلات کو حل کرنے میں ناکام رہے تو وہ اور ان کی حکومت مذہبی لحاظ سے "جہنم کے مستحق" ہوں گے۔ تاہم، اس کے ساتھ ہی حکام نے کسی بھی قسم کی بدامنی پر سخت ردعمل کی وارننگ بھی دی ہے۔ جمعہ کو صوبہ لرستان کے پراسیکیوٹر علی حساوند نے عدلیہ کی ویب سائٹ میزان پر بیان دیا کہ "غیر قانونی اجتماعات میں شرکت، امن عامہ میں خلل ڈالنا، املاک کو نقصان پہنچانا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی نافرمانی جیسے اقدامات جرم ہیں اور عدالتیں ان سے پوری سختی کے ساتھ نمٹیں گی۔"ایران کی معیشت اپنے جوہری پروگرام کی وجہ سے برسوں سے عائد سخت بین الاقوامی پابندیوں، بے قابو مہنگائی اور گرتی ہوئی کرنسی کی وجہ سے تباہ حال ہو چکی ہے۔

☆☆☆☆☆

ہیوی ٹریفک کا خونی کھیل جاری، لانڈھی میں ٹریلر کی ٹکر سے موٹر سائیکل رائیڈر خاتون جاں بحق

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سال بدل گیا تاہم ہیوی ٹریفک کا خونی کھیل ختم نہ ہوسکا، لانڈھی اسپتال چورنگی کے قریب کنٹینرز سے لدے تیز رفتار ٹریلر کی ٹکر سے موٹر سائیکل چلانے والی خاتون جاں بحق ہوگئی، دیگر ٹریفک حادثات میں ایک شخص اور بچی جاں بحق، 3 افراد زخمی ہو گئے۔تفصیلات کے مطابق لانڈھی اسپتال چورنگی کے قریب کنٹینرز سے لدے تیز رفتار ٹرالر نے موٹر سائیکل چلانے والی خاتون کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئی، حادثے کے بعد قریب موجود شہریوں نے ٹریلر پر پتھراؤ کیا جس کے باعث ونڈ اسکرین ٹوٹ گئی۔ حادثے کا ذمہ دار ٹریلر ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا، جناح اسپتال میں متوفیہ کی شناخت 26 سالہ بشریٰ کے نام سے ہوئی، جناح اسپتال میں متوفیہ کے اہلخانہ اور رشتہ دار بھی پہنچ گئے، ایک رشتہ دار نے بتایا کہ متوفیہ لانڈھی ایکسپورٹ پراسیسنگ زون میں لنڈا کی فیکٹری میں ملازم، آبائی تعلق پنجاب کے شہر اوکاڑہ سے تھا، متوفیہ گزشتہ دس برس سے فیکٹری میں ملازمت کر رہی تھی، تدفین اوکاڑہ میں کی جائے گی، علاوہ ازیں اورنگی ٹاؤن سیکٹر ساڑھے 11 گیارہ حوا گوٹھ میں ٹریفک حادثے میں 40 سالہ نامعلوم شخص جاں بحق ہوگیا، پولیس نے بتایا کہ فوری طور پر شناخت نہیں ہوسکی، لاش ایدھی سرد خانےمنتقل کردی گئی، ملیر میں مزدا ٹرک کی ٹکر سے موٹر سائیکل پر سوار 3 افراد شدید زخمی ہوگئے۔

پاکستان میں مہنگائی میں نمایاں کمی اور پالیسی سطح پر استحکام آرہا ہے، بلوم برگ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی مالیاتی اعدادوشمار اور مارکیٹس پر نظر رکھنے والے معتبر ادارے بلومبرگ نے پاکستان سے متعلق اپنی تازہ جائزہ رپورٹ جاری کر دی ہے، جس میں ملک میں مہنگائی میں نمایاں کمی اور پالیسی سطح پر استحکام کی تصدیق کی گئی ہے۔ بلومبرگ کے مطابق پاکستان میں قیمتوں کا مجموعی استحکام بہتر ہو رہا ہے جبکہ معاشی نظم و نسق میں بھی بہتری کے آثار واضح ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دسمبر کے دوران افراطِ زر 5.6 فیصد رہا، جو مارکیٹ توقعات اور نومبر کے 6.1 فیصد کے مقابلے میں کم ہے۔ رپورٹ کے مطابق خوراک کی قیمتوں میں دباؤ نمایاں طور پر کم ہوا ہے اور غذائی افراطِ زر 3.24 فیصد تک محدود رہا۔ خوراک کی بہتر دستیابی کے باعث مارکیٹ میں استحکام آیا جبکہ عوام کیلئے ریلیف کے آثار بھی نمایاں ہوئے ہیں۔ بلومبرگ کا کہنا ہے کہ مہنگائی کا مارکیٹ اندازوں سے کم رہنا سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافے اور حکومتی پالیسی سمت کی درستگی کی تصدیق کرتا ہے۔ اسی تناظر میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے معاشی استحکام کو مدنظر رکھتے ہوئے پالیسی ریٹ کو تقریباً تین سال کی کم ترین سطح تک لے آیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شرح سود میں 50 بیسس پوائنٹس کی کمی سے یہ واضح اشارہ ملا ہے کہ قیمتوں کا دباؤ قابلِ کنٹرول ہو چکا ہے۔

بااختیار بلدیاتی نظام کی تحریک ملک بھر میں زور پکڑ رہی ہے، حافظ نعیم

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ حقوق کراچی تحریک کے اثرات، بااختیار بلدیاتی نظام کی تحریک ملک بھر میں زور پکڑ رہی ہے، جماعت اسلامی کراچی کی سب سے بڑی جماعت اور عوام کی موثر اور توانا آواز ہے، منعم ظفر خان، سیف الدین ایڈووکیٹ، توفیق صدیقی و دیگر نے کہا کہ رواں برس تعمیر و ترقی میں مزید تیزی لائیں گے، ملٹی میڈیا رپورٹ بھی پیش کی گئی، جماعت اسلامی پاکستان کے امیر حافظ نعیم الرحمٰن نے ادارہ نورحق میں جماعت اسلامی کراچی کے منتخب مرد و خواتین نمائندوں کے بلدیاتی کنونشن سے خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی کی حقوق کراچی تحریک اور جدوجہد کے اثرات ملک بھر میں مرتب ہو رہے ہیں اور پنجاب سمیت پورے ملک میں بااختیار بلدیاتی نظام بنانے کی تحریک زور پکڑ رہی ہے، کراچی میں جماعت اسلامی آج بھی سب سے بڑی جماعت اور عوام کی مئوثر و توانا آواز ہے، پہلے بلدیاتی انتخابات میں اور پھر عام انتخابات میں کراچی میں عوام نے جماعت اسلامی پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا لیکن بلدیاتی انتخابات میں عوامی مینڈیٹ کو چھینا گیا، ہمارے میئر کا راستہ روکا گیا اور عام انتخابات میں فارم 47 کے ذریعے مسترد شدہ لوگوں کو مسلط کر دیا گیا، جماعت اسلامی اقامت دین کی تحریک ہے اور عوامی رائے عامہ کے ذریعے ہی ملک میں معاشرے اور پورے نظام میں حقیقی تبدیلی و انقلاب لانا چاہتی ہے۔ بلدیاتی کنونشن سے امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان، اپوزیشن لیڈر کے ایم سی سیف الدین ایڈووکیٹ، سکریٹری کراچی توفیق الدین صدیقی نے بھی خطاب کیا، ٹاؤن چیئرمین لانڈھی عبدالجمیل خان نے درس قرآن دیا جبکہ ڈپٹی سکریٹری کراچی انجینئر صابر احمد نے جماعت اسلامی کے 9 ٹاؤنز کی رپورٹ ملٹی میڈیا پر پیش کی۔

تیل و گیس کی دریافت ترجیحات میں شامل کی جائیں، وزیراعظم، سرمایہ کاروں کو مزید سہولتیں دینے کیلئے تجاویز طلب کرلیں

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے بیرونی اور ملکی سرمایہ کاروں کو مزید سہولیات دینے کے لئے تجاویز طلب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرمایہ کاروں کی آسانی کے لیے ادارہ جاتی اور انتظامی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے' موثر معاشی اصلاحات اور مجموعی معاشی ترقی کے لیے تمام وزارتوں کی باہمی ہم آہنگی اور وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا باہمی تعاون کلیدی اہمیت کا حامل ہے' ملک میں تیل و گیس کے نئے ذخائر کی دریافت ہماری ترجیحات میں شامل ہونی چاہئے تاکہ پیٹرولیم مصنوعات کی درآمد کی مد میں خرچ ہونے والا زرمبادلہ بچایا جا سکے' تیل و گیس سپلائی چین کو درآمد ہونے سے لے کر صارفین کے استعمال تک ترجیحی بنیادوں پر ڈیجیٹائز کیا جائے' تیل و گیس کی ترسیل کی سپلائی چین کی ڈیجیٹائزیشن سے ان مصنوعات کی اسمگلنگ کی روک تھام ممکن ہوگی اور قومی خزانے کو فائدہ پہنچے گا۔ وزیراعظم نے کوہاٹ میں تیل گیس کے بڑے ذخائر کی دریافت پر قوم کو مبارکباد دی اور اس حوالے سے متعلقہ اداروں کے کام کی تعریف کی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز وزیراعظم کی زیرصدارت پٹرولیم ڈویژن کے امور پر اہم اجلاس ہوا۔

☆☆☆☆☆

سندھ میں سال 2025 تعلیم کیلئے اچھا نہیں رہا

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) سندھ میں سال 2025 تعلیم کے لئے اچھا نہیں رہا۔صوبے میں درسی کتب کی بروقت اشاعت نہ ہوسکی جس کی وجہ سے طلبہ کا تعلیمی نقصان ہوا جب کہ سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کی جانب سے مبینہ طور پر 5 ارب روپے مالیت کی کتابیں من پسند پبلشرز سے چھپوانے کے انکشاف کے بعد اینٹی کرپشن نے ٹیکسٹ بورڈ کیخلاف تحقیقات کا آغاز بھی کیا مگر بااثر شخصیات کے ملوث ہونے کے باعث تحقیقات آگے نہ بڑھ سکیں۔ اردو بازار ٹریڈرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ساجد یوسف کا درسی کتب کے بحران سے متعلق کہنا ہے کہ بدقسمتی سے سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ پر مافیا کا راج برقرار ہے، اس ادارے میں چند من پسند پرائیویٹ پبلشرز ہیں جن کو کتابیں چھاپنے کا ٹھیکہ دیا جاتا ہے۔ یہ طاقتور مافیا گزشتہ 54 سال سے یہی کرتا چلا آرہا ہے یہ لوگ جان بوجھ کر وقت پر کتابیں مارکیٹ میں نہیں لاتے، ان کیخلاف آواز اٹھانے پر سنگین نتائج کی دھمکیاں دی جاتی ہیں، ساجد یوسف کا کہنا تھا کہ یہ مافیا کرپشن کرنے کیلئے سرکاری کتب کی چھپائی میں تاخیر اور نجی پبلشرز کو فائدہ پہنچانے کے لئے کم معیار والا کاغذ استعمال کرنے کے علاوہ کئی حربے استعمال کرتا ہے۔ سندھ کے 8 تعلیمی بورڈز کے حوالے سے بھی یہ سال خراب رہا سال 2025 میں بھی مستقل کنٹرولر، سکریٹری اور آڈٹ افسر نہیں لگائے جاسکے جس کی وجہ سے میٹرک اور انٹر سال دوئم کے نتائج میں تاخیر ہوئی جبکہ نتائج کی تاخیر کے چکر میں حیدرآباد بورڈ کے چیئرمین کو رخصت پر بھیج دیا گیا لیکن اصل ذمہ دار قائم مقام کنٹرولر کو بچالیا گیا اور اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ میٹرک بورڈ کے قائم مقام سکریٹری پر خواتین کو ہراساں کرنے کے الزامات کے باوجود اس کے خلاف تحقیقات شروع نہیں کی گئیں۔ اسی طرح 2025 میں بھی سندھ کی کئی جامعات طویل عرصے تک مستقل وائس چانسلر سے محروم رہیں۔ 2025 میں آئی بی اے سکھر کے ایم ڈی کیٹ کے نتائج میں سندھ بھر کے تعلیمی بورڈز سے اے ون اور اے گریڈ لانے والے طلبہ کی اکثریت یعنی 56 فیصد امیدوار ایم بی بی ایس کے ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ میں فیل ہوگئے جب کہ بی ڈی ایس کے 48 فیصد امیدوار ٹیسٹ میں ناکام ہوگئے۔ سندھ ہائر ایجوکیشن کمیشن میں 2024 میں بھی اہم ترین عہدے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پر تعیناتی نہ کی جاسکی جب سے سندھ ہائر ایجوکیشن کمیشن قائم کیا گیا تب سے یہ عہدہ خالی ہے۔ سال کے آخر میں بین الاقوامی سطح پر معروف تحقیقی ادارہ ICCBS (انٹرنیشنل سینٹر فار کیمیکل اینڈ بایولوجیکل سائنسز) اور یونیورسٹی آف کراچی کے درمیان انتظامی علیحدگی کی کوشش نے بڑے اکیڈمک ہنگامے کو جنم دیا۔ اس عمل کو علمی برادری نے یونیورسٹی کو تقسیم کرنے کی کوشش قرار دیا اور اس کے خلاف احتجاج ہوا، بعد ازاں ایم کیو ایم اور ڈاکٹر عطاالرحمٰن کی کوششوں کے باعث مقتدر حلقوں نے مداخلت کی جس کے باعث جامعہ کراچی کو دولخت کرنے کا یہ فیصلہ مؤخر کردیا گیا۔ یہ واقعہ سندھ میں اعلیٰ تعلیم کے پالیسی سازی کے عمل، ادارہ جاتی شفافیت اور سیاسی اثر و رسوخ کے سنگم کی تشویشناک تصویر پیش کرتا ہے۔ 2025 میں سندھ میں آؤٹ آف اسکول بچوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوا۔ ایک اندازے کے مطابق 75 لاکھ سے 80 لاکھ بچے سندھ میں اسکولوں سے باہر ہیں۔ سرکاری و غیر سرکاری تخمینوں کے مطابق لاکھوں بچے ایسے ہیں جو یا تو کبھی اسکول گئے ہی نہیں یا مختلف سماجی، معاشی اور انتظامی وجوہات کے باعث تعلیم چھوڑنے پر مجبور ہوچکے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بیجنگ، پاک چین وزرائے خارجہ اسٹریٹجک مذاکرات، سی پیک منصوبوں کا جائزہ

اسلام آباد، بیجنگ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) بیجنگ میں پاکستان اور چین کے وزرائےخارجہ کی زیر صدارت اسٹریٹجک ڈائیلاگ کیساتواں دور ہوا جس میں سی پیک منصوبوں اور پاکستان اور چین کے تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا اور علاقائی و عالمی سطح کے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا، مذاکرات میں دوطرفہ تجارت کیفروغ، سرمایہ کاری، صنعتی تعاون، معاشی روابط بڑھانے کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دوسری جانب وزیرخارجہ اسحاق ڈار کی چین کے ایگزیکٹو نائب وزیراعظم سے ملاقات پاکستان اور چین کا اسٹریٹجک کوآپریٹو پارٹنرشپ مزید مضبوط بنانے کا عزم سی پیک سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے چین کے وزیرخارجہ وانگ یی کی دعوت پر بیجنگ کا دورہ کیا اور پاکستان۔ چین وزرائے خارجہ کے اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے ساتویں دور کی مشترکہ صدارت کی۔ اتوار کو دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق فریقین نے سی پیک منصوبوں اور پاکستان اور چین کے تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا اور علاقائی وعالمی سطح کے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔

ایران پر پھر امریکی حملے کی دھمکی، ایرانی عوام آزادی کی جانب دیکھ رہے ہیں، مدد کیلئے تیار ہیں: ٹرمپ، امریکی اڈے جائز ہدف ہونگے، ایران

پیرس ،لندن، واشنگٹن، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر ایران پر حملے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی عوام آزادی کی جانب دیکھ رہے ہیں، ان کی مدد کیلئے تیار ہیں، ایران کی پارلیمان کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے متنبہ کیا ہے کہ اگر امریکا ایران پر فوجی حملہ کرتا ہے تو اسرائیل اور امریکی فوجی مراکز ’جائز اہداف‘ تصور کئے جائیں گے، ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے پرتشدد مظاہروں کے حوالے سے کہا ہے کہ بیرون ملک سے دہشت گردوں کو ایران لایا گیا، امریکا اور اسرائیل ایران میں عدم استحکام کیلئے مظاہرین کو تشدد پر اکسا رہے ہیں، اسرائیلی نیوز ویب سائٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی وزیرِاعظم بنیامین نیتن یاہو اور امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے 10 جنوری کو ایک ٹیلی فونک گفتگو میں ایران کے خلاف ممکنہ امریکی کارروائی پر تبادلہ خیال کیا ہے، امریکی مداخلت کے پیش نظر اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب اور دیگر شہروں میں ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے، امریکا میں قائم انسانی حقوق کی تنظیم کا کہنا ہے کہ ایران میں مظاہروں کے دوران ہلاکتوں کی تعداد 500 سے بڑھ گئی ہیں، ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ 114 سیکورٹی اہلکار جاں بحق ہو چکے ہیں، شہداء کیلئے تین روزہ سوگ کا اعلان، تہران میں برطانوی سفیر کی طلبی، ترکیہ نیا ایرانی سفارتخانے کے باہر احتجاجی مظاہرے کو روک دیا۔ اسرائیلی ویب سائٹ دی یروشلم پوسٹ نے نامعلوم ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ اسرائیل اس امکان کے پیش نظر ہائی الرٹ پر ہے کہ امریکا ایران میں حکومت مخالف تحریک کی حمایت کیلئے مداخلت کر سکتا ہے، ایران میں جاری مظاہرے 14 ویں روز بھی جاری رہے، امریکا میں قائم انسانی حقوق کی تنظیم نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران میں ہونے والے پرتشدد مظاہروں کے دوران اب تک ہلاکتوں کی تعداد 466 ہو چکی ہے جبکہ ناروے میں انسانی حقوق کی ایرانی تنظیم کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد 192 ہوگئی ہے، ایران کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اب تک پرتشدد مظاہروں میں 114 سیکورٹی اہلکار جاں بحق ہو چکے ہیں، ایرانی حکومت نے اتوار کے روز دو ہفتوں سے جاری احتجاجی مظاہروں میں ہلاک ہونے والے سیکورٹی اہلکاروں سمیت دیگر "شہداء" کیلئے تین روزہ قومی سوگ کا اعلان کیا ہے، یہ اطلاع سرکاری ٹیلی ویژن نے دی ہے، ایرانی ذرائع کا کہنا ہے کہ پرتشدد مظاہروں کے 200 سے زائد منتظمین کو گرفتار کرلیا گیا ہے، ذرائع کے مطابق گرفتار افراد سے اسلحہ و گولہ بارود برآمد ہوا ہے، ایرانی وزیرِ داخلہ سکندر مومنی نے کہا ہے کہ ملک میں بدامنی کم ہو رہی ہے اور تخریب کاری میں کمی آ رہی ہے، لندن میں ایرانی سفارتخانے کی عمارت سے مظاہرین کی جانب سے ایرانی پرچم اتارنے کے معاملے پر ایران نے برطانوی سفیر کو طلب کر کے احتجاج ریکارڈ کروایا ہے، ترکیہ نے ایرانی شہریوں کو استنبول میں ایران کے قونصل خانے کے باہر احتجاج کرنے سے روک دیا، پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی اور ہجوم کو آگے بڑھنے سے روک دیا، اتوار کے روز لندن، پیرس اور استنبول میں مظاہرین نے ایران میں جاری احتجاجی لہر کی حمایت میں ریلیاں نکالیں، اسرائیلی وزیرِ اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اتوار کو کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ ایران جلد ہی اس استبداد سے آزاد ہو جائے گا، اسرائیلی وزیرِ اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر کے مطابق، اسرائیل اور جرمنی نے ایک سیکورٹی معاہدے پر دستخط کئے ہیں، جس کا مقصد دہشت گردی کے خاتمے اور سائبر دفاع کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینا ہے۔ اس معاہدے کی بنیاد ایران اور اس کے اتحادیوں کی جانب سے لاحق خطرات کو بتایا گیا ہے۔ نیتن یاہو کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران اور اس کی کٹھ پتلی تنظیمیں حزب اللہ، حماس اور حوثی نہ صرف اسرائیل بلکہ علاقائی استحکام اور بین الاقوامی سلامتی کیلئے بھی خطرہ ہیں، اقوامِ متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے کہا ہے کہ وہ ایران میں مظاہرین کے خلاف تشدد کی رپورٹس پر "صدمے" میں ہیں۔

☆☆☆☆☆

ایرانی وزیرِ داخلہ سکندر مومنی نے کہا ہے کہ ملک میں بدامنی کم ہو رہی ہے اور تخریب کاری میں کمی آ رہی ہے، لندن میں ایرانی سفارتخانے کی عمارت سے مظاہرین کی جانب سے ایرانی پرچم اتارنے کے معاملے پر ایران نے برطانوی سفیر کو طلب کر کے احتجاج ریکارڈ کروایا ہے، ترکیہ نے ایرانی شہریوں کو استنبول میں ایران کے قونصل خانے کے باہر احتجاج کرنے سے روک دیا، پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی اور ہجوم کو آگے بڑھنے سے روک دیا

ٹانک اور لکی مروت میں پولیس پر حملے، 7 اہلکاروں اور راہگیر شہید، اورکزئی میں امن لشکر پر حملہ، 2 جاں بحق، 3 دہشت گرد ہلاک

ٹانک،اورکزئی، بنوں (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ٹانک اور لکی مروت میں پولیس پر حملے، 7 اہلکار اور راہگیر شہید، اورکزئی میں امن لشکر پر حملہ 2 جاں بحق، 3 دہشتگرد ہلاک، کوٹ ولی میں گاڑی کے قریب ریموٹ کنٹرول دھماکہ، علاقے میں شدید خوف و ہراس، ٹانک میں بکتر بند پر ریموٹ کنٹرول بم حملے میں ایس ایچ او سمیت 6 اہلکار شہید جبکہ بنوں، اورکزئی میں امن لشکر کے 2 افراد جاں بحق جبکہ 5 دہشت گرد مارے گئے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، گورنر فیصل کنڈی اور وزیراعلی سہیل آفریدی نیواقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ تھانہ گومل کی حدود میں کوٹ ولی کے مقام پر پولیس بکتر بند گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم حملہ، ایس ایچ او سمیت 7 اہلکار شہید ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تھانہ گومل کی بکتر بند گاڑی چھٹی جانے والے اہلکاروں کو تھانہ گومل سے ڈیرا چھوڑنے جا رہے تھے کہ کوٹ ولی کے علاقے میں بکتر بند گاڑی کے قریب زوردار بم دھماکہ ہوا دھماکہ اس قدر شدید تھا کہ بکتر بند گاڑی تباہ ہوگئی جبکہ علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ٹانک شبیر حسین بھاری نفری کے ہمراہ فوری طور پر موقع پہنچ گئے اور صورتحال کا جائزہ لیا پولیس اور سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق دھماکے میں شہید ہونے والوں میں تھانہ گومل کے ایس ایچ او اسحاق مروت، پولیس اہلکار شیر اسلم، احسان خان، حضرت علی، ایلیٹ فورس کے اہلکار ارشد علی، اللہ خان اور ڈرائیور عبدالمجید شامل ہیں۔ تمام شہداء کی نعشوں کو پوسٹمارٹم کیلئے فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹانک منتقل کر دیا گیا ذرائع کے مطابق دھماکہ خیز مواد سڑک کنارے نصب کیا گیا تھا جسے ریموٹ کنٹرول کے ذریعے دھماکے سے اڑایا گیا تاہم پولیس حکام اس حوالے سے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کر رہے ہیں۔ شہید پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ پولیس لائنز میں ادا کر دی گئی اس سے قبل شہداء کی میتوں کو پولیس دستے نے سلامی پیش کی شہداء کی میتوں کو سرکاری اعزاز کیساتھ انکے آبائی علاقوں میں سپرد خاک کر دیا گیا ڈی پی او شبیر حسین نے اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پولیس فورس نے دہشت گردی کے خلاف لازوال قربانیاں دی ہیں اور ایسے بزدلانہ حملوں سے پولیس کے حوصلے پست نہیں کئے جا سکتے انہوں نے کہا کہ شہداء کے خون کا حساب لیا جائے گا اور حملے میں ملوث عناصر کو جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا واقعہ کے بعد شہر بھر میں سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے جبکہ حساس مقامات پر پولیس گشت میں اضافہ کر دیا گیا ہے جبکہ خیبر پختونخوا کے علاقے اورکزئی میں امن لشکر پر دہشت گردوں کے حملے میں 2 افراد جاں بحق ہوگئے۔ ایس ڈی پی او محبوب خان کے مطابق دہشتگردی کا واقعہ بخ کنڈاؤ میں پیش آیا، حملے میں 3 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ ایس ڈی پی او کے مطابق امن لشکر کی جوابی کارروائی میں 3 دہشت گرد بھی مارے گئے ہیں۔ جب کہ عسکریت پسندوں کے خلاف جاری کارروائیوں کے دوران کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) بنوں ریجن نے مقامی پولیس کے اشتراک سے ایک کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن (IBO) کرتے ہوئے دو عسکریت پسندوں کو مارنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی تھانہ میرا خیل کی حدود میں جھنڈو خیل روڈ، نزد شگی مچن خیل میں عمل میں لائی گئی۔ مصدقہ خفیہ اطلاعات پر سی ٹی ڈی بنوں کی اسپیشل ویپن اینڈ ٹیکٹکس ٹیموں نے بنوں پولیس کے ہمراہ علاقے کا محاصرہ کیا اور آپریشن شروع کیا۔ کارروائی کے دوران عسکریت پسندوں نے فائرنگ کی، جس پر پولیس اور سی ٹی ڈی اہلکاروں کی جانب سے جوابی فائرنگ کی گئی۔

ژوب، موسیٰ خیل اور لورالائی بارڈر کے قریب چار لاشیں برآمد

کوئٹہ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ژوب، موسی خیل اور لورالائی بارڈر ڈھب کے قریب سے چار لاشیں برآمد ہوئی تین کی شناخت ہو گئی، لیویز نے لاشوں کو کنگری ہسپتال منتقل کر دیا، جیب سے ملنے والی پرچیوں سے تین کی شناخت، تین روز میں ملنے والی لاشوں کی تعداد آٹھ ہوگئی، لیویز ذرائع کے مطابق ژوب پولیس تھانہ مرغہ کبزئی کے ایس ایچ او کو اطلاع ملی تھی کہ ژوب' موسی خیل اور لورالائی بارڈر ڈھب کے قریب چار لاشیں پڑی ہوئیں ہیں اطلاع ملنے پر لیویز' ژوب پولیس' سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں کو موسی خیل لیویز کے حوالے کیا موسی خیل لیویز نے لاشوں کو کنگری ہسپتال منتقل کر دیا جہاں تین لاشوں کی شناخت جیب سے ملنے والی پرچیوں سے جعفر ولد عبدالعزیز، ثنااللہ ولد علی اور شیر محمد ولد خیر محمد، سکنہ کلی سفر علی بلوچ دکی کے ناموں سے ہوئی جن کا تعلق دکی کی یونین کونسل جنگل کلی سفر سے تھا جبکہ چوتھی لاش کی شناخت نہ ہوسکی۔

ٹرمپ خاندان کی قریبی کمپنی سے معاہدہ، پاکستان اور SC فنانشنل ٹیکنالوجیز کے درمیان ڈیجیٹل ادائیگیوں میں جدت کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) ڈیجیٹل کرنسی کی طرف بڑی پیشرفت، پاکستان کا ٹرمپ خاندان کے اہم کرپٹو بزنس ورلڈ لبرٹی فنانشل سے وابستہ فرم ایس سی فنانشل ٹیکنالوجیز کے ساتھ معاہدہ، ڈیجیٹل ادائیگیوں میں جدت لانے کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط، ایس سی فنانشل ٹیکنالوجیز USD1 اسٹیبل کوائن کو پاکستان کے بین الاقوامی ادائیگیوں اور ترسیلات زر کے نظام میں شامل کرنے کیلئے اسٹیٹ بینک کے ساتھ ملکر کام کرے گی، معاہدہ ابھرتی ڈیجیٹل ادائیگیوں کے ڈھانچوں کے بارے میں تکنیکی اور تبادلہ خیال کی راہ ہموار کرے گا۔ ورلڈ لبرٹی کے چیف ایگزیکٹو زچری وٹکوف کا دورہ پاکستان، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کیساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط، وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر بھی موجود تھے۔ محمد اورنگزیب کا کہنا تھا ہمارا فوکس یہ ہے کہ قابل اعتماد عالمی کھلاڑیوں کے ساتھ رابطے میں رہیں، نئے مالی ماڈلز کو سمجھیں اور یہ یقینی بنائیں کہ جدت ریگولیشن، استحکام اور قومی مفاد کے مطابق ہو۔ برطانوی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پاکستان نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ اس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خاندان کے اہم کرپٹو بزنس، ورلڈ لبرٹی فائنانشل سے وابستہ ایک فرم SC فنانشل ٹیکنالوجیز کے ساتھ معاہدہ کیا ہے تاکہ بین الاقوامی ادائیگیوں میں USD1 اسٹیبل کوائن کے استعمال کے امکانات کا جائزہ لیا جاسکے۔ پاکستان ورچوئل ایسٹ ریگولیٹری اتھارٹی نے ایک بیان میں کہا کہ SC فنانشل ٹیکنالوجیز کے ساتھ مفاہمت نامہ جسے اس نے ورلڈ لبرٹی سے وابستہ ادارہ قرار دیا ہے، ابھرتی ہوئی ڈیجیٹل ادائیگیوں کے ڈھانچوں کے بارے میں تکنیکی اور تبادلہ خیال کی راہ ہموار کرے گا۔ یہ اعلان ورلڈ لبرٹی جو ستمبر 2024 میں شروع ہونے والا ایک کرپٹو بیسڈ فنانس پلیٹ فارم ہے اور کسی خودمختار ریاست کے درمیان کیے جانے والے پہلے سرکاری تعاون میں سے ایک ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارہ پہلے ہی اطلاع دے چکا تھا کہ معاہدہ طے پا چکا ہے۔ معاہدے میں شامل ایک ذریعے کے مطابق معاہدے کے تحت SC فنانشل ٹیکنالوجیز پاکستان کے مرکزی بینک کے ساتھ کام کرے گی تاکہ اپنا USD1 اسٹیبل کوائن پاکستان کے ریگولیٹڈ ڈیجیٹل پیمنٹس ڈھانچے میں ضم کیا جاسکے، جس سے یہ ٹوکن پاکستان کی موجودہ ڈیجیٹل کرنسی انفراسٹرکچر کے ساتھ ساتھ کام کرے گا۔ زچری وٹکوف SC فنانشل ٹیکنالوجیز کے بھی سی ای او ہیں۔ کمپنی ڈیلاویئر میں رجسٹرڈ ہے اور ورلڈ لبرٹی کے ساتھ مل کر USD1 اسٹیبل کوائن برانڈ کی ملکیت رکھتی ہے، جیسا کہ جولائی 2025 کے اسٹیبل کوائن کے ذخائر کے دستاویزات سے ظاہر ہے۔ ورلڈ لبرٹی نے فوری طور پر اس دورے اور معاہدے پر تبصرہ نہیں کیا۔ یاد رہے کہ اسٹیبل کوائنز، جو عام طور پر امریکی ڈالر سے منسلک ہوتے ہیں، حالیہ برسوں میں اپنی قدر میں بے پناہ اضافہ کر چکے ہیں۔ ٹرمپ کی صدارت کے دوران امریکا نے وفاقی قوانین متعارف کرائے جو اس سیکٹر کے لیے مفید سمجھے جاتے ہیں اور دنیا بھر کے ممالک اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ ادائیگیوں اور مالیاتی نظام میں اسٹیبل کوائنز کس حد تک کردار ادا کرسکتے ہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے نے اکتوبر میں رپورٹ کیا کہ ورلڈ لبرٹی نے ٹرمپ فیملی کے بزنس میں آمدنی میں تیز اضافہ کیا ہے، جس میں بیرونی ممالک سے بھی سرمایہ کاری شامل ہے۔ گزشتہ مئی میں، ابوظہبی کی ایک ریاستی سرمایہ کاری کمپنی MGX نے ورلڈ لبرٹی اسٹیبل کوائن استعمال کرتے ہوئے بائنس میں 2 بلین ڈالر کا ایکویٹی حصہ خریدا۔ پاکستان میں سالانہ 36 بلین ڈالر سے زیادہ کی ترسیلات زر آتی ہے اور تقریباً 40 ملین افراد کرپٹو استعمال کرتے ہیں جبکہ کرپٹو کی سالانہ تجارتی حجم 300 بلین ڈالر تک پہنچتی ہے، جیسا کہ ریگولیٹری اتھارٹی نے بتایا۔

بھارت دہشت گردی، انسانی جرائم، دھوکہ دہی اور غیر قانونی مالی سرگرمیوں کی آماجگاہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) بھارت دنیا بھر میں دہشتگردی، انسانی جرائم، دھوکہ دہی اور غیر قانونی مالی سرگرمیوں کی آماجگاہ بن چکا ہے۔ بھارتی قونصل خانوں میں جعلی ڈگریوں کے حامل نوجوانوں کو امریکی H-1B ویزہ دینے کے ہوشربا انکشافات سامنے آ گئے ہیں۔ انڈیا کا میڈیا بھارت کی عسکری، سفارتی پے در پے ناکامیوں کی وجہ سے جس دل شکنی اور پسپائی کا شکار ہے بین الاقوامی میڈیا میں سال نو کے سلسلے میں شائع ہونے والے آرٹیکلز بھارت کے میڈیائی ماحول کی بھرپور عکاسی کررہے ہیں، انڈیا کے ایک ممتاز جریدے دی کیمون نے بھارت کے نوجوانوں میں پائی جانے والی بے چینی اور مایوسی کی عکاسی کی ہے، دی کیمون کے مطابق نام نہاد شائننگ بھارت میں جعلی ڈگریوں اور رشوت کے زور پر امریکی H-1B ویزوں کی فروخت کا مکروہ دھندہ سرگرم ہے، بھارت دنیا بھر میں دہشتگردی، انسانی جرائم، دھوکہ دہی اور غیر قانونی مالی سرگرمیوں کی آماجگاہ بن چکا ہے۔

پاکستان ایئرفورس کا مقامی طور پر تیار کردہ تیمور ویپن سسٹم کا کامیاب تجربہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان ایئر فورس نے مقامی طور پر تیار کردہ تیمور ویپن سسٹم کا کامیاب تجربہ کیا ہے، جو قومی ایرواسپیس اور دفاعی صلاحیتوں کی ترقی میں ایک اور اہم سنگ میل ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف، وزیر داخلہ محسن نقوی نے کامیاب تجربے پر قوم اور پاک فضائیہ کو مبارکباد دی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ تیمور ویپن سسٹم کی بدولت ملک کا دفاع مزید مستحکم ہوگا، ایئر چیف مارشل ظہیر بابر نے کامیاب تجربے پر سائنسدانوں، انجینئرز، پاک فضائیہ کی پوری ٹیم کو مبارکباد دی۔ فوج کے محکمہ تعلقات عامہ کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق تیمور ایئر لانچڈ کروز میزائل دشمن کے زمینی اور بحری اہداف کو 600 کلومیٹر کی رینج پر انتہائی درستگی کے ساتھ نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور یہ روایتی وار ہیڈ لے جانے کے قابل ہے۔ جدید ترین نیویگیشن اور گائیڈنس سسٹم سے لیس تیمور کو انتہائی کم بلندی پر پرواز کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو اسے دشمن کے فضائی اور میزائل دفاعی نظاموں سے مؤثر طور پر بچنے کے قابل بناتا ہے۔ اس کی درستگی سے حملہ کرنے کی صلاحیت پاکستان ایئر فورس کی روایتی روک تھام اور آپریشنل لچک کو نمایاں طور پر بڑھاتی ہے۔

پاکستان سمیت 8 مسلم ممالک کا غزہ میں بگڑتی انسانی صورتحال پر تشویش کا اظہار

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان، مصر، انڈونیشیا، اردن، قطر، ترکیہ، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے وزرائے خارجہ نے غزہ کی پٹی میں بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے جو شدید، سخت اور غیر مستحکم موسمی حالات بشمول موسلا دھار بارشوں اور طوفانوں کے باعث مزید سنگین ہو چکی ہے۔ وزرائے خارجہ نے مطالبہ کیا کہ اسرائیل اس امر کو یقینی بنائے کہ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی این جی اوز غزہ اور مغربی کنارے میں پائیدار اور بلا رکاوٹ انداز میں کام کر سکیں کیونکہ غزہ میں انسانی امدادی ردعمل میں ان کا کردار نہایت اہم ہے۔ جمعہ کو دفتر خارجہ کے مطابق ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال ناکافی انسانی رسائی، جان بچانے والی ضروری اشیا کی شدید قلت اور بنیادی خدمات کی بحالی اور عارضی رہائش کے قیام کیلئے درکار لازمی مواد کی سست رفتار ترسیل کے باعث مزید پیچیدہ ہو گئی ہے۔

گجرات: خاتون نے پسند کی شادی کیلئے اپنے 3 بچوں کو قتل کر کے لاشیں جلا دیں

گجرات (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سرائے عالمگیر میں ایک خاتون نے پسند کی شادی کی خاطر اپنے دوست کے ساتھ مل کر اپنے ہی تین معصوم بچوں کو گلہ دبا کر قتل کر دیا اور ان کی لاشیں جلا دیں، بچوں کی عمریں 2 سے سات برس کے درمیان تھیں۔ پولیس کے مطابق سدرہ نامی خاتون چند روز قبل اپنے تینوں بچوں کے ساتھ اچانک لاپتہ ہو گئی تھی۔ شوہر کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کیا گیا، جس دوران دل دہلا دینے والا انکشاف ہوا۔ تحقیقات کے مطابق ملزمہ سدرہ نے اپنے دوست بابر کے ساتھ مل کر تینوں بچوں کو گلہ دبا کر قتل کیا۔ بعد ازاں شناخت چھپانے کیلئے لاشوں کو جلایا اور انہیں آزاد کشمیر کے علاقے بھمبر میں دفن کر دیا گیا۔ پولیس نے دوران تفتیش بچوں کی لاشیں برآمد کر کے ملزمہ اور اسکے ساتھی کو حراست میں لے لیا۔

زیادہ خسارے والے بجلی فیڈرز کو شمسی توانائی پر منتقل کریں، وزیراعظم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے زیادہ خسارے والے فیڈرز کمیونٹی اور صوبائی حکومتوں کے تعاون سے شمسی توانائی پر منتقل کرنے کی ہدایت کی ہے جس سے خسارے میں چلنے والے فیڈرز کے نقصانات میں کمی اور ان علاقوں میں بجلی مسلسل میسر ہوگی۔ علاوہ ازیں وزیر اعظم نے جواہرات و قیمتی پتھروں کے شعبے کی اصلاحات اور اسے بین الاقوامی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے قومی پالیسی فریم ورک کی اصولی منظوری دیدی۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم کی زیر صدارت ملک کے دور دراز علاقوں میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کیلئے سولرائزیشن اور بجلی کے شعبے میں جاری اصلاحات کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وزیر بجلی سردار اویس احمد خان لغاری و دیگر سرکاری حکام شریک تھے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ زیادہ خسارہ کرنے والے بجلی کے فیڈرز کمیونٹی اور صوبائی حکومتوں کے تعاون سے شمسی توانائی پر منتقل کیے جائیں۔ وزیراعظم نے پیسکو (PESCO) اور کیسکو (QESCO) کے زیادہ نقصان میں چلنے والے فیڈرز میں فی الفور پائیلٹ پراجیکٹس کا اجرا کرنے اور پائلٹ پراجیکٹس کو کامیاب بنانے کیلئے علاقے کے منتخب نمائندوں سے مشاورت اور کمیونٹی کی شرکت یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔

☆☆☆☆☆

پاکستان کا سوڈان سے بھی 1.5 ارب کا دفاعی معاہدہ جلد

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان اور سوڈان کے درمیان 1.5 ارب ڈالر کا دفاعی معاہدہ آخری مراحل میں ہے، دفاعی ذرائع کے مطابق سوڈان کو ہتھیار، جنگی طیارے اور ڈرون فراہم کئے جائیں گے، پاکستان کے ریٹائرڈ ائیر مارشل عامر مسعود نے بتایا کہ پاکستان سوڈان کو 10 قراقرم-8 جیٹ، سپر مشاق تربیتی طیارے، 2 سو ڈرون اور ممکنہ طور پر JF17 تھنڈر لڑاکا طیارے بھی دے گا، فنڈز سعودی عرب کی جانب سے فراہم کئے جانے کا امکان ہے۔ایک ذریعہ نے بتایا کہ سعودی عرب نے اس ڈیل میں ثالثی کی ہے، برطانوی نیوز ایجنسی کے مطابق پاک فضائیہ کے ایک اعلیٰ سابق عہدیدار اور تین دیگر ذرائع کے مطابق، پاکستان کی جانب سے سوڈان کو ہتھیاروں اور جیٹ طیاروں کی فراہمی کا 1.5 ارب ڈالر مالیت کا معاہدہ جلد طے پانے کا امکان ہے، اس معاہدے سے سوڈانی فوج کی عسکری صلاحیت میں اضافہ ہوگا جو پیراملٹری فورس RSF کے خلاف برسرِ پیکار ہے۔ایک ذریعہ نے بتایا کہ سعودی عرب نے اس ڈیل میں ثالثی کی ہے۔پاکستانی فوج اور وزارتِ دفاع نے اس حوالے سے تبصرے کی درخواستوں کا فوری طور پر کوئی جواب نہیں دیا۔اسی طرح سوڈانی فوج کے ترجمان نے بھی تاحال کوئی ردعمل نہیں دیا۔معاملے سے باخبر ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ پاکستان کے ساتھ اس معاہدے میں 10 قراقرم-8 (K-8) ہلکے لڑاکا طیارے، جاسوسی اور خودکش حملوں کیلئے 200 سے زائد ڈرونز، اور جدید فضائی دفاعی نظام شامل ہیں۔پاک فضائیہ کے معاملات پر نظر رکھنے والے ریٹائرڈ ائیر مارشل عامر مسعود نے اسے ایک "حتمی معاہدہ" قرار دیا۔انہوں نے مزید بتایا کہ K-8 طیاروں کے علاوہ اس میں سپر مشاق تربیتی طیارے اور ممکنہ طور پر چین کے تعاون سے تیار کردہ جے ایف-17 (JF-17) تھنڈر فائٹرز بھی شامل ہیں، تاہم انہوں نے طیاروں کی تعداد یا ترسیل کے شیڈول کی تفصیلات نہیں دیں۔پاکستان کی جانب سے ملنے والی یہ امداد، بالخصوص ڈرونز اور جیٹ طیارے، سوڈانی فوج کو دوبارہ فضائی برتری حاصل کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔جنگ کے آغاز میں سوڈانی فوج کو برتری حاصل تھی لیکن آر ایس ایف (RSF) نے ڈرونز کے بڑھتے ہوئے استعمال سے کئی علاقے قبضے میں لے کر فوج کی پوزیشن کمزور کر دی ہے۔ذرائع نے یہ واضح نہیں کیا کہ اس ڈیل کی مالی معاونت کون کر رہا ہے، لیکن عامر مسعود کا کہنا ہے کہ فنڈز سعودی عرب کی جانب سے فراہم کئے جانے کا امکان ہے۔ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب خلیجی خطے میں اپنے حامی ممالک کے لیے پاکستانی فوجی ساز و سامان کی خریداری اور تربیت میں تعاون کر سکتا ہے۔ایک ذریعے نے بتایا کہ سعودی عرب نے اس ڈیل میں ثالثی کی ہے، لیکن ابھی ایسے کوئی شواہد نہیں ملے کہ وہ ان ہتھیاروں کی قیمت ادا کر رہا ہے۔ایک اور ذریعے کا کہنا تھا کہ سعودی عرب فنڈز فراہم نہیں کر رہا۔برطانوی نیوز ایجنسی پہلے ہی رپورٹ کر چکا ہے کہ اسلام آباد اور ریاض کے درمیان 2 سے 4 ارب ڈالر کے دفاعی معاہدے پر بات چیت جاری ہے۔ عامر مسعود کے مطابق سوڈان کیلئے ہتھیاروں کی فراہمی اس وسیع معاہدے کا حصہ ہوسکتی ہے۔یہ معاہدہ پاکستان کے بڑھتے ہوئے دفاعی شعبے کے لیے ایک اور بڑی کامیابی ہے۔گزشتہ سال بھارت کے ساتھ تنازع میں پاکستانی طیاروں کے استعمال کے بعد سے عالمی سطح پر پاکستانی ہتھیاروں میں دلچسپی بڑھی ہے۔گزشتہ ماہ، پاکستانی حکام نے لیبیا کی نیشنل آرمی کے ساتھ 4 ارب ڈالر سے زائد کے اسلحے کا معاہدہ کیا، جو پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی فروخت میں سے ایک ہے اور اس میں جے ایف-17 طیارے بھی شامل ہیں۔اس کے علاوہ، بنگلہ دیش کے ساتھ بھی دفاعی تعاون پر بات چیت جاری ہے۔پاکستان اپنی اس ابھرتی ہوئی دفاعی صنعت کو طویل مدتی معاشی استحکام کے لیے ایک اہم انجن کے طور پر دیکھتا ہے۔

9 مئی ریاستی اداروں کے خلاف ڈیجیٹل دہشت گردی پر سزا

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) انسداد دہشت گردی عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے 9 مئی کو ریاستی اداروں کیخلاف ڈیجیٹل دہشت گردی پر درج مقدمات میں عادل فاروق راجہ، سید حیدر مہدی، وجاہت سعید، صابر شاکر، معید پیرزادہ، شاہین صہبائی اور سید اکبر حسین کو 2،2 بار عمر قید اور دیگر دفعات میں مجموعی طور پر 35،35 سال قید کی سزا سنادی۔عدالت نے تمام مجرمان کو 20،20 لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔گزشتہ روز سماعت کے دوران پراسیکیوشن کی جانب سے راجہ نوید حسین کیانی جبکہ ملزمان کی جانب سے گلفام اشرف گورایہ ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔دلائل مکمل ہونے کے بعد عدالت نے فیصلہ محفوظ کر لیا اور بعد ازاں مذکورہ حکم سنا دیا۔مجرمان کو ملک کیخلاف اکسانے اور مجرمانہ سازش کی دفعات میں الگ الگ عمر قید اور 5،5 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنائی گئی۔تعزیرات پاکستان کی دفعات 121A اور 131 میں 10،10 سال قید اور دو، دو لاکھ جرمانہ کی سزا سنائی گئی۔

☆☆☆☆☆

پاکستان تیزی سے عالمی ڈیجیٹل معیشت کا حصہ بن رہا ہے، وزیراعظم

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ورلڈ لبرٹی فنانشل کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط خوش آئند ہے؛ اس ایم او یو سے ملکی معیشت کو فائدہ ہوگا اور بین الاقوامی ٹرانزیکشن میں آسانی آئے گی؛ پاکستان تیزی سے عالمی ڈیجیٹل معیشت کا حصہ بن رہا ہےجبکہ وفاقی وزیرخزانہ محمداورنگزیب کا کہنا ہےکہ جون تک تمام حکومتی ادائیگیاں ڈیجیٹل چینلز پر منتقل ہوجائیں گی؛ نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ اسحٰق ڈار نے آئی ایم ایف پروگرام کو ترقی مخالف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ادائیگی کے نظام میں نظم وضبط نافذ کررہی ہے۔تفصیلات کے مطابق شہباز شریف سے امریکی کمپنی ''ورلڈ لبرٹی فنانشل'' کے چیف ایگزیکٹو آفیسر زچری وٹکوف کی قیادت میں وفد نے بدھ کو یہاں ملاقات کی جس میں سینئرمحمد اسحاق ڈار؛ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر؛ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب؛ چیئرمین پاکستان ورچوئل اثاثہ جات ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب ودیگربھی موجود تھے؛ اس موقع پر ڈیجیٹل ادائیگیوں میں جدت کیلئے پاکستان کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے گئے؛ وزیراعظم نے کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں اور مالیاتی جدت کی تیزی سے بڑھتی ہوئی رفتار پاکستان کی وسعت اختیار کرتی ڈیجیٹل معیشت کا ایک اہم جزو ہے؛ پاکستان تیزی سے عالمی ڈیجیٹل فنانس کا حصہ بنتا جارہا ہے۔اس موقع پر زچری وٹکوف نے محفوظ اور شفاف ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام کیلئے پاکستان کے ساتھ تعاون میں گہری دلچسپی ظاہر کی جس میں سرحد پار ادائیگیوں اور زر مبادلہ کے عمل میں جدت شامل ہے۔انہوں نے پاکستان کے پالیسی فریم ورک کو سراہا جس کی بدولت پاکستان عالمی ڈیجیٹل فنانس کے منظرنامے میں تیزی سے ابھر رہا ہے۔اس موقع پر پاکستان اور ایس سی فنانشل ٹیکنالوجیز ایل ایل سی (جو ورلڈ لبرٹی فنانشل کی منسلک کمپنی ہے) کے درمیان مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے گئے ۔ محمد اورنگزیب اور زچری وٹکوف نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔اس مفاہمتی یادداشت کا مقصد سرحد پار لین دین کے لیے درکار ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام پر باضابطہ بات چیت اور تکنیکی مہارت کو فروغ دینا ہے۔علاوہ ازیں بدھ کو یہاں پاکستان پالیسی ڈائیلاگ سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے آئی ایم ایف پروگرام کو ''ترقی مخالف'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ 2.6 فیصد سے کم شرحِ نمو جو ملک کی آبادی کی شرحِ اضافہ کے برابر ہے، کو صفر یا منفی گروتھ سمجھا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اب ترقی ہی کھیل کا بنیادی اصول ہے۔عموماً آئی ایم ایف کے پروگرام ترقی مخالف ہوتے ہیں؛ ہم وزیراعظم کے ساتھ اس پر گفتگو کررہے ہیں کہ 2.6 فیصد سے کم کسی بھی شرحِ نمو کو صفر یا منفی ترقی کہا جا سکتا ہے جبکہ 2.6 فیصد سے زیادہ شرحِ نمو کو خالص ترقی تصور کیا جانا چاہیے۔اسحاق ڈار نے کہا کہ معیشت کو دوہرے خسارے کا سامنا ہے؛ بیرونی کھاتوں میں 30 ارب ڈالر کے خلا کو پُر کرنے کی ضرورت ہے اور یہ خلا آسانی سے 10 ارب ڈالر ترسیلاتِ زر میں اضافے'10 ارب ڈالر برآمدات میں اضافے اور 10 ارب ڈالر خدمات کے شعبے سے حاصل کر کے پُر کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کا بیرونی قرضہ اورواجبات 130 ارب ڈالر ہیں تاہم ملک کے معدنی وسائل کی مالیت کا اندازہ تقریباً 60 سے 80 کھرب ڈالر لگایا گیا ہے؛ ان کا کہنا تھا کہ اس حوالے سے پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں البتہ بےفکری کی بھی ضرورت نہیں ہے، بلکہ آنے والی ہر حکومت کو مستقل مزاجی کے ساتھ سخت محنت کرنا ہوگی؛ معاشی پالیسیوں میں تسلسل ہونا چاہیے کیونکہ اصل کھیل ہی تسلسل کا ہے؛ دریں اثناء پاکستان پالیسی ڈائیلاگ کے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ محمد اورنگزیب کا کہنا تھا کہ حکومت جامع اصلاحات پر عمل پیرا ہے؛ معاشی اصلاحات سے ہی ترقی ممکن ہے۔

ادارہ ترقیات کراچی محکمہ لینڈ میں اینٹی کرپشن کا چھاپہ، اسٹاف فرار

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)ادارہ ترقیات کراچی محکمہ لینڈ میں اینٹی کرپشن کا چھاپہ، مافیا کے گرد گھیرا تنگ، پلاٹوں کے ریکارڈ اور فائلوں میں جعلسازی کی تحقیقات شروع کردی گئی، اینٹی کرپشن کے حکام محکمہ لینڈ کے ڈائریکٹر اور دیگر اسٹاف سے پوچھ گچھ کے بعد کچھ ضروری اور مشکوک فائلوں کا ریکارڈ اپنے ساتھ لے گئے محکمہ اینٹی کرپشن کی بدھ کے روز سوک سینٹر میں اچانک انٹری سے اسٹاف خصوصاً محکمہ لینڈ میں کھلبلی مچ گئی بعض دفتر سے فرار ہو گئے ذرائع کے مطابق چھاپہ گلستان جوہر، سرجانی ٹاون، کورنگی، مہران ٹاون اور دیگر اسکیموں میں پلاٹوں کی فائلوں میں کچھ عرصے سے جاری ہیرپھیر اور اصل الاٹیز کی شکایات پر مارا گیا اطلاعات کے مطابق ٹیم نے ریکارڈ روم کے عملے سے بھی پوچھ گچھ کی دریں اثنا ڈائریکٹر لینڈ عاطف نقوی نے جنگ کے رابطہ کرنے پر موقف اختیار کیا کہ اینٹی کرپشن نے مہران ٹاون کا ریکارڈ چیک کیا اور ایسی فائلوں کے بارے میں معلومات لیں جن میں بعض لوگ اپنے طور پر ردوبدل کرتے ہیں محکمہ ہمارے اسٹاف کو خط لکھ کر معلومات کے لئے بلاتا ہے لیکن ہمارا اسٹاف گیا نہیں تھا جس پر اینٹی کرپشن اہلکار خود دفتر پہنچ گئے ۔

ٹرمپ کی دھمکیاں، کولمبیا، میکسیکو، گرین لینڈ، ایران کے سخت جوابات، برطانیہ، یورپ بھی میدان میں، مادورو امریکی عدالت میں پیش

واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وینزویلا کے معزول صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس کو پیر کے روز نیویارک کی وفاقی عدالت میں پیش کر دیا گیا جہاں دونوں نے صحت جرم سے انکار کیا ہے' معزول صدر مادورو نے مین ہٹن کی عدالت کے وفاقی جج کو بتایا کہ وہ بے گناہ ہیں اور انہیں اغواء کیا گیا ہے' وہ اب بھی صدر ہیں' انہوں نے کوئی جرم نہیں کیا' عدالت نے کیس کی اگلی سماعت 17 مارچ کو مقرر کر کے مادورو کو دوبارہ پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔ وینزویلا کی پارلیمنٹ نے مادورو کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے ان کی گرفتاری کی سخت مذمت کی ہےجبکہ پارلیمنٹ کے نومنتخب سربراہ جارج روڈرگز نیا س عزم کا اظہار کیا کہ وہ معزول صدر نکولس مادورو کو واپس لانے کے لیے تمام ممکنہ راستے تلاش کریں گے۔ دارالحکومت کاراکس میں مادورو کے ہزاروں حامیوں نے مظاہرہ کرتے ہوئے معزول صدر کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ ادھر وینزویلا کے معاملے پر سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس شروع ہوگیا ہے جبکہ یواین سیکریٹری جنرل انٹونیو گوتریس نے وینزویلا میں امریکی آپریشن کی قانونی حیثیت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیدیا' ترک صدر رجب طیب اردوان کا کہنا ہے کہ انہوں نے ٹرمپ سے کہا ہے کہ وینزویلا کو افراتفری میں نہیں ڈوبنے دینا چاہیے۔ بین الاقوامی قانون کی کسی بھی خلاف ورزی سے عالمی نظام میں سنگین پیچیدگیاں پیدا ہوں گی' دوسری جانب وینزویلا میں کارروائی کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کولمبیا' میکسیکو' گرین لینڈ اور ایران کو بھی دھمکیاں دے دیں، جس کے بعد ان چاروں ممالک نے بھی واشنگٹن کو سخت الفاظ میں جواب دیا ہے جبکہ گرین لینڈ کے معاملے پر برطانیہ اور یورپی یونین بھی ٹرمپ کے خلاف میدان میں آگئے ہیں' عالمی برادری نے بھی ٹرمپ کے بیانات پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے' صدر ٹرمپ نے وینزویلا کی عبوری صدر ڈیلسی روڈرگز کو متنبہ کیا ہے کہ وہ امریکی مطالبات کو تسلیم کریں ورنہ انہیں مزید فوجی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ نکولاس مادورو کی گرفتاری کے بعد امریکا ہی وینزویلا کا انچارج ہے' وینزویلا کی عبوری صدر ڈیلسی روڈرگز کا کہنا ہے کہ وہ ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ کام کرنے کے لیے تیار ہیں اور امریکہ سے باہمی احترام پر مبنی متوازن تعلقات کے خواہاں ہیں۔ صدر ٹرمپ نے ایک بار اس امر کا اعادہ کیا ہے کہ امریکا کو قومی سلامتی کے نقطہ نظر سے گرین لینڈ کی ضرورت ہے اور ڈنمارک ایسا کرنے کے قابل نہیں ہے' ایران کو خبردار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر احتجاج کے دوران مزید مظاہرین ہلاک ہوئے تو امریکا کی جانب سے انتہائی سخت جواب دیا جائیگا۔ ٹرمپ نے میکسیکو پر بھی دباؤ ڈالا کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف سخت اقدامات کرے' ٹرمپ نے کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو کو ذہنی بیمار قرار دیتے ہوئے ان پر کوکین تیار کرنے اور اسے امریکا بھیجنے کا الزام لگایا اور یہ بھی کہا کہ ان کے پاس اقتدار میں زیادہ وقت باقی نہیں بچا ہے' مادورو کی گرفتاری کے بعد اب کیوبا کی حکومت امریکی مداخلت کے بغیر ہی گر جائے گی۔ امریکی صدر کی دھمکیوں کے جواب میں میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینبام نے پیر کے روز کہا کہ امریکی براعظم کسی ایک طاقت کی ملکیت نہیں ہیں' ایران کی عدلیہ کے سربراہ غلام حسین محسینی کا کہنا ہے کہ اگرچہ عوام کو احتجاج کا حق حاصل ہے تاہم فسادیوں کے ساتھ کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی' ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے مادورو کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے' ڈنمارک کے خودمختار علاقے گرین لینڈ کے وزیرِ اعظم جینس فریڈرک نے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بس اب بہت ہو چکا' ڈنمارک کی وزیراعظم میٹ فریڈرکسن کا کہنا ہے کہ اگر امریکا نے نیٹو کے اتحادی پر حملہ کیا تو یہ ہر چیز کے خاتمے کے مترادف ہوگا۔

کراچی میں ٹینکرز اور ہائیڈرنٹس کے ذریعے پانی کی فراہمی ختم کرنے کا فیصلہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی میں ٹینکرز اور ہائیڈرنٹس کے ذریعے پانی کی فراہمی ختم کرنے کا فیصلہ، میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے واٹر کارپوریشن کو متبادل نظام کی ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں کی ٹینکرز سے جان چھڑائیں گے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی سے ٹینکرز اور ہائیڈرنٹس کے ذریعے پانی کی فراہمی ختم کرنے کا فیصلہ، میئر کراچی مرتضیٰ وہاب نے واٹر کارپوریشن کے اعلیٰ حکام کو متبادل نظام کی ہدایت جاری کردی انہوں نے کہا کہ کراچی واٹر کارپوریشن کے زیر انتظام موجود تمام ساتوں ہائیڈرنٹس کو بتدریج ختم کر کیلائنوں کے ذریعے پانی فراہم کیا جائے شہریوں کو پانی انکی دہلیز پر لائنوں کے ذریعے فراہم کرنے کا بندوبست کریں واضح رہے واٹر ہائیڈرنٹس سے ماہانہ تیس کروڑ روپے کا ریونیو حاصل ہوتا ہے میئر کراچی نے کہا کہ واٹر ہائیڈرنٹس کا کنٹریکٹ گزشتہ سال مئی میں ختم ہو چکا ہے نئے کنٹریکٹس جاری نہیں کریں گے۔

افغانستان دہشت گرد تنظیموں کا خاتمہ کرے، پاکستان اور چین کا دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اور سیکورٹی تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق

بیجنگ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان اور چین نے ایک دوسرے کی مکمل حمایت اور دہشت گردی کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اور دوطرفہ سیکورٹی تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق کیا ہے، دونوں ممالک نے افغانستان سے کہا گیا ہے کہ اپنے علاقوں میں موجود تمام دہشت گرد تنظیموں کے خاتمے کیلئے واضح اور قابل تصدیق اقدامات کرے، دونوں ممالک سی پیک کا اپ گریڈ ورژن بنائینگے، صنعت، زراعت، کان کنی، بینکنگ اور مالیاتی شعبوں میں تعاون کو مزید تیز کرینگے، دونوں ممالک نے اسٹرٹیجک رابطے بڑھانا اور تنازع کشمیر اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرنے پر زور دیا، پاکستان نے ون چائنا پالیسی کے تحت، تائیوان، سنکیانگ، تبت، ہانگ کانگ اور جنوبی بحیرہ چین پر چین کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا جبکہ چین نے پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور دہشتگردی کیخلاف جنگ میں بھرپور تعاون کا اعلان کیا، پاکستان اور چین نے خلائی تعاون میں پیشرفت اور پاکستانی خلابازوں کی چینی خلائی اسٹیشن میں متوقع شمولیت پر بھی اتفاق کیا۔تفصیلات کے مطابق وزارت خارجہ کی طرف سے پیر کو چین۔پاکستان وزرائے خارجہ کے ساتویں اسٹرٹیجک ڈائیلاگ کے بعد جاری مشترکہ اعلامیہ کے مطابق عوامی جمہوریہ چین کے وزیر خارجہ اور کمیونسٹ پارٹی آف چائنا (CPC) کی مرکزی کمیٹی کے پولیٹیکل بیورو کے رکن، وانگ یی کی دعوت پر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے نائب وزیرِاعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے 3 تا 5 جنوری 2026 چین کا دورہ کیا۔ 4 جنوری 2026 کو بیجنگ میں وانگ یی اور محمد اسحاق ڈار نے چین۔پاکستان وزرائے خارجہ کے ساتویں اسٹرٹیجک ڈائیلاگ کی مشترکہ صدارت کی۔اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ ڈائیلاگ کے دوران دونوں فریقین نے دوطرفہ تعلقات اور وسیع شعبوں میں تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا، جن میں اسٹرٹیجک وسیاسی تعاون، دفاع وسلامتی، معیشت، تجارت، سرمایہ کاری، ثقافتی روابط اور عوامی تبادلے شامل ہیں۔ باہمی دلچسپی کے بین الاقوامی اور علاقائی امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ فریقین نے اسٹرٹیجک روابط کے فروغ، اسٹرٹیجک باہمی اعتماد کو گہرا کرنے، مشترکہ مفادات کے تحفظ، دونوں ممالک کی اقتصادی وسماجی ترقی کے فروغ اور خطے سمیت دنیا میں امن، ترقی اور خوشحالی کے فروغ پر اتفاق کیا۔ دونوں فریقین نے 2026 میں چین اور پاکستان کے مابین سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ کی یاد میں تقریبات کے آغاز کا اعلان کیا، جو چین۔ چین۔پاکستان تعلقات کی مضبوط اور مستحکم ترقی علاقائی امن، استحکام اور ترقی کیلئے غیرمعمولی سٹرٹیجک اہمیت رکھتی ہے۔ دونوں فریقین نے اعلیٰ سطحی روابط کو دوطرفہ تعلقات کی نمایاں خصوصیت قرار دیا۔ پاکستان نے صدر شی جن پنگ کی قیادت میں چین کی ترقیاتی کامیابیوں کو سراہا اور 14 ویں پانچ سالہ منصوبے کی کامیاب تکمیل اور آئندہ 15 ویں پانچ سالہ منصوبے پر چین کو مبارکباد دی۔ چین نے پاکستان کی قیادت کو معاشی استحکام کے حصول اور قومی اقتصادی ترقی کی مضبوط بنیاد رکھنے پر مبارکباد دی، جو پاکستان کے قومی اقتصادی تبدیلی منصوبے (20292024) اڑان پاکستان کے تحت عوام کو ترقی وخوشحالی کے ثمرات پہنچانے پر مرکوز ہے۔

☆☆☆☆☆

وزیراعظم نے کرپشن اور منی لانڈرنگ کیخلاف 15 رکنی اصلاحاتی کمیٹی تشکیل دیدی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) آئی ایم ایف کی جانب سے پاکستان میں کرپشن کو مستقل چیلنج قرار دیے جانے کے بعد اہم پیش رفت۔وزیراعظم شہباز شریف نیوفاقی وزیر قانون وانصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی سربراہی میں کرپشن اور منی لانڈرنگ کے خلاف 15 رکنی اصلاحاتی کمیٹی تشکیل دیدی، کمیٹی میں سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری قانون وانصاف، سیکرٹری خزانہ، سیکریٹری آئی ٹی، ڈی جی ایف آئی اے، ڈی جی نیب، ڈی جی اے این ایف، چیئرمین ایس ای سی پی، چیئرمین سی سی پی اور ڈی جی فنانشل مانیٹرنگ یونٹ بطور ارکان شامل ہیں۔اسی طرح ڈی جی فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی، پاکستان ورچوئل ایسٹ ریگولیٹری اتھارٹی کا نمائندہ، ممبر ایف بی آر اور ڈی جی اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کمیٹی ارکان کا حصہ ہیں۔یاد رہے کہ آئی ایم ایف نے کہا تھا کہ پاکستان میں کرپشن کی کمزوریاں حکومت کی ہر سطح پر موجود ہیں۔ذرائع کے مطابق ڈی جی اینٹی منی لانڈرنگ اینڈ کاونٹر فنانسنگ آف ٹیررازم کمیٹی کیلیے سیکرٹری کے فرائض انجام دیں گےجبکہ نیشنل اینٹی منی لانڈرنگ اینڈ کاونٹر فنانسنگ آف ٹیررازم اتھارٹی کمیٹی کیلیے سیکریٹرل سپورٹ فراہم کرے گی۔کمیٹی سہ ماہی بنیادوں پر اپنی رپورٹ وزیراعظم کو پیش کرے گی۔

☆☆☆☆☆☆

فضائی دفاع مضبوط بنانے کیلئے پاکستان سے رابطہ، بنگلہ دیشی ایئر چیف کی پاکستانی ہم منصب سے ملاقات، JF-17 تھنڈر طیاروں کی خریداری پر بات چیت

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) بنگلہ دیش نے فضائی دفاع مضبوط کرنے کیلئے پاکستان سے رابطہ کرلیا، بنگلہ دیشی ایئر چیف کی پاکستانی ہم منصب سے ملاقات، جے ایف 17 تھنڈر طیاروں کی خریداری پر بات چیت،ایئر چیف مارشل ظہیراحمد بابرسدھو نے بنگلہ دیشی فضائیہ کے سربراہ مارشل حسن محمودخان کا استقبال کیا، ایئر ہیڈکوارٹرز اوفد کے ہمراہ ملاقات،حربی چیلنجز سے موثر طور پر نمٹنے کیلئے بنگلہ دیش ایئر فورس کوتربیت اورتعاون کی یقین دہانی،انہوں نےیہ بھی کہا کہ بنگلہ دیش کو سپر مشاق تربیتی طیاروں کی فراہمی کے عمل کو تیز کیا جائیگا، بنگلہ دیشی ایئر چیف نے آپریشنل اورتزویراتی تنصیبات کا بھی دورہ کیا، انہوں نے سائبر، خلائی ٹیکنالوجی، الیکٹرانک وارفیئر اوربغیر پائلٹ فضائی نظام کے شعبوں میں قائم جدید ترین سہولیات کو قابلِ تحسین قرار دیا۔ تفصیلات کے مطابق پاک فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابرسدھو سے بنگلہ دیش ایئر فورس کے چیف آف دی ایئر سٹاف، ایئر چیف مارشل حسن محمود خان کی قیادت میں اعلی سطحی دفاعی وفد نے ایئر ہیڈکوارٹرز اسلام آباد میں اہم ملاقات کی۔ یہ ملاقات دونوں فضائی افواج کے مابین آپریشنل تعاون اورادارہ جاتی ہم آہنگی کومزید مستحکم بنانے کے سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ملاقات کے دوران دونوں سربراہان نے باہمی تعاون کے وسیع امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جس میں بالخصوص تربیتی مشقوں اورایرواسپیس صنعت میں پیش رفت کے شعبوں میں اشتراک پرزوردیا گیا۔ ترجمان پاک فضائیہ کے مطابق ایئر ہیڈکوارٹرز آمد پر پاک فضائیہ کے چاق و چوبند دستے نے ایئر چیف مارشل حسن محمود خان کو گارڈ آف آنر پیش کیا۔ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے معزز مہمان کا پرتپاک استقبال کیااورانہیں پاک فضائیہ کی حالیہ پیش رفت اور جدید صلاحیتوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ ایئر چیف نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان گہرے مذہبی اورتاریخی تعلقات قائم ہیں جو دونوں برادر ممالک کی افواج کے مابین مثالی عسکری تعاون کا مظہر ہیں۔ انہوں نے جدید حربی چیلنجز سے موثر طور پر نمٹنے کے لیے بنگلہ دیش ایئر فورس کومکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ایئر چیف نے اس امر پرزور دیا کہ پاک فضائیہ بنگلہ دیش ایئرفورس کے کیڈٹس اور پائلٹس کے لیے بنیادی سے لے کراعلی سطحی ٹریننگ کے وسیع مواقع فراہم کرے گی۔مزید برآں پاکستان ایئرفورس کےمختلف تربیتی اداروں میں بنگلہ دیش ایئرفورس کےاہلکاروں کے لیےخصوصی تربیتی سہولیات بھی مہیا کی جائیں گی۔ بنگلہ دیش ایئرفورس کی تربیتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیےایئر چیف نے اس امر کا اعادہ کیا کہ سپر مشاق تربیتی طیاروں کی فراہمی کےعمل کوتیز کیا جائے گا اوراس سلسلے میں پاک فضائیہ مکمل تربیتی نظام کی فراہمی کو بھی یقینی بنائے گی تا کہ طیاروں کی بروقت شمولیت،بہترین عملی تیاری اورطویل المدتی معاونت کویقینی بنایا جاسکے۔ بنگلہ دیش ایئرفورس کےسربراہ نے پی اے ایف کےشاندارحربی ریکارڈاور مسلسل عملی برتری کوسراہا۔انہوں نے پاک فضائیہ کے وسیع عملی تجربے اور پیشہ ورانہ مہارت سے استفادہ حاصل کرنے میں بھی گہری دلچسپی ظاہر کی۔

سندھ، کچے میں آپریشن شروع،ڈاکوؤں کو نیست ونابودکردینگے،صوبائی وزیرداخلہ

سکھر (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)وزیرداخلہ سندھ ضیاءالحسن لنجار نے کہا ہے کہ کچے میں بڑا آپریشن کرنے جارہے ہیں، ڈاکوؤں کیخلاف بےرحمانہ کارروائی کریں گے، فی الحال فوج کی ضرورت نہیں، رینجرز اور پنجاب پولیس کا مکمل تعاون حاصل ہے، پنجاب پولیس کی ضرورت ہوگی، آئی جی سندھ کوآئی جی پنجاب سےرابطہ کا کہا ہے، جوڈاکوہتھیار ڈالیں گےاسےموقع دیں گے جولڑے گا مقابلہ میں مارا جائے گا، جوڈاکوخودکوچیمپئن سمجھتے ہیں ان کیخلاف بھرپور کارروائی ہوگی،صوبہ میں امن کی صورتحال بہتر ہے، سندھ میں کہیں بھی کانوائے نہیں چل رہا، ڈاکوؤں کے سہولت کاروں کیخلاف بھی کارروائی کررہے ہیں،جتوئی مہرتنازع جلدختم ہوگا جبکہ قبائلی تنازعات کے خاتمے پر بھی کام کررہے ہیں، ان خیالات کا اظہارانہوں نے سکھرمیں میڈیاسے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ پولیس کو جدید ترین اسلحہ دیا گیا ہے، سندھ پولیس قابل ہے،آئی جی پنجاب، آرپی او بہاولپور سے رابطہ کرکے گرینڈ آپریشن شروع ہوگا، امید ہے کہ جلد ڈاکوؤں کا خاتمہ کریں گے،کشمور،گھوٹکی اورشکارپور کے کچے میں ڈاکوؤں کی آماجگاہوں کونشانہ بنارہے ہیں۔قبل ازیں وزیرداخلہ نے لاڑکانہ وسکھرریج میں امن وامان کےحوالہ سےمنعقدہ اجلاس میں شرکت کی،افسران سے بریفنگ لی،آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو بھی ان کے ہمراہ تھے۔

بڑے سرکاری اداروں کا خسارہ 300 فیصد بڑھ گیا، قومی خزانے کو 123 ارب روپے کا جھٹکا

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) مالی سال 25-2024 کے دوران بھاری خسارے میں چلنے والے سرکاری اداروں (ایس او ایز) کو 123 ارب روپے کا خالص نقصان اٹھانا پڑا، جبکہ گزشتہ مالی سال 24-2023 میں یہ خسارہ 30.6 ارب روپے تھا۔ اس طرح مالی سال 2025 میں سرکاری اداروں کے خالص نقصانات میں 300 فیصد کا خطیر اضافہ ہوا ہے۔ مالی سال 2025 کی پہلے نصف میں بڑے خسارے والے سرکاری اداروں نے مجموعی طور پر 343 ارب روپے کے خالص نقصان کی اطلاع دی ہے۔ تاہم گزشتہ سال کے مقابلے میں خسارے میں 2 فیصد بہتری ہوئی۔ خسارہ کے لحاظ سے این ایچ اے 153 ارب روپے کے ساتھ سرفہرست ہے، کوئٹہ الیکٹرک کو 58.1 ارب روپے، سکھر الیکٹرک کو 29.6 ارب روپے، پاکستان ریلوے کو 26.5 ارب روپے، پشاور الیکٹرک کو 19.7 ارب روپے جبکہ پاکستان اسٹیل ملز کو 15.6 ارب روپے کا نقصان ہوا۔ کابینہ کمیٹی برائے سرکاری ادارے کا اجلاس جمعہ کے روز فنانس ڈویژن میں منعقد ہوا، جس کی صدارت وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کی۔ کابینہ کمیٹی کے سامنے مالی سال 25-2024 کے لیے تجارتی اور غیر تجارتی سرکاری اداروں کی سالانہ جامع کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی، جسے وزارت خزانہ کے سینٹرل مانیٹرنگ یونٹ نے تیار کیا تھا۔ کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ مالی سال 25-2024 کے دوران سرکاری اداروں کی مجموعی آمدنی تقریباً 12.4 ٹریلین روپے رہی۔ آمدنی میں یہ کمی بڑی حد تک بین الاقوامی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں میں گراوٹ کے باعث تیل کے شعبے کے منافع میں ہونے والی کمی کی وجہ سے واقع ہوئی۔ منافع کمانے والے سرکاری اداروں کے مجموعی منافع میں 13 فیصد کمی واقع ہوئی، جو گزشتہ سال کے 820.7 ارب روپے کے مقابلے میں گر کر 709.9 ارب روپے رہ گیا۔ دوسری جانب خسارے میں چلنے والے اداروں کے مجموعی نقصانات میں بہتری دیکھی گئی اور یہ تقریباً 2 فیصد کی کمی کے ساتھ 832.8 ارب روپے ریکارڈ کیے گئے۔ خسارے میں (معمولی) بہتری کے باوجود، سرکاری اداروں کے شعبے کا حتمی نتیجہ 122.9 ارب روپے کے مجموعی خالص نقصان کی صورت میں نکلا، جبکہ گزشتہ سال یہ خالص نقصان 30.6 ارب روپے تھا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) نے 153.3 ارب روپے کا نقصان ریکارڈ کیا ہے، جس کے بعد اس کے مجموعی نقصانات بڑھ کر 1953.4 ارب روپے تک پہنچ گئے ہیں۔

کرپشن، اختیارات سے تجاوز اور غفلت میں ملوث FIA کے 19 افسران واہلکاروں کو سزائیں

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کرپشن، اختیارات سے تجاوز اور غفلت میں ملوث ایف آئی اے کے 19 افسران واہلکاروں کو سزائیں سنا دی گئیں۔ ایف آئی اے کے مطابق انسپکٹر ماریہ نیاز کو غیر قانونی طور پر سرکاری رہائش گاہ پر قبضہ کرنے اور غیر حاضری کے الزامات پر ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔ سب انسپکٹر کاشف ریاض اعوان کو غیر قانونی اعضاء فروشی میں ملوث گروہ کو تحفظ دینے کے الزام میں ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔ سب انسپکٹر تصدق حسین اور سب انسپکٹر احمد وقار کو غیر قانونی چھاپے اور ناقص انکوائری کرنے کے الزامات پر ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔ کانسٹیبل آصف اللہ دتہ کو غیر قانونی چھاپہ مارنے اور بھتہ خوری کے الزام میں ملازمت سے برطرف کیا گیا۔ ٹیکنیکل اسسٹنٹ عنایت اللہ کو غیر ذمہ داری اور غیر قانونی امیگریشن کلیئرنس کے الزامات پر ملازمت سے برطرف کیا گیا۔ انسپکٹر محمد ارسلان مسعود خان اور انسپکٹر ادریس خان کو انکوائری میں رشوت طلب کرنے کے الزام میں پے اسکیل اسٹیج میں تنزلی کی سزائیں سنائی گئیں۔ سب انسپکٹر سہیل احمد کو دفتری امور میں کوتاہی کرنے پر ایک سال کے لیے ترقی روکنے کی سزا سنائی گئی۔ سب انسپکٹر شاذمہ شبیر، شبانہ شمشیر، عمر فاروق اور اے ایس آئی فرحان اصرار کو غیر قانونی امیگریشن کلیئرنس پر 2 سال کے لیے انکریمنٹ روکنے کی سزا سنائی گئی۔ کانسٹیبل محمد شاکر، محمد آصف، محمد زاہد اقبال، مدثر سعید اور عدیل احمد کو غیر قانونی امیگریشن کلیئرنس پر ایک سال کے لیے انکریمنٹ روکنے کی سزا سنائی گئی۔ ٹیکنیکل اسسٹنٹ غلام خان کو دفتری احکامات پر عمل درآمد نہ کرنے پر سزائے تنبیہ دی گئی۔ ایف آئی اے کے مطابق محکمانہ احتساب کا مقصد شفافیت، دیانتداری اور پیشہ ورانہ معیار کو برقرار رکھنا ہے۔ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث اہلکاروں کے خلاف سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ غفلت برتنے والے افسران کو قرار واقعی سزائیں دی جارہی ہیں۔

☆☆☆☆☆

ترکیہ، پاک سعودی دفاعی اتحاد میں شمولیت کا خواہشمند

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی نشریاتی ادارے بلوم برگ نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ ترکیہ، پاک سعودی دفاعی اتحاد میں شمولیت کا خواہشمند ہے، نئی سیکورٹی صف بندی مشرق وسطیٰ اور اس سے آگے بھی طاقت کا توازن بدل دیگی' انقرہ کے اسٹریٹجک حلقوں میں دفاعی شراکت کو تقویت دینے پر اتفاق رائے ہے۔ان معاملات سے واقف افراد نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ مذاکرات اب حتمی مرحلے میں ہیں اور معاہدے کا قوی امکان ہے' مذکورہ افراد کا کہنا ہے کہ اس توسیعی اتحاد کا قیام منطقی نظر آتا ہے کیونکہ جنوبی ایشیا، مشرقِ وسطیٰ اور حتیٰ کہ افریقہ میں ترکی کے مفادات تیزی سے سعودی عرب اور پاکستان کے مفادات کے ساتھ ہم آہنگ ہورہے ہیں۔امریکی نشریاتی ادارے بلوم برگ نے ذرائع کے حوالے سے کہا کہ ترکیہ سعودی عرب اور ایٹمی صلاحیت کے حامل پاکستان کے درمیان قائم دفاعی اتحاد میں شامل ہونے کی کوشش کررہا ہے۔اس پیش رفت سے ایک نیا سکیورٹی بندوبست سامنے آسکتا ہے جو مشرقِ وسطیٰ اور اس سے آگے طاقت کے توازن کو متاثر کر سکتا ہے۔یہ دفاعی معاہدہ گزشتہ سال ستمبر میں سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان طے پایا تھا، جس میں کہا گیا ہے کہ کسی ایک ملک کے خلاف کسی بھی جارحیت کو تمام رکن ممالک کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔یہ شق نیٹو کے آرٹیکل 5 سے مماثلت رکھتی ہے اور ترکیہ نیٹو میں امریکا کے بعد سب سے بڑی فوجی قوت رکھتا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ ترکیہ اس معاہدے کو سکیورٹی اور ڈیٹیرنس کو مضبوط بنانے کا ذریعہ بھی قرار دیتا ہے' ایسے وقت میں جب امریکا کے قابلِ اعتماد ہونے کے بارے میں سوالات اٹھ رہے ہیں حالانکہ امریکا کے تینوں ممالک کے ساتھ مضبوط فوجی تعلقات ہیں اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نیٹو سے وابستگی بھی زیرِ سوال رہی ہے۔انقرہ میں قائم تھنک ٹینک ٹیپاو سے وابستہ اسٹریٹجسٹ نحت علی اوزجان کے مطابق، سعودی عرب اس اتحاد میں مالی طاقت فراہم کرتا ہے، پاکستان کے پاس ایٹمی صلاحیت، بیلسٹک میزائل اور افرادی قوت موجود ہے، جبکہ ترکیہ کے پاس فوجی تجربہ ہے اور اس نے اپنی دفاعی صنعت کو ترقی دی ہے۔ترکیہ کی وزارتِ دفاع نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔پاکستان کی وزارتِ اطلاعات نے تبصرے کی درخواست کا کوئی جواب نہیں دیا، جبکہ سعودی عرب میں ہفتے کے اختتام کے باعث حکام فوری طور پر دستیاب نہیں تھے۔اگر ترکیہ اس دفاعی اتحاد میں باضابطہ طور پر شامل ہوتا ہے تو یہ سعودی عرب کے ساتھ تعلقات کے ایک نئے دور کی عکاسی کرے گا، کیونکہ دونوں ممالک ماضی میں حریف رہ چکے ہیں۔برسوں کی کشیدگی کے خاتمے کے بعد، دونوں ممالک اقتصادی اور دفاعی تعاون کو فروغ دینے پر کام کررہے ہیں اور اسی ہفتے انقرہ میں دونوں کے درمیان تاریخ کی پہلی بحری ملاقات بھی ہوئی۔ترکیہ اور پاکستان کے درمیان طویل عرصے سے قریبی فوجی تعلقات قائم ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

وزیراعظم کی امارات کے امیر ترین بزنس گروپ سے ملاقات

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت میں، متحدہ عرب امارات کے سرمایہ کاروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات مزید موثر معاشی تعاون اور سرمایہ کاری کی سمت بڑھ رہے ہیں، دوسری جانب وزیراعظم نے ہدایت کی ہے کہ رمضان پیکج میں پچھلے سال سے بہتر اور موثر ادائیگی کیلئے عملی اقدامات پر مشتمل جامع حکمت عملی اور سفارشات جلد پیش کی جائیں۔وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف سے متحدہ عرب امارات کے معروف بزنس گروپ سجوانی گروپ کے وفد نے جمعہ کو یہاں ملاقات کی۔وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان گہرے، دیرینہ اور برادرانہ تعلقات قائم ہیں جو باہمی اعتماد اور احترام پر مبنی ہیں۔انہوں نے کہا کہ شیخ محمد بن زاید النہیان کے حالیہ دورہ پاکستان نے دونوں ممالک کی شراکت داری کو مزید تقویت دی ہے اور تعاون کے فروغ کیلئے سازگار فضا قائم کی ہے۔وزیراعظم نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ حالیہ اعلیٰ سطح کے روابط اور تبادلوں سے پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے نجی شعبوں اور سرمایہ کاروں کے باہمی اعتماد میں اضافہ ہوا ہے اور باہمی تعاون کے فروغ کیلئے ایک مضبوط بنیاد میسر آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل جدت، بلاک چین اور دیگر ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں بزنس ٹو بزنس تعاون کو خصوصی اہمیت دیتی ہے۔وزیراعظم نے پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت میں، اماراتی سرمایہ کاروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کا خیرمقدم کیا۔

☆☆☆☆☆☆

یمن تنازع پر مذاکرات کی حمایت اور مثبت کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہیں، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی کا کہنا ہے کہ پاکستان یمن کے مسئلے کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارتکاری کے ذریعے پیشرفت کی مکمل حمایت کرتا ہے' پاکستان خطے میں دیرپا امن و استحکام کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہےجبکہ وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ وفاقی کابینہ نے بڑے اسپیکٹرم آکشن کے فریم ورک کی منظوری دے دی ہےجس کے تحت ٹیلی کام آپریٹرز کو تقریباً 600 میگا ہرٹز اضافی سپیکٹرم فراہم کیا جائے گا، یہ نیلامی آئندہ چند ہفتوں میں متوقع ہے' فائیو جی سروسز چھ ماہ کے اندر اسلام آباد سمیت صوبائی دارالحکومتوں میں شروع کردی جائیں گی' اس نیلامی میں سات سپیکٹرم بینڈز شامل ہوں گے جن میں سے پانچ پہلی بار پاکستان میں نیلام کیے جا رہے ہیں' اس توسیع کے نتیجے میں نیلامی کے تین سے چار ماہ کے اندر تھری جی اور فور جی سروسز میں نمایاں بہتری آئے گی۔ تفصیلات کے مطابق ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی نے یمن کی صورتحال پر میڈیا کے سوال کے جواب میں کہا کہ پاکستان کو امید ہے کہ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی جانب سے اٹھائے گئے مثبت اقدامات مسئلے کے پرامن حل میں معاون ثابت ہوں گے' یہ اقدامات دونوں برادر ممالک کی جانب سے خطے میں امن واستحکام کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سندھ ہائیکورٹ، کے الیکٹرک کے تھرڈ پارٹی معاہدے کیخلاف انکوائری روک دی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سندھ ہائی کورٹ نے وفاقی، صوبائی اور شہری حکومتی اداروں کو جاری بجلی کے بلز، بقایاجات سمیت دیگر واجباب کی وصولیوں کو یقینی بنانے کیلئے کے الیکٹرک کے تھرڈ پارٹی سے معاہدے کیخلاف ایف آئی اے کی انکوائری آئندہ ہفتے تک روک دی ہے۔ کے الیکٹرک نے ایف ائی اے کی جانب سے جاری انکوائری نمبر 86/2025 کے خلاف ہائی کورٹ سے رجوع کیا جس پر عدالت عالیہ نے ایف آئی اے کے نوٹس معطل کر کے وفاقی وصوبائی حکومتوں سے 9 فروری تک جواب طلب کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق کے الیکٹرک نے وفاق وصوبے سمیت ایف آئی اے کو فریق بناتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ ایف آئی اے کی نجی کمرشل معاملات میں بلاجواز مداخلت اختیارات سے تجاوز ہے۔ ایف آئی اے کارپوریٹ کرائم سرکل نے کے الیکٹرک اور اسکائی برج سروسز کے درمیان مشاورتی معاہدوں سے متعلق ریکارڈ طلب کیا ہےاور ریکارڈ طلبی سے متعلق کہا ہے کہ ایف آئی اے نے 4 دسمبر کو معاہدے کی تفصیلات اور اس حوالے سے جتنے اجلاس ہوئے ہیں اس کے منٹس، خریداری کی تفصیلات، ادائیگیوں کی تفصیلات، سرکاری و میونسپل اداروں کے ساتھ خط وکتابت اور مفاہمتی ریکارڈ ایف آئی اے نے ہنگامی طور پر طلب کیا تھا اس کے بعد 16 دسمبر کو ایف آئی اے نے دوسرا نوٹس جاری کرتے ہوئے کہا کہ مطلوبہ ریکارڈ فراہم نہیں کیا جس پر قانونی کارروائی کی دھمکی بھی دی جبکہ کے الیکٹرک پبلک لسٹڈ اور نجی ملکیتی کمپنی ہے جو نجکاری کے بعد کمپنی کا انتظام اور مکمل کنٹرول نجی شعبہ کی حیثیت سے رکھتی ہے۔ وفاقی حکومت کے الیکٹرک کی اقلیتی شیئر ہولڈر ہے۔ کمپنی کے نجی کمرشل معاملات کو وفاقی حکومت کے امور سے منسلک نہیں کیا جا سکتا۔

☆☆☆☆☆

شہزادہ محمد بن سلمان اور شیخ محمد بن زاید سے دوطرفہ تعلقات کے تناظر میں مفید مشاورت ہوئی، وزیراعظم

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی کابینہ نے اسلام آباد میں فروری میں شیڈول بلدیاتی انتخابات ملتوی کرنے کی منظوری دیدی۔ کابینہ نیا سلام آباد میں یونین کونسل کے علاوہ ٹاؤن کارپوریشن بنانے کیلئے موجودہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ میں ترمیم کیلئے قانون سازی اورآف گرڈ (کیپٹو پاور پلانٹس) لیوی ایکٹ 2025 میں ترمیم کے صدارتی حکم نامے کے اجرا کے لئے کارروائی کی منظوری بھی دیدی۔ اسلام آباد کے بلدیاتی قانون میں ترمیم کے لیےصدارتی آرڈیننس جلد جاری کردیا جائے گا جبکہ وزیراعظم شہباز شریف نیکہا کہ ہم ملک کو ڈیفالٹ کے دہانے سے نکال کر معاشی استحکام تک لائے ہیں۔ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان سے حالیہ ملاقاتیں دوطرفہ تعلقات اور باہمی مشاورت کے تناظر میں انتہائی مفید رہیں، سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے باہمی تعلقات کو مزید فروغ دینے کے حوالے سے مثبت بات چیت ہوئی۔ تفصیلات کے مطابق شہباز شریف کی زیرصدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس وزیراعظم ہاؤس میں منعقد ہوا۔ وفاقی کابینہ نے کابینہ کمیٹی برائے لیجسلیٹو کیسز کے 30 دسمبر، 2025 کے اجلاس میں کئے گئے فیصلوں کی توثیق کر دی جس میں اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری لوکل گورنمنٹ (ترمیمی) آرڈی نینس، 2025 کے حوالیسے کاروائی کی توثیق بھی شامل ہے۔ وفاقی کابینہ نے کابینہ کمیٹی برائے لیجسلیٹو کیسز کے 3 دسمبر، 2025 کے اجلاس میں کئے گئے فیصلوں کی بھی توثیق کردی۔

بھارت سندھ طاس معاہدے پر جواب دے، پاکستان کو بتائے بغیر مغربی دریائوں پر کوئی منصوبہ نہیں بناسکتا، دفتر خارجہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان نے واضح کیا ہے کہ اسلام آباد کو بتائے بغیر نئی دہلی مغربی دریاؤں پر کوئی منصوبہ نہیں بنا سکتا‘ سندھ طاس معاہدے کے تحت اہم سوالات کے جواب فراہم کرے‘ انڈیا خطے میں تناؤ بڑھانے کی کسی بھی کوشش سے باز رہے‘ ڈھاکا میں اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق اور بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے درمیان مصافحے کی تصویر تصویر دیکھی ہے اور اس معاملے پر ایاز صادق خود وضاحت بھی دے چکے ہیں‘ اس بیان میں وہ مزید کوئی اضافہ یا کمی نہیں کر سکتے‘ پاکستان یمن تنازع کے پرامن حل کی حمایت اور خطے میں استحکام کے لیے جاری سفارتی کوششوں کا خیر مقدم کرتا ہے‘ افغان علما کی جانب سے جاری فتویٰ اور افغان قیادت کے حالیہ بیانات مثبت پیش رفت ہیں تاہم پاکستان اب بھی افغانستان کی جانب سے عملی ضمانتوں کا انتظار کر رہا ہے‘ پاک چین اسٹریٹجک مذاکرات 4 جنوری سے بیجنگ میں ہوں گے۔ ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی نے اسلام آباد میں ہفتہ وار بریفنگ میں بتایا کہ نئے سال کے آغاز پر پاکستان اور بھارت کے درمیان قیدیوں کی فہرستوں کا باقاعدہ تبادلہ کیا گیا‘ پاکستان میں موجود 257 بھارتی قیدیوں کی فہرست بھارت کے حوالے کی گئی۔ اسی طرح جوہری تنصیبات کی فہرستوں کا سالانہ تبادلہ بھی یکم جنوری کو کیا جاتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان برادر اسلامی ممالک کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کو اپنی خارجہ پالیسی کا اہم حصہ سمجھتا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان تائیوان سمیت تمام بنیادی اور حساس امور پر چین کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ بھارت سے متعلق سوالات کے جواب میں ترجمان نے کہا کہ بھارت کی جانب سے دولہتی اسٹیٹ پراجیکٹ سے متعلق رپورٹس دیکھی گئی ہیں اور پاکستان اس معاملے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے‘ پاکستان بھارت سے سندھ طاس معاہدے پر مکمل عملدرآمد کا مطالبہ کرتا ہے۔ ترجمان کے مطابق پاکستانی انڈس واٹر کمشنر نے اپنے بھارتی ہم منصب کو متعدد سوالات ارسال کیے ہیں اور پاکستان ان سوالات کے بروقت اور تسلی بخش جواب کا منتظر ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ افغان سرزمین کسی بھی صورت پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے۔ ترجمان نے بتایا کہ پاکستان کی جانب سے افغانستان کے لیے انسانی امداد کا ایک قافلہ بھیجا گیا تھا، تاہم افغان حکام نے وزیراعظم کے اعلان کردہ اس امدادی قافلے کو روک لیا۔

وفاق سے فنڈز کی کمی، خیبر پختونخوا میں مالی بحران، سرپلس بجٹ خطرے میں

پشاور (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) خیبر پختونخوا حکومت نے وفاقی حکومت سے فوری اور بروقت فنڈز کے اجرا کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ وفاقی رقوم میں مسلسل کمی کے باعث ضم شدہ اضلاع میں سروس ڈیلیوری متاثر ہو رہی ہے جبکہ صوبے کے مالی اہداف کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ خیبر پختونخوا حکومت نے کیا ہے کہ اگر وفاقی رقوم اندازے کے مطابق بروقت اور مکمل جاری نہ کی گئیں تو 157 ارب روپے کے بجٹ سرپلس کا ہدف حاصل کرنا مشکل ہو جائے گا۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے مشیر برائے خزانہ مزمل اسلم نے وفاقی وزیر خزانہ کو لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ مالی سال 2025-26 کے پہلے چھ ماہ کے دوران وفاقی ٹرانسفرز اور ریونیو ریلیزز میں نمایاں کمی سامنے آئی ہے۔ خط کے مطابق صوبائی حکومت نے مالی سال 2025-26 کے لیے 157 ارب روپے کا بجٹ سرپلس اس اندازے پر رکھا تھا کہ تمام وفاقی ٹرانسفرز اور ریلیزز مکمل طور پر اور منظور شدہ ٹائم لائنز کے مطابق جاری کی جائیں گی۔ خط میں واضح کیا گیا ہے کہ اس اندازے سے کسی بھی قسم کا انحراف صوبے کی مالی نظم و ضبط اور بجٹ اہداف کے حصول کو براہ راست متاثر کرتا ہے۔ ضم شدہ اضلاع کے جاری اخراجات کے لیے 63 ارب روپے خرچ کیے جا چکے ہیں جبکہ وفاق کی جانب سے صرف 46 ارب روپے جاری ہوئے ہیں جس سے 17 ارب روپے کی کمی پیدا ہوئی ہے۔ خط میں اسٹریٹ ٹرانسفرز پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا ہے جہاں 115 ارب روپے کے سالانہ بجٹ کے مقابلے میں اب تک صرف 19 ارب روپے جاری کیے گئے ہیں جو تقریباً 17 فیصد بنتے ہیں۔ خط کے مطابق ان مالی دباؤ میں مزید اضافہ ناگزیر اخراجات سے ہوا جن میں سیلاب سے نمٹنے اور بحالی کے لیے 28 ارب روپے جبکہ اندرونی طور پر بے گھر افراد پر 7 ارب روپے خرچ کیے گئے۔ خیبر پختونخوا حکومت نے خبردار کیا ہے کہ اگر وفاقی رقوم اندازے کے مطابق بروقت اور مکمل جاری نہ کی گئیں تو 157 ارب روپے کے بجٹ سرپلس کا ہدف حاصل کرنا مشکل ہو جائے گا۔ خط میں فوری اصلاحی اقدامات اور وفاقی فنڈز کی بروقت ادائیگی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بڑے برآمد کنندگان کے ٹیکس گوشواروں کی جانچ ہوگی، فنانس ایکٹ 2024 کے تحت تبدیلیوں کا اطلاق، FBR، ایکسپورٹرز میں تشویش کی لہر

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی جانب سے ملک کے تمام بڑے برآمدکنندگان کے ٹیکس ریکارڈ کی چھان بین کے حکم کے بعد ملک کی ایکسپورٹ انڈسٹری میں تشویش کی لہر دوڑ گئی' ایف بی آر کے اس نئے اقدام نے برآمدکنندگان کی پوری کمیونٹی میں خوف وہراس کی کیفیت پیدا کر دی کردی' ایکسپورٹرز نے اپنی اپنی ایسوسی ایشنز کے ہنگامی اجلاس طلب کر لئے ہیں' برآمد کنندگان کا کہنا ہے کہ بڑے پیمانے پر ایکسپورٹرز کے ٹیکس ریکارڈ کی چھان بین کے احکامات سے ایکسپورٹ کی حوصلہ شکنی کرنے کی سازش کی گئی ہے' یہ اقدام تمام کیس دوبارہ کھولنے کے مترادف ہے جس سیان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا۔۔تفصیلات کے مطابق 30 دسمبر کو ایف بی آر نے ملک کے تمام چیف کمشنرز کو ہدایت کی ہے کہ ایسے تمام ایکسپورٹرز جنہوں نیقابلِ ٹیکس آمدن مناسب جواز کے بغیر کم ظاہر کی ہے ان کے ٹیکس کی اسکروٹنی کی جائے' ان کے گزشتہ سال کے گوشوارے چیک کئے جائیں اور اگر انہوں نے کسی مناسب جواز کے بغیر کم ٹیکس جمع کرایا ہے تو اس کی نشاندہی کی جائے، ایف بی آر نے ایل ٹی او کراچی، لاہور، اسلام آباد، سی ٹی او کراچی، لاہور، اسلام آباد، آر ٹی او فیصل آباد اور سیالکوٹ سے کہا ہے کہ ان کی حدود میں آنے والے ٹاپ 30 ایکسپورٹرز کے معاملات کی چھان بین کی جائے، اسی طرح ایل ٹی او ملتان، ایم ٹی او کراچی، آر ٹی او ون اور آر ٹی او 2 کراچی، آر ٹی او لاہور، اسلام آباد، سرگودھا اور گوجرانوالہ کو اپنی حدود میں آنے والی ٹاپ 20 کمپنیوں جبکہ آر ٹی او پشاور ایبٹ آباد، ملتان، سکھر، حیدرآباد، راولپنڈی، کوئٹہ، ساہی وال کو اپنی حدود کی ٹاپ 10 کمپنیوں کے ٹیکس کی سکروٹنی کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ ایکسپورٹرز کا کہنا ہے کہ ٹیکس ریکارڈ کی چھان بین کے احکامات سے ایکسپورٹ کی حوصلہ شکنی کرنے کی سازش کی گئی ہے، ایف بی آر ذرائع کے مطابق ایک رپورٹ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ متعدد ایکسپورٹرز (افراد، اے او پیز اور کمپنیاں) نے ٹیکس سال 2025 کے لیے اپنی ظاہر کردہ قابلِ ٹیکس آمدن میں نمایاں کمی کی ہے۔ یہ کمی فنانس ایکٹ 2024 کے ذریعے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 154 میں کی گئی ترمیم کے بعد سامنے آئی، ایف بی آر کے مطابق، مذکورہ صورتحال کے پیشِ نظر تمام چیف کمشنرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ دائرہ اختیار میں آنے والے بڑے برآمد کنندگان کی گوشواروں کی سکروٹنی کریں، تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ مذکورہ ترمیم کے بعد گوشواروں میں کسی غیر معمولی کمی، تضاد یا اعلان کے طریقہ کار میں کسی تبدیلی کے آثار تو موجود نہیں۔ اور جن معاملات میں مناسب جواز کے بغیر قابلِ ٹیکس آمدن میں نمایاں کمی کی گئی ہو، وہاں قانون کے مطابق مناسب کارروائی کی جائے۔ ایکسپورٹرز کا کہنا ہے کہ یہ آرڈر تمام کیس دوبارہ کھولنے کے مترادف ہے، ایف بی آر نے خط کے ساتھ منسلک ہدایت نامے میں کہا ہے کہ ان کیسز کا سیکشن 177 کے تحت آڈٹ کیا جائے، سیکشن 122(5A) اور سیکشن 175C انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے تحت کیسز دوبارہ کھولے جائیں جبکہ برآمد کنندگان کے کاروباری مقامات پر افسران کی تعیناتی بھی عمل میں لائی جائے' ایف بی آر نے چیف کمشنرز سے ہر کیس میں کی گئی کارروائی سے متعلق تفصیلی رپورٹ بھی طلب کر لی ہے۔ اس رپورٹ میں انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 177، 122(5A) اور/یا 175C کے تحت کی گئی کارروائی، سیکشن 177 اور 122(5A) کے تحت جاری کیے گئے احکامات، سیکشن 177 اور 122(5A) کے تحت عائد کی گئی ٹیکس ڈیمانڈ، نیز سیکشن 177، 122(5A) اور 147 کے تحت وصول کی گئی اضافی آمدن (ریونیو) کی تفصیلات شامل ہوں گی۔ اس فیصلے سیا یکسپورٹرز جو کہ پہلے ہی بھاری ٹیکسوں، مہنگی بجلی اور دیگر مسائل سے عالمی منڈی کا مقابلہ کرنے کی سکت نہیں رکھتے انہیں مزید مشکلات کا شکار کر دے گا۔

☆☆☆☆☆

پنجگور، تحصیل گوارگو میں ایک گھر پر حملہ، 3 افراد جاں بحق، ایک زخمی

پنجگور (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) تحصیل گوارگو کے علاقے کاٹاگری میں نامعلوم افراد نے رات گئے ایک گھر پر حملہ کر دیا۔ فائرنگ جس کے نتیجہ میں تین افراد جاں بحق ایک زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق رات گئے نامعلوم افراد نے پنجگور کے علاقے تحصیل گوارگو کاٹاگری کے مقام پر زاہد نامی شخص کے گھر پر حملہ کر دیا حملے میں چھوٹے راکٹوں اور آتشیں اسلحے کا استعال کیا گیا گھر پر حملے میں تین افراد زاہد ولد محمد حسین حاتم ولد نواب اور سیف اللّٰہ ولد حیات موقع پر جاں بحق جبکہ قدوس ولد ملنگ نامی شخص زخمی ہو گیا۔ لاشوں اور زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے حملے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکیں۔ پولیس مزید کاروائی اور تفتیش کر رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

2025، کراچی میں جرائم جاری، بھتہ خوری بڑھ گئی، شہری لٹتے رہے

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) شہر میں سال 2025 کے دوران بھی جرائم کے واقعات جاری رہے، سال کے آخر میں شہر میں بھتہ خوری کے واقعات میں اضافہ ہوا۔ پولیس نے ایک خودکش طالبہ کو پکڑ کر بی ایل اے کی سازش کو ناکام بناتے ہوئے شہر کو بڑی تباہی سے بچا لیا۔ حکام کے مطابق وہ آن لائن ریڈیکلائزیشن کے بعد بلوچ لبریشن آرمی (BLA) کے ساتھ رابطے میں تھی اور حملہ کرنے والی تھی۔ ڈیفنس میں نوجوان مصطفٰی عامر قتل کیس نے قومی توجہ حاصل کی، واقعہ میں ملوث ملزم ارمغان اس وقت جیل میں ہے۔ اداکارہ وماڈل حمیرا اصغر کی لاش ڈیفنس میں ان کے فلیٹ سے ملی جس نے ملکی توجہ حاصل کی۔ اب تک کی تفتیش میں حمیرا اصغر کی موت کو طبعی قرار دیا گیا ہے۔ سال 2025 کا ایک بڑا واقعہ ڈسٹرکٹ جیل ملیر سے 216 قیدیوں کا فرار ہونا تھا۔ پولیس کی حراست میں شہریوں کی ہلاکتیں بھی ہوئیں جبکہ لاک اپ سے قیدی فرار بھی ہوئے۔ قیوم آباد میں معصوم بچیوں کو جنسی درندگی کا نشانہ بنانے کا بڑا اسکینڈل سامنے آیا، درندہ صفت ملزم کے موبائل فون اور یو ایس بی ڈرائیو سے بچیوں کی 200 سے زائد ویڈیوز ملیں جبکہ اس کے علاوہ بھی بچوں سے زیادتی کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ ڈیفنس میں گھریلو ماسی گرفتار ہوئی جو کروڑوں روپے کی مالکن نکلی۔ پاکستان سے چلنے والے عالمی سائبر کرائم نیٹ ورک کے 5 کارندے گرفتار ہوئے۔ نارتھ کراچی سے چار ماہ کے بچے صارم کی تشدد زدہ لاش ملی جس کے ملزمان تاحال گرفتار نہ ہوسکے۔ سال 2025 میں بھی متعدد پولیس اہلکار جرائم میں ملوث پائے گئے۔ ڈیفنس میں نیشنل سائبر کرائم انوسٹیگیشن ایجنسی نے چھاپہ مار کر 15 غیر ملکیوں سمیت 34 ملزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس کی جانب سے شہر میں ٹریفک چالان کے لیے ای ٹکٹنگ نظام کو فعال کیا گیا۔ شہر میں سال 2025 کے دوران ڈکیتی مزاحمت پر 90 شہری جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ اسٹریٹ کرائم کے واقعات بھی جاری رہے۔ شہر میں اسٹریٹ کرائم کے 60 ہزار سے زائد واقعات رپورٹ ہوئے۔ شہری گھروں کے دہلیز سمیت گلیوں، چوکوں اور چوراہوں پر لٹتے رہے۔ گاڑیوں اور موٹر سائیکل چھیننے کے واقعات بھی نہ تھم سکے۔ فائرنگ کے مختلف واقعات میں 419 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 362 مرد، 34 خواتین، 15 بچے اور 8 بچیاں شامل ہیں۔ فائرنگ کے مختلف واقعات میں زخمی ہونے والے افراد کی مجموعی تعداد 1659 ہے جن میں 1383 مرد، 160 خواتین، 83 بچے اور 33 بچیاں شامل ہیں۔ شہر میں گٹر اور نالوں میں گر کر بچوں سمیت 28 افراد جاں بحق ہوئے۔ ذہنی دباؤ، معاشی پریشانیوں، گریلو جھگڑوں اور غربت سے تنگ آ کر 123 افراد نے خودکشی کی جن میں 107 مرد اور 16 خواتین شامل ہیں۔ غیرت کے نام پر خواتین سمیت متعدد افراد کو قتل کیا گیا۔ سال 2025 میں

چھت سے گر کر 76، چھت گرنے سے 19، ٹرین کی ٹکر سے 51، پانی میں ڈوب 85 جبکہ جھلس کر 21 افراد جاں بحق اور 133 زخمی ہوئے۔ کرنٹ لگنے کے واقعات میں 133 افراد جاں بحق ہوئے۔ شہر کے مختلف علاقوں سے طبعی طور پر وفات پانے والے 263 افراد کی میتوں کو بھی اسپتال منتقل کیا گیا جبکہ مختلف مقامات سے 35 نوزائیدہ بچوں کی لاشیں بھی ملیں

مخدوش عمارتوں کے گرنے کا سلسلہ بھی جاری رہا جس میں متعدد شہری جاں بحق اور زخمی ہوئے۔ لیاری کے علاقے بغدادی میں ایک رہائشی عمارت گرنے سے 27 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ صدر میں پٹاخوں کی فیکٹری میں دھماکے کے باعث ملبے تلے دب کر اور جھلس کر 5 افراد جاں بحق اور 31 زخمی ہوئے۔ شہر میں 2025 کے دوران ٹریفک حادثات میں 857 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 670 مرد، 89 خواتین 74 بچے اور 24 بچیاں شامل ہیں۔ ان ٹریفک حادثات میں زخمیوں کی تعداد 12 ہزار 188 رہی جس میں 9550 مرد، 1904 خواتین، 563 بچے اور 171 بچیاں شامل ہیں۔ 240 کے قریب شہری ہیوی ٹریفک کی ٹکر سے جاں بحق ہوئے۔ شہریوں نے متعدد ڈمپرز اور ہیوی ٹریفک گاڑیوں کو آگ لگا دی۔ شہریوں نے قانون کو ہاتھ میں لیتے ہوئے 15 ڈاکوؤں کو تشدد کر کے ہلاک اور 35 کو زخمی کیا۔ 23 افراد کی تشدد زدہ جبکہ 5 کی بوری بند لاشیں ملیں۔ چھریوں کے وار سے 46 افراد قتل ہوئے۔ شہر میں گیس لیکج اور سلنڈر پھٹنے کے واقعات میں 11 افراد جاں بحق اور 40 زخمی ہوئے۔ چھت سے گر کر 76، چھت گرنے سے 19، ٹرین کی ٹکر سے 51، پانی میں ڈوب 85 جبکہ جھلس کر 21 افراد جاں بحق اور 133 زخمی ہوئے۔ کرنٹ لگنے کے واقعات میں 133 افراد جاں بحق ہوئے۔ شہر کے مختلف علاقوں سے طبعی طور پر وفات پانے والے 263 افراد کی میتوں کو بھی اسپتال منتقل کیا گیا جبکہ مختلف مقامات سے 35 نوزائیدہ بچوں کی لاشیں بھی ملیں۔ منشیات کے استعمال میں زیادتی کے باعث 395 مرد اور 5 خواتین کی لاشیں بھی شہر کے مختلف علاقوں سے اٹھائی گئیں جن میں سے زیادہ تر لاوارث تھیں۔

کسی غیر منصفانہ ٹیکسیشن کی منصوبہ بندی نہیں، فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کے ٹیکس ادارے نے جمعرات کے روز برآمد کنندگان کے خلاف کریک ڈاؤن کے دعوؤں کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ کسی قسم کی غیر منصفانہ ٹیکسیشن کی منصوبہ بندی نہیں کر رہا بلکہ صرف فنانس ایکٹ 2024 کے تحت کی گئی تبدیلیوں کے اطلاق کے لیے انکم ٹیکس ریٹرنز کا جائزہ لے رہا ہے۔فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے کہا کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والا ایک خط جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ برآمد کنندگان کے ریٹرنز کو اضافی ٹیکس عائد کرنے کے لیے جانچا جائے گا، جعلی اور گمراہ کن ہے اور اس سے کاروباری طبقے میں بلاوجہ خوف پیدا کیا جا رہا ہے۔ یہ وضاحت ایک بڑی قانونی تبدیلی کے بعد سامنے آئی ہے جس کے تحت فنانس ایکٹ 2024 میں برآمد کنندگان کو فائنل ٹیکس رجیم سے نکال کر کم از کم ٹیکس رجیم میں منتقل کر دیا گیا ہے۔اس نئے نظام کو ٹیکس سال 2025 کے انکم ٹیکس ریٹرنز میں درست طور پر ظاہر کرنا لازمی ہے۔ حقیقی غلطیوں اور قانونی تضادات سے بچنے کے لیے ایف بی آر نے اپنے فیلڈ دفاتر کو ہدایت کی ہے کہ وہ ریٹرنز کا جائزہ لیں اور جہاں کہیں بھی بے ضابطگیاں پائی جائیں انہیں قانون کے مطابق پراسیس کریں۔ ادارے نے واضح کیا کہ ڈیسک آڈٹ اور ریٹرنز کی جانچ معمول کی ذمہ داریاں ہیں، برآمد کنندگان کے خلاف کوئی خصوصی کارروائی نہیں۔ شفافیت کو یقینی بنانے اور بدعنوانی یا ہراسانی کے امکانات ختم کرنے کے لیے اس جائزہ عمل کی نگرانی براہِ راست ایف بی آر ہیڈکوارٹرز کر رہا ہے۔ برآمد کنندگان کو یقین دلاتے ہوئے ایف بی آر نے کہا کہ وہ منصفانہ اور شفاف ٹیکس وصولی، ٹیکس دہندگان کی سہولت اور ٹیکس قوانین کے پیشہ ورانہ نفاذ کے لیے پرعزم ہے، اور کاروباری اداروں پر زور دیا کہ وہ مستقبل کے کسی بھی تنازع سے بچنے کے لیے درست ریٹرنز فائل کریں۔

مادورو کیلئے الزامات سے بچنا مشکل، سفارتکاری واحد راستہ، برطانوی جریدہ

کراچی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) برطانوی جریدے کے مطابق وینزویلا کے معزول صدر نکولس مادورو کے لیے الزامات سے بچنا مشکل ہے تاہم سفارت کاری واحد راستہ بن سکتی ہے، مادورو کا کیس برسوں چل سکتا ہے، اور اس دوران وہ امریکہ کے لیے ایک اہم سفارتی دباؤ کا ذریعہ بنے رہیں گے۔ فردِ جرم کے مطابق مادورو جوڑے پر نارکو دہشت گردی کی معاونت اور منشیات اسمگلنگ سمیت چار سنگین الزامات عائد ہیں، فردِ جرم میں نامزد وینزویلا کے دو جنرل پہلے ہی جرم قبول کر چکے ہیں اور ممکنہ طور پر گواہی دیں گےجو کہ مادورو کیلئے خطرے کی گھنٹی ہے، دفاع میں مادورو گرفتاری کے طریقہ کار کو بین الاقوامی قانون کے خلاف قرار دیں گے، مگر امریکی عدالتوں میں یہ دلیل عموماً ٹرائل نہیں روکتی۔ تفصیلات کے مطابق برطانوی جریدہ اکانومسٹ لکھتا ہے کہ امریکی استغاثہ عموماً فردِ جرم گرفتاری تک خفیہ رکھتا ہے، تاہم جب ملزم قانون کی براہِ راست گرفت سے باہر ہو تو الزامات پہلے ظاہر کیے جاتے ہیں، 2020ء میں وینزویلا کے صدر نکولس مادورو پر منشیات اسمگلنگ کے الزامات سامنے آئے جنہیں ابتدا میں سنجیدہ نہیں لیا گیا مگر اب وہ نیویارک کے بروکلین میں واقع میٹروپولیٹن ڈیٹینشن سینٹر میں مقدمے کے منتظر ہیں۔ مادورو اور ان کی اہلیہ نے الزامات مسترد کر دیے ہیں۔ سمجھوتا نہ ہونے کی صورت میں وہ آئندہ ایک سال یا اس سے زائد عرصے تک فردِ جرم خارج کرانے کی کوشش کریں گے جس کے بعد مین ہٹن میں ٹرائل متوقع ہے۔

کراچی ٹرانسفارمیشن پلان، 84 ارب کی 523 اسکیموں کا اعلان

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (ایف ڈبلیو او)، محکمہ لوکل گورنمنٹ اور کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (کے ایم سی) کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کراچی ٹرانسفارمیشن پلان کی منظوری دیدی، جسکا مقصد شہر میں عالمی معیار کی ترقی کیلئے ایف ڈبلیو او کے ساتھ شراکت داری قائم کرنا ہے۔ اجلاس وزیر اعلیٰ ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ صوبائی حکومت کراچی کیلئے ایک جامع ترقیاتی منصوبہ نافذ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور شہر میں 523 ترقیاتی اسکیموں کیلئے 84 ارب 79 کروڑ 60 لاکھ روپے کی ایک مرتبہ کی گرانٹ ان ایڈ کی منظوری دی گئی ہے، کراچی کی ترقی دنیا کے بہترین شہروں کے ہم پلہ ہونی چاہیے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کراچی سے متعلق اسکیموں کیلئے وفاقی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کے تحت 26 ارب 28 کروڑ 20 لاکھ روپے کی منظوری بھی دی جا چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے ایف ڈبلیو او کے ساتھ شراکت داری میں ترقیاتی منصوبے شروع کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام میگا اور اہم منصوبے عالمی معیار کی منصوبہ بندی اور ڈیزائن کے تحت ہونے چاہئیں۔ انہوں نے اجلاس کو آگاہ کیا کہ کراچی ڈویژن میں فوری عملدرآمد کیلئے 10 ارب 72 کروڑ روپے کے چھ ترجیحی انفراسٹرکچر منصوبوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جن کا مقصد دیرینہ ٹریفک مسائل کا حل، بہتر کنیکٹیویٹی اور شہری نقل و حرکت کو مضبوط بنانا ہے۔

☆☆☆☆☆

وفاقی حکومت نے PIA کی بولی کیلئے منظوری کے تمام مراحل مکمل کر لئے

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت نے پی آئی اے کی بولی کے لیےمنظوری کے تمام مراحل مکمل کر لیے۔وفاقی کابینہ نے پی آئی اے کے لیے عارف حبیب کنسورشیم کی جانب سے دی گئی 75 فیصد حصص کی خریداری کے حوالیسا یک سو پینتس ارب روپے کی بولی کی پیشکش کی منظوری دے دی۔ذرائع کیمطابق وفاقی کابینہ نیکابینہ کمیٹی برائےنجکاری کیفیصلے کی توثیق کی۔ذرائع کے مطابق رواں ماہ کے آخر میں نج کاری کمیشن اور کامیاب بولی دہندہ کے درمیان با قاعدہ سیلز ایگریمنٹ کی تقریب ہوگی۔اس ایگریمنٹ پر دستخط ہونے کے 90 دن کے اندر پی آئی اے کو ہینڈ اوور کرنے کا عمل مکمل کیا جائے گا۔اس سے قبل نجکاری کمیشن بورڈ نیعارف حبیب کنسورشیم کی بولی کی منظوری کے لیےسفارش کی تھی۔وفاقی حکومت نیگزشتہ ماہ 23 دسمبر کو پی آئی اے کی نجکاری کیلیےبولی کی تقریب کا انعقاد کیا تھا جس میں عارف حبیب کنسورشیم کی جانب سےپی آئی اے کی خریداری کیلئے 75 فیصد حصص کیلیے 135 ارب روپےکی بولی دی گئی تھی جبکہ وفاقی حکومت نے پی آئی اے کے لیے 100 ارب روپے کی ریفرنس پرائس مقرر کی تھی-پی آئی اے کیباقی ماندہ 25 فیصد حصص حکومت قیمتی اثاثے کےطور پر رکھے گی تاہم کامیاب بولی دہندہ باقی 25 فیصد خریدنے یا حکومت کے پاس چھوڑنے کا مجاز ہوگا۔وفاقی حکومت نے بولی دہندگان کو یہ اختیار دیا کہ وہ 12 ماہ کے اندر 12 فیصد پریمیم کے ساتھ باقی حصص خریدنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔کامیاب بولی دہندہ 90 روز کے اندر بولی کی رقم کا دو تہائی جمع کرائے گااور باقی ایک تہائی رقم ایک سال کے اندر ادا کی جائے گی-واضح رہے کہ پی آئی اے کے لیے بولی کےعمل میں تین بولی دہندگان نے حصہ لیا تھا،ایک کنسورشیم جس میں لکی سیمنٹ لمیٹڈ،حب پاور ہولڈنگز لمیٹڈ،کوہاٹ سیمنٹ کمپنی لمیٹڈ اور میٹرو وینچرز پرائیویٹ لمیٹڈ شامل تھا،دوسرے کنسورشیم میں عارف حبیب،کارپوریشن لمیٹڈ، فاطمہ فرٹیلائزرکمپنی لمیٹڈ،سٹی اسکولز پرائیویٹ لمیٹڈ اورلیک سٹی ہولڈنگز پرائیویٹ لمیٹڈ جبکہ تیسرا کنسورشیم ایئر بلیو پرائیویٹ لمیٹڈ تھا۔

☆☆☆☆☆

قومی سلامتی کولاحق خطرات کے حوالے سے زیرو ٹالرنس پالیسی ہے،فیلڈ مارشل

راولپنڈی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چیف آف آرمی اسٹاف وچیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر سے بنگلہ دیش کی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل حسن محمود خان نے جی ایچ کیو راولپنڈی میں ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سیکیورٹی کی صورتحال اور دوطرفہ دفاعی وعسکری تعاون کوفروغ دینے کےمختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیاجبکہ چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے قومی سلامتی کو درپیش کسی بھی خطرے کے خلاف پاک فوج کی زیروٹالرنس پالیسی پر زور دیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ ادارہ پیشہ ورانہ مہارت، یکسوئی اور عزم کے ساتھ ہمہ جہت چیلنجز کا مقابلہ کرے گا۔انہوں نے پاک فوج کے بنیادی مشن کو دہراتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور داخلی استحکام کے تحفظ کیلئے پرعزم ہیں اور ساتھ ہی اعلیٰ معیار، نظم وضبط اور بےلوث قومی خدمت کے کلچر کو فروغ دے رہی ہیں۔تفصیلات کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے گزشتہ روز لاہور گیریژن کا دورہ کیا جہاں انہیں فارمیشن کی آپریشنل تیاری، تربیتی معیار اور جنگی صلاحیت میں اضافے کے لیے اٹھائے گئے اہم اقدامات پر جامع بریفنگ دی گئی۔آئی ایس پی آر کے مطابق چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے اس موقع پر ایک خصوصی فیلڈ ٹریننگ ایکسرسائز کا مشاہدہ کیا جس میں جدید ترین ٹیکنالوجیز کا عملی مظاہرہ کیا گیا۔انہوں نے فوجی جوانوں کے لیے فراہم کردہ کھیلوں اور تفریحی سہولیات کا بھی معائنہ کیا' فیلڈ مارشل نے سی ایم ایچ لاہور میں قائم ہائی کیئر سینٹر کا بھی دورہ کیا اور جدید سہولیات سے آراستہ اس معیاری طبی مرکز کے قیام پر طبی عملے اور انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا۔

☆☆☆☆☆

وفاقی آئینی عدالت کا پرائیویٹ اداروں کے ملازمین کو اولڈ ایج پنشن دینے کا حکم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی آئینی عدالت نے پرائیویٹ اداروں کے ملازمین کو اولڈ ایج پنشن دینے کا حکم دیا ہے۔عدالت نے کہا کہ سروس کے چھ ماہ یا زائد عرصے کو پورا ایک سال تصور کیا جائیگا۔وفاقی آئینی عدالت نے ای او بی آئی کی جانب سے دائر تمام اپیلیں خارج کرتے ہوئے لاہور ہائی کورٹ کے 2024 اور 2025 کے فیصلے برقرار رکھا اور ای او بی آئی کو تمام درخواست گزاروں کو ماہانہ اولڈ ایج پنشن دینے کا حکم دیا۔چیف جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے فیصلہ دیا اور جسٹس حسن اظہر رضوی نے تحریری فیصلہ جاری کیا۔ وفاقی آئینی عدالت نے کہا کہ لاہور ہائیکورٹ کے فیصلے درست ہیں، مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں،شیڈول کو قانون کا لازمی حصہ قرار دیا۔

عالمی اداروں کا خطرناک انکشاف، کراچی پولیو وائرس کی ترسیل کا مرکز قرار

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی اداروں کی ایک تشویشناک بیرونی آڈٹ رپورٹ میں کراچی کو پولیو وائرس کی مسلسل ترسیل اور ملک کے مختلف حصوں میں وائرس پھیلانے کا بڑا ذریعہ قرار دیا گیا ہے' اس سخت اور چونکا دینے والی رپورٹ کے مطابق اربوں روپے کے اخراجات، مسلسل مہمات اور بین الاقوامی نگرانی کے باوجود کراچی میں پولیو وائرس کی مسلسل موجودگی کسی سائنسی ناکامی کا نتیجہ نہیں بلکہ یہ انتظامی نااہلی' ناقص تیاری، غلط رپورٹنگ اور کمزور قیادت کا شاخسانہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق کراچی میں پولیو مہمات سرکاری ریکارڈ میں بڑی حد تک کامیاب ظاہر کی جاتی رہیں تاہم زمینی حقائق اس کے برعکس رہے جہاں ہزاروں بچے ویکسین سے محروم رہ گئے اور یہی بچے وائرس کے تسلسل اور اس کی منتقلی کا سبب بنتے رہے۔ رپورٹ کے مطابق کراچی میں پولیو سے انکار کی شرح صرف 1 سے 2 فیصد ہے، مگر ناکامی کا سارا بوجھ اسی انکار پر ڈال دیا گیا۔ حقیقت میں زیادہ تر بچے انکار کی وجہ سے نہیں بلکہ ٹیموں کے نہ پہنچنے، جلد بازی، غلط رپورٹنگ اور زبردستی کے ماحول کی وجہ سے مس ہوتے رہے۔ رپورٹ کے مطابق پولیس اور انتظامی دباؤ کے نتیجے میں عوام میں بداعتمادی بڑھی اور ''خاموش انکار'' میں اضافہ ہوا، جو ڈیٹا میں نظر نہیں آتا مگر وائرس کو زندہ رکھتا ہے۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ پولیو پروگرام میں استعمال ہونے والا ڈیٹا زمینی حقائق کی درست عکاسی نہیں کرتا بلکہ متعدد مواقع پر ناکامیوں کو چھپانے کے لیے استعمال کیا گیا جس کے نتیجے میں کراچی میں پولیو وائرس کی ترسیل کو مؤثر طور پر روکا نہ جا سکا۔ یہ بیرونی آڈٹ ٹیکنیکل ایڈوائزری گروپ برائے پولیو پاکستان کی جون 2025 کی ہنگامی سفارش پر یکم ستمبر سے 22 نومبر 2025 کے دوران کیا گیا۔ آڈٹ کی قیادت عالمی پولیو ماہرین نے کی جبکہ اس کی تکنیکی سرپرستی اور سیکریٹریٹ کی ذمہ داری ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور مشرقی بحیرہ روم ریجن نے انجام دی۔ آڈٹ میں کراچی کے 7 اضلاع اور حیدرآباد کا 1 ضلع شامل تھا اور یہ مہم کی تیاری، عملدرآمد اور نتائج کی مکمل جانچ پر مبنی تھا۔ رپورٹ کے مطابق پولیو پروگرام کا موجودہ ڈیٹا، مانیٹرنگ اور رپورٹنگ نظام مہمات کے اصل معیار کی درست عکاسی نہیں کرتا۔ سرکاری ریکارڈ میں جن بچوں کو ویکسینیٹڈ دکھایا گیا، حقیقت میں ان کی بڑی تعداد کو پولیو کے قطرے پلائے ہی نہیں گئے۔ سرکاری ریکارڈ میں جہاں پولیو مہمات کی کامیابی 95 سے 97 فیصد ظاہر کی جاتی رہی، وہیں آزاد آڈٹ میں یہ انکشاف ہوا کہ زمینی سطح پر اصل کوریج اس سے 9 سے 12 فیصد کم ہے یہ فرق محض شماریاتی غلطی نہیں بلکہ سسٹم کی ناکامی ہے۔ آڈٹ رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ کراچی کی بعض یونین کونسلز میں ویکسینیشن کوریج 100 فیصد سے بھی تجاوز کر گئی۔

ضرورت پڑی تو نیٹو ہمارے کام نہیں آئے گا، ٹرمپ

واشنگٹن، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ضرورت پڑنے پر نیٹو کے اتحادی ممالک شاید ان کے کام نہیں آئیں گے، سوشل ٹروتھ پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ہم نیٹو کیلئے ہمیشہ موجود رہیں گے، چاہے وہ ہمارے لیے موجود نہ ہوں، میں نے تنہا اپنے دم پر 8 جنگیں ختم کیں اور نیٹو کے رکن ملک ناروے نے بیوقوفی سے مجھے نوبل امن انعام نہ دینے کا فیصلہ کیا، امریکا کی شمولیت کے بغیر روس اور چین کو "نیٹو کا رتی برابر خوف نہیں ہے، واحد قوم جس سے چین اور روس ڈرتے ہیں اور عزت کرتے ہیں۔

شہباز شریف حکومت کا بجلی صارفین کو ایک اور ریلیف دینے کا فیصلہ

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) شہباز شریف حکومت نے بجلی صارفین کو ایک اور ریلیف دینے کا فیصلہ کرلیا۔ آئی ایم ایف کی شرط پر کیپٹو پاور لیوی عائد کرنیسے بجلی سستی کرنیکی راہ ہموار ہو گئی۔ کیپٹو پاور لیوی کی رقم سے ماہانہ بنیادوں پر بجلی کا ریلیف دینیکا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہیکہ حکومت کو کیپٹو پاور لیوی کی شرح بڑھنے پر بجلی میں زیادہ ریلیف دینیکی توقع ہے۔ وفاقی کابینہ کی جانب سیکیپٹو پاور لیوی کا ریلیف بجلی صارفین کو منتقل کرنیکی منظوری دی جا چکی ہے۔ حکومتی ذرائع کیمطابق ماہانہ جمع ہونیوالی لیوی کا فائدہ 2 ماہ کے وقفے سے دینے کا پلان ہے۔ وفاقی حکومت نے کیپٹو پاور پلانٹس پر مرحلہ وار 20 فیصد تک لیوی عائد کرنیکا قانون لاگو کیا ہے۔ کیپٹو پاور پلانٹس پر فوری طور پر 5 فیصد لیوی کا نفاذ کیا گیا ہے۔ دوسرے مرحلیمیں کیپٹو پاور پلانٹس پر لیوی کی شرح 10 فیصد اور فروری 2026 میں 15 جبکہ اگست 2026 میں کیپٹو پاور پلانٹس پر لیوی 20 فیصد ہو جائے گی۔ لیوی کی رقم پاور سیکٹر کے تمام کیٹگری کیبجلی صارفین کے لیے ٹیرف کم کرنیپر استعمال کی جائے گی۔ لیوی کی عدم ادائیگی پر کیپٹو پاور پلانٹس کیخلاف کارروائی ہوگی اور مستقل ڈیفالٹ پر متعلقہ کیپٹو پاور پلانٹ کو گیس فراہمی منقطع کر دی جائیگی۔

پاک بحریہ کا زمین سے فضا تک مار کرنے والے میزائل کا تجربہ

کراچی، اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) پاک بحریہ نے شمالی بحیرہ عرب میں ایک جامع مشق کے ذریعے، بحری جنگ کے جدید تقاضوں کے مطابق روایتی اور خودکار پلیٹ فارمز کی حربی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اس مشق کے دوران ورٹیکل لانچنگ سسٹم کے ذریعے زمین سے فضا میں طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل LY-80(N) کی کامیاب فائرنگ کی گئی، جس سے پاک بحریہ کے جدید فضائی دفاعی نظام کی طویل فاصلے تک دشمن کو نشانہ بنانے کی صلاحیت کی تصدیق ہوئی، وزیرِاعظم محمد شہباز شریف نے ایل وائی-80 (این) میزائل اور لوئٹرنگ میونیشن کے کامیاب تجربے پر پاک بحریہ کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق مشق کے دوران LY-80(N) میزائل نے کامیابی سے فضائی ہدف کو نشانہ بنایا جو پاک بحریہ کی مضبوط فضائی دفاعی صلاحیتوں کا مظہر ہے۔ مشق کے دوران لوئٹرنگ میونیشنز کے ذریعے سطحِ سمندر پر موجود اہداف کو بھی کامیابی سے ٹارگٹ کیا گیا جس سے پاک بحریہ کی اہداف کو درستگی سے نشانہ بنانے کی صلاحیت اور جدید بحری جنگ میں لوئٹرنگ میونیشنز کی افادیت ثابت ہوئی۔ علاوہ ازیں کھلے سمندر میں خود کار بحری جہاز کے کامیاب آپریشنز کا تجربہ بھی کیا گیا، جو خودکار بحری ٹیکنالوجی میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ ان تجربات کے ذریعے اس پلیٹ فارم کی اہم مشنز میں موثر اور تیز رفتار کارکردگی کی تصدیق کے علاوہ مینوریبلٹی، درست نیویگیشن اور ہر طرح کیموسمی حالات میں آپریشن کی صلاحیت کی بھی توثیق ہوئی۔ خودکار ویسلز خفیہ کاروائی کے لیے کم خطرے کے ساتھ موثر ترین حل ہیں۔ کمانڈر پاکستان فلیٹ، وائس ایڈمرل عبدالمُنیب نے اس مشق کا مشاہدہ کیا، جس میں پاک بحریہ کے جدید سسٹمز کے مئوثر استعمال کا عملی مظاہرہ کیا گیا۔ چیف آف دی نیول اسٹاف، ایڈمرل نوید اشرف نے پاک بحریہ کے افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور آپریشنل صلاحیتوں کو سراہا۔ انہوں نے ہر قسم کے حالات میں پاکستان کے سمندری دفاع کو یقینی بنانے اور قومی بحری مفادات کے تحفظ کے لیے پاک بحریہ کے غیر متزلزل عزم کا بھی اعادہ کیا۔ دریں اثناء اپنے بیان میں وزیرِاعظم شہباز شریف نے میزائل و میونیشن کی تیاری میں شریک ٹیم کی کاوشوں کی تعریف کی ہے۔ وزیرِاعظم نے شمالی بحیرہ عرب میں کامیاب اور جامع مشق پر وزیرِ اعظم کی پاک بحریہ کی قیادت اور افسران و جوانوں کو مبارکباد دی ہے۔

صارفین کیلئے پریشان کن خبر، ملک میں آٹے کی قیمتوں کو پر لگ گئے

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) صارفین کیلئے پریشان کن خبر ہے کہ ملک میں آٹے کی قیمتوں کو پر لگ گئے ہیں۔ حالیہ ایک ہفتے کے دوران آٹے کا بیس کلو کا تھیلا پانچ سو نو روپے تک مہنگا ہوا۔ ادارہ شماریات کی سرکاری دستاویزات میں تفصیلات سامنے آ گئیں۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں آٹے کے بیس کلو تھیلے کی قیمت ملک میں سب سے زیادہ دو ہزار آٹھ سو ترانوے روپے تینتیس پیسے تک پہنچ گئی۔ وفاقی ادارہ شماریات کی دستاویزات کے مطابق حالیہ ایک ہفتے میں سرگودھا میں 590 روپے ملتان 226 روپے 66 پیسے، خضدار 200 روپے، بہاولپور 163 روپے 33 پیسے اور کوئٹہ میں آٹے کا 20 کلو کا تھیلا 140 روپے تک مہنگا ہوا۔ گذشتہ ایک ہفتے میں گوجرانوالہ میں آٹے کے 20 کلو تھیلے کی قیمت 134 روپے اور اسلام آباد، راولپنڈی میں آٹے کے 20 کلو تھیلے کی قیمت 120 روپے تک بڑھ گئی جبکہ کراچی، پشاور، سکھر اور لاڑکانہ میں آٹے کے 20 کلو تھیلے کی قیمت میں 100 روپے تک کا اضافہ ہوا۔ اسی طرح حیدرآباد، سیالکوٹ 80 روپے، بنوں 50 روپے اور لاہور میں آٹے کے 20 کلو تھیلے کی قیمت 40 روپے تک بڑھ گئی- دستاویزات کے مطابق راولپنڈی میں آٹے کے 20 کلو تھیلے کی قیمت 2866 روپے 47 پیسے، پشاور 2850 روپے، بنوں 2800 روپے ہو گئی۔

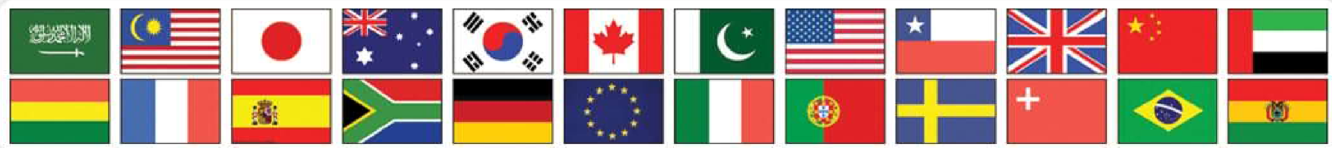

دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے دخترانِ/فرزندانِ پاکستان کیلئے وطن عزیز کی مٹی کی خوشبو اور گزرے وقت کی یادیں ہر لمحہ دل و دماغ میں رہتی ہیں۔

آپ اپنے عزیز و اقارب سے دور سہی مگر ان کے دلوں سے دور نہیں آپ کی یادیں ہر لمحہ انکے دلوں کی ہر دھڑکن آپ کو یاد کرتی ہے۔

ادارہ: ''کرائم آبزرور'' نے ''احوال نامہ دخترانِ/فرزندانِ پاکستان'' کے عنوان سے چند صفحات مخصوص کئے ہیں۔

آپ اپنے مسائل و دیگر احوال قومی مسائل، پاکستانی سفارتخانہ/کونسل خانہ آپ کی خدمت کیلئے کیا کر رہا ہے آپ بیتی، تعلیمی، سماجی، ادبی، سیاسی، تفریحی، سوشل تقریبات آپ کے موجودہ ملک کی تفصیلات بمع تصاویر کے ارسال کر دیا کریں (ہم انہیں اشاعت کے لئے موضوع قرار پانے کی صورت میں ''احوال نامہ دخترانِ/فرزندانِ پاکستان'' میں ضرور جگہ دیں گے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ آپ کے مسائل، آپ کی آواز، متعلقہ محکمہ/حکومت وقت تک پہنچائیں۔

ہم سے رابطہ کیلئے ہمارا پتہ مندرجہ ذیل ہے۔ مزید آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ ادارہ: ''ماہنامہ کرائم آبزرور'' ۔ یونیورسل ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (UHRCP) کا ذیلی ادارہ ہے''

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

آفس سوئٹ نمبر
A-06، میزنائن فلور شالیمار
ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی روڈ، مین
یونیورسٹی روڈ کراچی ۔ پوسٹ بکس نمبر:
11129، پوسٹ کوڈ: 75300
میل: Info.crimeobserver@yahoo.com
ویب سائٹ www.crimeobserver.com

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN,
THE BEARER OF ACCOUNTABILITY,
THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan
Reg# 2933

Monthly
CRIME OBSERVER
Karachi

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

THE MONTHLY MAGAZINE WHICH ASSISTS TO PROVIDE NATIONAL/PROVINCIAL, RELIGIOUS, SCIENCE & TECHNOLOGY, BUSINESS, LIFE STYLE, SOCIAL, POLITICAL, EDUCATIONAL, ENTERTAINMENT, SHOWBIZ, SPORTS, INTERNATIONAL NEWS AND ANTI-CRIME ATMOSPHERE.

4 COLOUR PAGE — BEST OFFER

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside Front Cover	Rs. 40,200	Rs. 80,500
Full Page Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 72,500
Full Page Inside Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 85,000
Full Page Inside	Rs. 60,800	Rs. 55,200

BLACK & WHITE (INSIDE) PAGES — BEST OFFER

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside	Rs. 28,600	Rs. 27,900
Half Page Inside	Rs. 16,700	Rs. 26,800

For Booking, Further Details Contact Marketing Manager

Tel: 021 - 34801313 / 021 - 34990281 Fax : 021 - 34968472
Mobile: 0303-7339273
Office Suite # 06-M, Mezzanine Floor, Shalimar Heights, Gulnab Housing Society, Near N.E.D. University, Main University Road, Karachi.
email: info.crimeobserver@yahoo.com web: www.crimeobserver.com

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے۔اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ "ادارہ کرائم آبزرور" سے شمارہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے۔پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔اگر دورانِ طباعت کوئی زیر، زبر، نقطہ، ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہرامکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔کوئی ایڈیٹر یا گرافک ڈیزائنر، ٹائپسٹ جان بوجھ کر دیدہ ودانستہ تو شمارہ ہذا کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرسکتا۔پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دورانِ مطالعہ اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہوتو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔

خادم قارئین ایڈیٹر انچیف
این، اے، طاہر بھٹی راجپوت
معرفت پوسٹ بکس نمبر : 1129، پوسٹ کوڈ : 75300، کراچی
info@crimeobserver@yahoo.com, Crimeobserver.com

Bilawal urges sales tax devolution to provinces

Islamabad: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Pakistan People's Party Chairman Bilawal Bhutto Thursday proposed devolving the collection of sales tax on goods to provinces, arguing that provincial revenue authorities had consistently outperformed the FBR and could help bridge the federal fiscal gap while strengthening economic self-sufficiency.

Giving a detailed presentation on provincial governance here at the Presidency, he said the Sindh Revenue Board (SRB) had collected Rs28 billion in 2011, compared to Rs 10 billion collection by the Federal Board of Revenue in 2010, a 68% increase over federal collections at the time, and Rs307 billion in sales tax on services by 2024. He said SRB's average annual growth rate of 19% far exceeded the Federal Board of Revenue's 10%.

The event was attended by Acting President Syed Yousaf Raza Gilani, members of the Sindh cabinet, parliamentarians, representatives of the business community, diplomats, and media persons.

Focusing on healthcare, the PPP chairman said Sindh had increased health sector allocations from 2.9 per cent of the provincial budget in 2008 to nearly 10pc at present.

As regards education sector, the PPP chairman said the number of public universities in Sindh had risen from 10 in 2008 to 30 today, along with 18 additional university campuses across the province.

On poverty alleviation, he said the Sindh Rural Support

Pakistan People's Party Chairman Bilawal Bhutto

Organisation (SRSO) programme had helped lift 1.4 million women out of poverty through soft loans, with a recovery rate of 98%. Recalling the devastating floods of 2022, Bilawal Bhutto said around 2.1 million houses were destroyed across the province. In response, the Sindh government launched a massive housing initiative to build 2.1 million climate-resilient homes. Of these, 750,000 had been completed, while around 1.5 million were under construction. He said the project had created nearly one million jobs, contributing to reduced unemployment and poverty.

In the agriculture sector, he said the provincial government distributed wheat seed worth over Rs2.1 billion to 215,000 farmers following the floods, leading to a bumper wheat harvest of 4.5 million tonnes the following season. He added that 198,000 farmers had benefited from the Benazir Hari Card programme, while a Rs56bn wheat growers' support package enabled cultivation on nearly 1.96 million acres. He noted that Sindh operated the world's largest irrigation system, with more than 4,000 kilometres of canals.

Discussing access and mobility, he said Sindh had a road network of about 57,000 kilometres, including 24,148 kilometres of newly constructed roads. He added that until 2008 there were only five bridges over the River Indus in Sindh, and that four additional bridges had since been built.

Focusing on healthcare, the PPP chairman said Sindh had increased health sector allocations from 2.9 per cent of the provincial budget in 2008 to nearly 10pc at present.

Bilawal Bhutto Zardari said public transport was virtually absent in the province before 2008, but PPP-led initiatives now facilitated daily travel for over 200,000 passengers, including through the introduction of electric buses.

He added that 202,000 workers had been registered under the Benazir Mazdoor Card programme.

On energy, he said Sindh had the potential to generate 50,000 megawatts of wind energy, alongside vast solar capacity. Currently, 1,845MW was being produced from wind projects. He said 200,000 solar home systems had already been provided to households, with another 275,000 homes set to be solarised.

He said Special Economic Zones and public-private partnerships were a defining feature of the Sindh government, noting that projects such as the Dhabeji Special Economic Zone had received international recognition. He cited the Thar coal project as a successful PPP model that contributed to national power generation while creating local employment, with 71% of jobs going to residents of Thar.

The PPP chairman also highlighted environmental gains, saying mangrove forest cover in Sindh had expanded from 270,000 acres to a record 675,000 acres.

Zardari pitches Pakistan as regional economic bridge

Bahrain: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) President Asif Ali Zardari, who is on a four-day visit to Bahrain, highlighted on Thursday that Pakistan's strategic geographic connectivity, linking South Asia, Central Asia, China and the Middle East, complemented the Gulf country's financial expertise and regulatory framework.

He expressed these views while addressing a reception at the headquarters of Bahrain's Economic Development Board (EDB), which is an investment promotion agency, a statement by the President's Office said.

In his address, the president underscored Pakistan's commitment to expanding economic cooperation, investment partnerships and institutional linkages with Bahrain, the statement said.

"President Zardari said the EDB's model of policy coherence and investor facilitation offers a useful reference point for countries pursuing sustainable and

inclusive growth," the statement said.

It added that he also noted that Pakistan followed Bahrain's development journey with "admiration and sees strong complementarities between the two economies".

Highlighting Pakistan's ongoing economic reforms, the president said the country was pursuing stability, digital modernisation and investment-led growth. He pointed to the Special Investment Facilitation Council as a "streamlined platform to facilitate investors", with priority sectors including agriculture, information technology, energy, minerals, logistics and tourism.

Moreover, the president identified agriculture and food security, information technology and digital services, renewable energy and logistics as promising areas for Pakistan-Bahrain collaboration, the statement detailed.

It said the president also "emphasised Pakistan's strategic geographic connectivity linking South Asia, Central Asia, China and the Middle East, which complements Bahrain's financial expertise and regulatory framework".

While outlining economic opportunities, the president also referred to regional security challenges and their impact on development, reaffirming Pakistan's resolve to counter extremism, strengthen internal security and pursue peaceful relations with its neighbours, while safeguarding national interests, according to the statement.

"The president reaffirmed Pakistan's commitment to protecting investment and fostering mutually beneficial partnerships, and thanked the leadership of Bahrain and the Economic Development Board for their role in advancing bilateral economic cooperation."

Separately, a post on the Presidency's X account said President also met Bahrain's Interior Minister Lt Gen Shaikh Rashid bin Abdullah Al Khalifa in capital Manama today.

"Both leaders pledged closer cooperation on security, counter-narcotics and counter-terrorism and reaffirmed strong bilateral ties," the post said.

Later, King Hamad bin Isa Al Khalifa of Bahrain hosted a luncheon in honour of President Asif Ali Zardari, on Thursday during the President's four-day official visit to the Kingdom.

Accompanied by First Lady Bibi Aseefa Bhutto Zardari, the President was also invited by His Majesty to view the Kingdom's world-renowned collection of pure-bred Arabian horses at the Royal Stud. This exclusive tour of the private stables offered a glimpse into one of the most prestigious equine collections globally.

The President was informed that as a celebrated patron of equine heritage, King Hamad bin Isa Al Khalifa personally oversees the preservation of ancient Bahraini strains, including the Al Dahmeh, Kuheilatul Jellabieh, and Kuheilatul Aafas. These lineages are famed for their "asil" (pure) status and are distinguished by their speed, intelligence and characteristic iridescent sheen.

Trump formally invites Pakistan to joint Gaza Peace Board

ISLAMABAD: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Prime Minister Shehbaz Sharif has received an invitation from United States (US) President Donald Trump to join the Board of Peace on Gaza, the Foreign Office confirmed on Sunday.

In response to media queries, FO Spokesperson Tahir Andrabi said: "Pakistan will remain engaged with international efforts for peace and security in Gaza, leading to a lasting solution to the Palestine issue in accordance with United Nations resolutions." Pakistan has reiterated at international forums its readiness to play a "constructive role" in the US peace plan for Palestine.

Deputy Prime Minister and Foreign Minister Ishaq Dar said last month that Pakistan's civil and military leadership was fully aligned on not sending troops to Gaza to disarm Hamas.

Trump's so-called "Board of Peace" for postwar Gaza began to take shape Saturday, with the leaders of Egypt, Turkey, Argentina and Canada asked to join.

The announcements from those leaders came after the US president named his Secretary of State Marco Rubio, former British prime minister Tony Blair, and senior negotiators Jared Kushner and Steve

Witkoff to the panel.

Trump had already declared himself the chair of the body, as he promotes a controversial vision of economic development in the Palestinian territory, which lies in rubble after two-plus years of relentless Israeli bombardment.

The moves came after a Palestinian committee of technocrats meant to govern Gaza held its first meeting in Cairo, which was attended by Kushner, Trump's son-in-law, who has partnered with Witkoff for months on the issue.

> In response to media queries, FO Spokesperson Tahir Andrabi said: "Pakistan will remain engaged with international efforts for peace and security in Gaza, leading to a lasting solution to the Palestine issue in accordance with United Nations resolutions." Pakistan has reiterated at international forums its readiness to play a "constructive role" in the US peace plan for Palestine.

In Canada, a senior aide to Prime Minister Mark Carney had said he intended to accept Trump's invitation, while in Turkey, a spokesman for President Recep Tayyip Erdogan said he had been asked to become a "founding member" of the board. Egypt's Foreign Minister Badr Abdelatty had said Cairo was "studying" a request for President Abdel Fattah al-Sisi to join.

> Trump himself said last year that he wanted to make sure Blair was an "acceptable choice to everybody." Blair spent years focused on the Israeli-Palestinian issue as representative of the "Middle East Quartet" – the United Nations, European Union, United States and Russia – after leaving Downing Street in 2007.

Sharing an image of the invitation letter, Argentine President Javier Milei wrote on X that it would be "an honour" to participate in the initiative.

In a statement sent to AFP, Blair said: "I thank President Trump for his leadership in establishing the Board of Peace and am honoured to be appointed to its Executive Board."

Blair is a controversial figure in the Middle East because of his role in the 2003 invasion of Iraq.

Trump himself said last year that he wanted to make sure Blair was an "acceptable choice to everybody." Blair spent years focused on the Israeli-Palestinian issue as representative of the "Middle East Quartet" – the United Nations, European Union, United States and Russia – after leaving Downing Street in 2007.

☆☆☆☆☆

Pakistan and US to bolster security, border cooperation

U.S.A: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Military-to-military ties between Pakistan and the United States appear to be strengthening, marked by renewed joint training, major defence sales and unusually warm rhetoric from President Donald Trump towards Pakistan's military leadership.

According to a statement issued by the US Central Command (Centcom), American and Pakistani troops this week concluded joint training at Pakistan's National Counter-Terrorism Center in Pabbi.

"This week, US and Pakistan Army Soldiers completed training at Pakistan's National Counter-Terrorism Center during Exercise Inspired Gambit, which focused on combined infantry skills and tactics, and counterterrorism operations. Training exercises like this between the US and Pakistan strengthen our long-standing defense ties," the statement said.

The exercise comes amid broader signs of re-engagement between the two defence establishments. In December, the United States approved the sale of advanced technology and upgrade packages for

Pakistan's F-16 fighter aircraft, a deal valued at approximately $686 million. The approval followed regional tensions after Pakistan and India fought a brief but intense five-day conflict in May 2025.

Pakistan was once a key US ally and was designated a major non-NATO ally following the September 11, 2001, attacks. Relations frayed in subsequent years, as US officials accused Islamabad of duplicity during the US-led war on terror.

Pakistan is believed to operate 70 to 80 F-16s, including upgraded Block-15 aircraft, former Jordanian jets, and newer Block-52+ models. US officials have long described the F-16 programme as a cornerstone of bilateral military cooperation.

Meanwhile, Pakistan and the US on Saturday agreed to enhance collaboration in bilateral security and border management.

The agreement was reached as Interior Minister Mohsin Naqvi held a meeting with a high-level US delegation led by US Chargé d'Affaires Natalie Baker.

The meeting featured in-depth deliberation on boosting relations between the two countries and expanding cooperation in shared areas of interest.

It was mutually agreed to further strengthen existing cooperation with the US Anti-terrorism Assistance Programme and the Bureau of International Narcotics and Law Enforcement Affairs.

During the meeting, matters relating to the establishment of a centre for crime and an academy within the Federal Investigation Agency (FIA) with US support also came under review.

The delegation also discussed training programmes for officers of the FIA, Federal Constabulary and the National Cyber Crime Investigation Agency (NCCIA).

?It was also agreed that border security agencies, coastal guards and other institutions would be equipped with modern US-supplied equipment.

Naqvi stated that modern technology would enhance the capacity of border security agencies and coastal guards.

He also welcomed US assistance in the reorganisation of the Federal Constabulary and in strengthening the capabilities of the FIA and the NCCIA. He added that US support in activating FIA's counterterrorism wing would prove highly beneficial, making it the first federal anti-terrorist wing with effective coordination with provinces.

The minister emphasised the need to further expand collaboration with Pakistani institutions. Meanwhile, the US delegation appreciated Pakistan's efforts to increase security cooperation and strengthen bilateral ties. Baker acknowledged the ongoing collaboration between the

Ministry of Interior and US agencies at various levels and reaffirmed that efforts would continue to further enhance the partnership with Pakistan.

Political signaling from Washington has also drawn attention. President Trump has repeatedly praised Pakistan's army chief, Field Marshal Asim Munir, referring to him publicly as his "favourite field marshal".

In a year-end news briefing on December 31, Trump said that Pakistani leaders had credited him with preventing a wider catastrophe following the India-Pakistan conflict.

"The head of Pakistan and a highly respected general – he is a field marshal – and also the prime minister of Pakistan said that President Trump saved 10 million lives, maybe more," Trump said.

During the Sharm el-Sheikh Peace Summit on the Middle East in October 2025. Trump also acknowledged Prime Minister Shehbaz Sharif, who was standing behind him, before again referring to Munir.

These remarks marked at least the tenth instance since June that Trump, who returned to the White House in January for a second term, publicly praised Pakistan's army chief.

In June 2025, Trump hosted Field Marshal Munir at the White House for a lunch meeting – the first time a sitting US president formally received the head of Pakistan's army. The meeting took place amid worsening disagreement with India over Trump's repeated claim that he personally halted the May conflict between the two nuclear-armed neighbours.

> He also welcomed US assistance in the reorganisation of the Federal Constabulary and in strengthening the capabilities of the FIA and the NCCIA. He added that US support in activating FIA's counterterrorism wing would prove highly beneficial, making it the first federal anti-terrorist wing with effective coordination with provinces.

Pakistan has also signalled its willingness to participate in a US-led international stabilisation force for Gaza, a controversial proposal advanced by Trump, further underlining Islamabad's interest in closer security cooperation.

Pakistan was once a key US ally and was designated a major non-NATO ally following the September 11, 2001, attacks. Relations frayed in subsequent years, as US officials accused Islamabad of duplicity during the US-led war on terror.

But early in his second term, Trump struck a markedly different tone. Addressing a joint session of Congress in March, he publicly thanked Pakistan for arresting one of the alleged perpetrators of the Abbey Gate bombing at Kabul airport in August 2021, which killed 13 US service members.

Recent military exercises, arms sales and high-level engagement suggest that defence ties between Washington and Islamabad are entering a new, more pragmatic phase.

☆☆☆☆☆

US military to prioritise homeland and curbing China, limit support for allies

WASHINGTON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk)The US military will prioritise protecting the homeland and deterring China while providing "more limited" support to allies in Europe and elsewhere, a Pentagon strategy document released on Friday said.

The 2026 National Defense Strategy (NDS) marks a significant departure from past Pentagon policy, both in its emphasis on allies taking on increased burdens with less backing from Washington, and its softer tone on traditional foes China and Russia.

"As US forces focus on homeland defense and the Indo-Pacific, our allies and partners elsewhere will take primary responsibility for their own defense with critical but more limited support from American forces," the strategy said.

The previous NDS -- released under President Donald Trump's predecessor Joe Biden -- described China as Washington's most consequential challenge and

said that Russia posed an "acute threat." The new document however urges "respectful relations" with Beijing -- while making no mention of US ally Taiwan, which China claims as its territory -- and describing the threat from Russia as a "persistent but manageable" one affecting NATO's eastern members.

Both the Biden and Trump strategies say homeland defense is important, but their descriptions of the threats facing the US differ significantly.

The Trump administration's NDS takes aim at the past administration for neglecting border security, saying this led to a "flood of illegal aliens" and widespread narcotics trafficking. "Border security is national security," and the Pentagon "will therefore prioritize efforts to seal our borders, repel forms of invasion, and deport illegal aliens," it said.

'Restore military dominance'

Biden meanwhile focused on China and Russia, saying they posed "more dangerous challenges to security and safety at home" than even the threat of terrorism.

The 2026 NDS also includes no mention of the dangers of climate change -- which Biden's administration had identified as an "emerging threat."

> "As US forces focus on homeland defense and the Indo-Pacific, our allies and partners elsewhere will take primary responsibility for their own defense with critical but more limited support from American forces," the strategy said.

Like Trump's national security strategy, which was released last month, the NDS elevates Latin America to the top of the US agenda. The Pentagon "will restore American military dominance in the Western Hemisphere. We will use it to protect our Homeland and our access to key terrain throughout the region," the NDS said.

The document called that the "Trump Corollary to the Monroe Doctrine," a reference to the declaration two centuries ago by the then-young United States that Latin America was off limits to rival powers. Since returning to office last year, Trump has repeatedly employed the US military in Latin America, ordering a shocking raid that captured Venezuelan leader Nicolas Maduro and his wife, as well as strikes on more than 30 alleged drug-smuggling boats that have killed more than 100 people.

Trump's administration has provided no definitive evidence that the sunken vessels were involved in drug trafficking, and international law experts and rights groups say the strikes likely amount to extrajudicial killings as they have apparently targeted civilians who do not pose an immediate threat to the United States.

☆☆☆☆☆

Trump threatens Europe with tariffs over Greenland as protesters rally

PALM BEACH/NUUK, United States: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) US President Donald Trump on Saturday escalated his quest to acquire Greenland, threatening multiple European nations with tariffs of up to 25 percent until his purchase of the Danish territory is achieved.

Trump's threats came as thousands of people protested in the capital of Greenland against his wish to acquire the mineral-rich island at the gateway to the Arctic.

Thousands more protested in Copenhagen and other Danish cities.

The US president aimed his ire at Denmark, a fellow NATO member, as well as several European countries that have deployed troops in recent days to the vast autonomous territory with a population of 57,000.

If realized, Trump's threats against Washington's NATO partners would create unprecedented tension within the alliance.

From February 1, Denmark, Norway, Sweden, France, Germany, the United Kingdom, the Netherlands, and Finland would be subject to a 10-percent tariff on all goods sent to the United States, Trump said in a post on his Truth Social network.

"On June 1st, 2026, the Tariff will be increased to 25%. This Tariff will be due and payable until such time as a Deal is reached for the Complete and Total purchase of Greenland," he wrote.

"These Countries, who are playing this very dangerous game, have put a level of risk in play that is not tenable or sustainable," Trump said.

"Therefore, it is imperative that, in order to protect Global Peace and Security, strong measures be taken so that this potentially perilous situation end quickly, and without question."

Trump added that he was "immediately open to negotiation with Denmark and/or any of these Countries."

- 'Make America Go Away' -

In Nuuk, thousands of people, including the territory's prime minister, Jens-Frederik Nielsen, waved Greenlandic flags, chanted slogans and sang traditional Inuit songs under light rain.

Many wore caps with the words "Make America Go Away" -- a riff on Trump's "Make America Great Again" slogan.

"We don't want Trump invading Greenland, that is the message," 44-year-old nurse Paarniq Larsen Strum said at the Nuuk rally, calling the situation "nerve-wracking."

"We demand respect for our country's right to self-determination and for us as a people," added protest organizer Avijaja Rosing-Olsen.

In Copenhagen, charity worker Kirsten Hjoernholm, 52, said it was important to show unity with Greenlanders.

"You cannot be bullied by an ally. It's about international law," she said.

Around her, demonstrators waved the flags of Denmark and Greenland while chanting "Kalaallit Nunaat!" -- the vast Arctic island's name in Greenlandic.

Some also held placards saying "USA already has too much ICE," referring to Trump's deployment of federal immigration officers in US cities, while others chanted "Greenland is not for sale."

- US 'security' claims -

Trump has repeatedly claimed that the United States needs Greenland for US "national security." He also claims that Denmark is incapable of ensuring the territory's security, notably from China and Russia.

France said the military exercise in Greenland was designed to show the world that they will defend the territory. Denmark said the US had been invited to join the drill.

It was not immediately clear what authority the US president would invoke to impose the threatened tariffs of up to 25 percent.

Since returning to the presidency, Trump has unleashed sweeping tariffs on goods from virtually all trading partners, to address what Washington says are unfair trade practices and as a tool to press governments on US concerns.

Washington and the European Union struck a deal last summer to lower US tariffs on key European goods, with the deal currently being implemented.

Also on Saturday, a delegation of US lawmakers were wrapping up a visit to Copenhagen for talks with Greenlandic and Danish politicians.

The group, led by Democratic Senator Chris Coons, told reporters that Trump's stance was misguided and not backed by the majority of Americans.

It is also roundly rejected by Greenlanders, 85 percent of whom -- according to the latest poll published in January 2025 -- oppose the territory joining the United States. Only six percent were in favour.

Syrian president announces deal with Kurds including truce

DAMASCUS: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk)Syrian President Ahmed al-Sharaa announced on Sunday an agreement with the chief of the Kurdish-led Syrian Democratic Forces, Mazloum Abdi, that includes a ceasefire after government forces advanced in Kurdish-held areas of the north and east.

The United States, which for years has supported Syrian Kurdish fighters but is now also a key ally of Damascus, welcomed the deal, with envoy Tom Barrack calling it "a pivotal inflection point" and commending both sides´ "constructive efforts".

After meeting Barrack in Damascus, Sharaa told reporters: "I recommend a complete ceasefire". He said a meeting with Abdi was postponed until Monday due to poor weather but that "in order to calm the situation, we decided to sign the agreement". Details are to be finalised on Monday, he said, adding that the deal was based on "the spirit" of an agreement signed in March.

He urged Arab tribes who make up the majority of the population in Kurdish-held Raqa and Deir Ezzor provinces in Syria´s north and east, "to maintain calm... in order to pave the way for the gradual implementation of the

Syrian President Ahmed al-Sharaa

agreement´s provisions until we reach complete calm in Syria".

He expressed hope that the deal would be "a good start"

After meeting Barrack in Damascus, Sharaa told reporters: "I recommend a complete ceasefire". He said a meeting with Abdi was postponed until Monday due to poor weather but that "in order to calm the situation, we decided to sign the agreement". Details are to be finalised on Monday, he said, adding that the deal was based on "the spirit" of an agreement signed in March.

for development and reconstruction and "a chance for security and stability" and "that Syria ends its current state of division and moves towards a state of unity and progress".

Neither Abdi nor the Kurdish administration has commented.

The presidency published the "ceasefire and full integration agreement" signed by Sharaa and Abdi.

It includes a "comprehensive and immediate ceasefire on all fronts and contact points between Syrian government forces" and the SDF.

It also stipulates the "integration" of SDF military and security members "into the structure of the Syrian defence and interior ministries on an individual basis, after carrying out the necessary security checks".

Other points stipulate "the full and immediate administrative and military handover of the Deir Ezzor and Raqa provinces to the Syrian government", and the "integration of all civil institutions" in the Kurds´ stronghold of Hasakeh province into the state.

It includes integrating the Kurds´ administration responsible for Islamic State group "prisoners and camps", as well as "forces responsible for protecting these facilities" into the Syrian government, which will take "full legal and security responsibility for them".

It includes integrating the Kurds´ administration responsible for Islamic State group "prisoners and camps", as well as "forces responsible for protecting these facilities" into the Syrian government, which will take "full legal and security responsibility for them".

The SDF leadership will submit candidates for "senior military, security and civil positions", while Sharaa is to issue a decree "appointing a candidate to the position of Hasakeh governor".

The deal is a major blow to Kurdish hopes to preserve the gains of de facto autonomous administration built during Syria´s civil war, including institutions that administered and controlled parts of the north and northeast.It also ends Kurdish aspirations for decentralised rule despite their earlier insistence on the issue during negotiations with Damascus.

Three journalists among 11 Palestinians killed by Israeli forces in Gaza

CAIRO: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Israeli fire killed 11 Palestinians, including two boys and three journalists in separate incidents in Gaza on Wednesday, local medics said, in the latest violence to undermine a three-month-old ceasefire in the war-shattered enclave.

Palestinian health officials said an Israeli airstrike killed three Palestinian journalists travelling in a car on assignment to film a displaced persons camp in central Gaza.

In another incident, medics said three people, including a 10-year-old boy, were killed by Israeli tank shelling in central Gaza. Two others, including a 13-year-old boy, were killed in two Israeli shooting incidents in Khan Younis in the south, medics said. A further three Palestinians were killed in other Israeli attacks across Gaza, bringing the day's death toll to at least 11, the Gaza health ministry said.

Commenting on the incident involving the journalists,

Israel's military said troops identified "several suspects who operated a drone affiliated with Hamas" in central Gaza.

"Following the identification and due to the threat that the drone posed to the troops, the IDF precisely struck the suspects who activated the drone," the military said.

The Palestinian Journalists Syndicate said in a statement that the journalists killed "were carrying out a humanitarian, journalistic mission to film and document the suffering of civilians in displacement camps."

It did not say if the three were using a drone in their filming. Local journalists said their work was sponsored by the Egyptian Committee, which supervises Egypt's relief work in Gaza.

An Egyptian security source confirmed the vehicle belonged to the committee but gave no further details.

The Israeli military did not immediately provide comment on the other incidents.

The Committee to Protect Journalists says it has documented 206 journalists and media workers killed in Gaza since the start of the war. The CPJ says Israel has never published the results of a formal investigation or held anyone accountable for killings by its military. The military says it has targeted only combatants and military sites.

The Palestinian Journalists Syndicate puts the number killed at more than 260.

The deal has not progressed beyond the first-phase ceasefire, under which major fighting stopped, some Israeli forces pulled back, and Hamas freed hostages in return for Palestinian detainees and convicted prisoners.

Israel and Hamas have traded blame for multiple breaches of the October truce after two years of war that devastated Gaza and caused a humanitarian disaster, and remain at odds over the next steps in US President Donald Trump's 20-point peace plan.

The deal has not progressed beyond the first-phase ceasefire, under which major fighting stopped, some Israeli forces pulled back, and Hamas freed hostages in return for Palestinian detainees and convicted prisoners.

Under future phases whose details have yet to be hammered out, Hamas is supposed to disarm, Israeli forces withdraw further and an internationally backed administration installed to rebuild the ruined, densely populated territory.

But no timetable has been set to implement the plan.

Israel says it can only move into the second phase after Hamas hands over the remains of the last Israeli hostage. More than 460 Palestinians and three Israeli soldiers have been reported killed in clashes since the ceasefire took effect.

Israel launched its air and ground war in Gaza after a Hamas-led cross-border attack on October 7, 2023 that killed 1,200 people, according to Israeli tallies. Israel's assault has killed 71,000 Palestinians, Gaza's health authorities say.

South Africa declares national disaster as floods batter region

JOHANNESBURG: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk)South Africa on Sunday declared a national disaster after widespread flooding that destroyed homes and killed dozens, while thousands sought shelter in neighbouring Mozambique.

Heavy rains and storms have battered the two southern African countries for weeks, claiming more than 30 lives in South Africa´s northeastern Limpopo and Mpumalanga provinces.

Rivers burst their banks and swallowed entire neighbourhoods in several regions of Mozambique, displacing thousands including a woman who was forced to give birth on a roof as she sheltered from flood waters.

“I classify the disaster as a national disaster,” the head of South Africa´s National Disaster Management Centre Elias Sithole said in a statement Sunday.

Authorities continued to search for survivors and recover bodies at the weekend, but flooding had started receding in some areas, including the famed Kruger National Park, which had been forced to close and evacuate guests on Thursday.

“Day visitation to the park will resume as of tomorrow,” South African National Parks announced on social media, still urging visitors to “exercise caution”.

In Mozambique, rescue efforts were slow to reach survivors who sheltered on roofs and in trees.

At least eight people had died in the country since December 21, according to official data, but numbers were expected to rise as more people were declared missing.

A resident of Gaza province north of Maputo, Chauna Macuacua, told AFP that her sister-in-law had given birth on a roof where the family was waiting to be rescued since Thursday.

“We´ve been here for 4 days. My nephew was born yesterday around 11 PM (2100 GMT), and we still haven´t had any rescue or assistance for the baby and mother,” she said.

Wilker Dias, the director of a civil society group called Plataforma Decide, said he had received reports of several people missing.

“I think the numbers of dead will increase in the next hours,” he told AFP.

South Africa also dispatched rescue teams to southern Mozambique Sunday after a car carrying five members of a South African mayoral delegation was swept away by floodwaters in Chokwe, 200 kilometres (124 miles) north of Maputo.According to the latest figures released by the Mozambican government on Friday, more than 173,000 people had been affected by the floods across the country.

☆☆☆☆☆

Atomic scientists set 'Doomsday Clock' closer to midnight than ever

WASHINGTON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk)Atomic scientists set their "Doomsday Clock" on Tuesday closer than ever to midnight, citing aggressive behaviour by nuclear powers Russia, China and the United States, fraying nuclear arms control, conflicts in Ukraine and the Middle East and AI worries among factors driving risks for global disaster.

The Bulletin of the Atomic Scientists set the clock to 85 seconds before midnight, the theoretical point of annihilation. That is four seconds closer than it was set last year. The Chicago-based nonprofit created the clock in 1947 during the Cold War tensions that followed World War Two to warn the public about how close humankind was to destroying the world.

The scientists voiced concern about threats of unregulated integration of artificial intelligence into military systems and its potential

misuse in aiding the creation of biological threats, as well as AI's role in spreading disinformation globally. They also noted continuing challenges posed by climate change.

"Of course, the Doomsday Clock is about global risks, and what we have seen is a global failure in leadership," nuclear policy expert Alexandra Bell, the Bulletin's president and CEO, told Reuters. "No matter the government, a shift towards neo-imperialism and an Orwellian approach to governance will only serve to push the clock toward midnight." It was the third time in the past four years that the scientists moved the clock closer to midnight.

"In terms of nuclear risks, nothing in 2025 trended in the right direction," Bell said. "Longstanding diplomatic frameworks are under duress or collapsing, the threat of explosive nuclear testing has returned, proliferation concerns are growing, and there were three military operations taking place under the shadow of nuclear weapons and the associated escalatory threat. The risk of nuclear use is unsustainably and unacceptably high."

Bell pointed to Russia's continued war in Ukraine, the US and Israeli bombing of Iran and border clashes between India and Pakistan. Bell also cited continuing tensions in Asia including on the Korean Peninsula and China's threats toward Taiwan, as well as rising tensions in the Western Hemisphere since US President Donald Trump returned to office 12 months ago.

"In terms of nuclear risks, nothing in 2025 trended in the right direction," Bell said. "Longstanding diplomatic frameworks are under duress or collapsing, the threat of explosive nuclear testing has returned, proliferation concerns are growing, and there were three military operations taking place under the shadow of nuclear weapons and the associated escalatory threat. The risk of nuclear use is unsustainably and unacceptably high."

The last remaining nuclear arms pact between the United States and Russia, the New START treaty, expires on February 5. Russian President Vladimir Putin proposed in September that the two countries agree to observe for another year the limits set under the pact, which caps each side's number of deployed nuclear warheads at 1,550.

Trump has not formally responded. Western security analysts are divided about the wisdom of accepting Putin's offer.

Trump in October ordered the US military to restart the process for testing nuclear weapons after a halt of more than three decades. No nuclear power, other than North Korea most recently in 2017, has conducted explosive nuclear testing in more than a quarter century.

No country would benefit more from a full-scale return to such testing than China, given its continued push to expand its nuclear arsenal, according to Bell, a former senior official at the US State Department's Bureau of Arms Control, Deterrence and Stability.

N Korea produces enough nuclear material a year for 10-20 weapons: S Korea president

SEOUL: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) North Korea is producing enough nuclear material a year for up to 20 weapons, the South´s President Lee Jae Myung said on Wednesday, warning that Pyongyang´s ambitions could pose a global danger.

The North carried out its first atomic test in 2006 in violation of UN resolutions and is now believed to possess dozens of nuclear warheads.

"Even now, nuclear materials sufficient to produce 10 to 20 nuclear weapons a year are still being produced" in North Korea, Lee told reporters at a New Year news conference.

At the same time, the North is continuing to improve its long-range ballistic missile technology aimed at striking the US mainland, Lee added.

"At some point, North Korea will have secured the nuclear arsenal it believes it needs to sustain the regime, along with ICBM capabilities capable of

threatening not only the United States but the wider world," he said, referring to intercontinental ballistic missiles.

"And once there is excess, it will go abroad -- beyond its borders. A global danger will then emerge," he said. Pyongyang has for decades justified its nuclear and missile programmes as a deterrent against alleged regime change efforts by Washington and its allies.

A pragmatic attitude was needed in addressing North Korea´s nuclear issue, Lee said, adding the "Trump-style approach" could help in communicating with Pyongyang.

"The suspension of nuclear material production and ICBM development, as well as a halt to overseas exports, would also be a gain," he said.

"It would be a gain for everyone," he added, noting that he had laid out the argument to both US President Donald Trump and his Chinese counterpart Xi Jinping.

Since his inauguration in June, Lee has pushed for dialogue with the North without preconditions, a stark departure from the hawkish approach of his predecessor.

While Pyongyang has snubbed Seoul´s dialogue offers, Lee said Trump could pave the way forward with North Korean leader Kim Jong Un -- with whom the US leader has expressed his affinity over the years.

"And once there is excess, it will go abroad -- beyond its borders. A global danger will then emerge," he said. Pyongyang has for decades justified its nuclear and missile programmes as a deterrent against alleged regime change efforts by Washington and its allies.

"President Trump is a somewhat unique figure, but I think that very trait can at times be a significant asset in resolving problems on the Korean peninsula," Lee said.

"The Trump?style approach seems to help when it comes to talking with Kim ... I am willing to play the role of a pacemaker in that process."

Trump met Kim three times during his first term in efforts to reach a denuclearisation deal.

But since his second summit in Hanoi fell through over differences about what Pyongyang would get in return for giving up its nuclear weapons, no progress has been made between the two countries.

Trump had expressed hopes for a meeting with Kim ahead of the APEC summit in South Korea in October, which went unanswered by the North Korean leader.

Recently North Korea accused the South of flying a drone into the border city of Kaesong. Lee´s office has denied it was behind the incursion but alluded it might have been carried out by civilians.One man has claimed responsibility for the breach, telling local media that he had carried it out to measure radiation levels at a North Korean uranium processing facility.

☆☆☆☆☆

EU, Mercosur bloc ink major trade deal, reject 'tariffs' and 'isolation'

ASUNCION, Paraguay: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk)South American and European Union officials on Saturday signed a major trade deal, which they hailed as sending a powerful message at a time of tariff threats, global uncertainty and protectionism.

The deal between the 27-nation European Union and Mercosur bloc members Brazil, Argentina, Uruguay and Paraguay creates one of the world´s largest free trade areas after 25 years of tricky negotiations.

It was given fresh impetus amid the sweeping use of tariffs and trade threats by US President Donald Trump´s administration, which has sent countries scrambling for new partnerships.

Trump on Saturday threatened multiple European nations with tariffs of up to 25 percent until he manages to gain control of the Danish territory Greenland.

"We choose fair trade over tariffs, we choose a productive long-term partnership over isolation," EU chief Ursula Von der Leyen said at the signing ceremony in Asuncion, Paraguay.

Paraguay´s President Santiago Pena also praised the treaty as sending "a clear signal in favor of international trade" in "a global scenario marked by tensions."

European Council head Antonio Costa said the deal stood in contrast to "the use of trade as a geopolitical weapon."

And Brazil´s Foreign Minister Mauro Vieira said the deal was a "bulwark ... in the

face of a world battered by unpredictability, protectionism, and coercion."

Brazil´s President Luiz Inacio Lula da Silva -- a key architect of the accord -- was unable to attend the ceremony due to scheduling conflicts, and met with Von der Leyen in Rio de Janeiro on Friday where he praised it as a victory for multilateralism.

In Paraguay, leaders said the treaty would bring jobs, prosperity, and opportunities to people on both sides of the Atlantic.

- ´It´s not fair´ -

Together, the EU and Mercosur account for 30 percent of global GDP and more than 700 million consumers.

The treaty -- which still needs to be approved by the EU parliament and ratified by each Mercosur nation -- eliminates tariffs on more than 90 percent of bilateral trade.

It is expected to come into force by the end of 2026.

The deal will favor European exports of cars, wine and cheese, while making it easier for South American beef, poultry, sugar, rice, honey and soybeans to enter Europe.

This has angered European farmers, who have rolled tractors into cities like Paris, Brussels and Warsaw to protest a feared influx of cheaper goods produced with lower standards and banned pesticides.

"We have good quality Irish beef and good standards here, and they don´t have the same standards in South American countries," said Trisha Chatterton, a 50-year-old farmer at a protest in Ireland earlier this month.

"It´s not fair," said Luis, a 24-year-old Belgian cattle farmer who took part in a December protest that turned ugly, as demonstrators set piles of tires on fire and hurled potatoes at police.

Key power Germany, as well as Spain and the Nordic countries, strongly support the pact, eager to boost exports as Europe grapples with Chinese competition and a tariff-happy administration in the White House.

Some in South America are also wary about the impact of the treaty.

In Argentina, it is estimated that there could be a loss of 200,000 jobs just from the dismantling of the local automotive industry, trade and investment researcher Luciana Ghiotto told AFP.

- Safeguard and quotas -

In a bid to allay fears, the European Commission announced a crisis fund and safeguards allowing for the suspension of preferential tariffs in case of a damaging surge in imports.

However Argentina´s libertarian President Javier Milei warned against quotas and safeguard which "will significantly reduce the economic impact of the agreement and will go against its essential objective."

According to EU estimates, European exports to Mercosur are expected to rise by 39 percent, while Mercosur exports to the EU could increase by 17 percent.

By 2040, the agreement is projected to boost EU GDP by 77.6 billion euros and Mercosur GDP by 9.4 billion euros.

Starmer arrives in China to defend 'pragmatic' partnership

BEIJING: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) British Prime Minister Keir Starmer arrived in Beijing on Wednesday to meet with Chinese leader Xi Jinping, hoping to restore long fraught relations.

It is the first visit to China by a UK prime minister since 2018 and follows a string of Western leaders courting Beijing in recent weeks, pivoting from a mercurial United States.

Starmer, who is also expected to visit Shanghai on Friday, will later make a brief stop in Japan to meet with Prime Minister Sanae Takaichi.

For Xi, the trip is an opportunity to show Beijing can be a reliable partner at a time when President Donald Trump´s policies have rattled historic ties between Washington and its Western allies.

Starmer is battling record low popularity polls and hopes

the visit can boost Britain´s beleaguered economy. The trip has been lauded by Downing Street as a chance to boost trade and investment ties while raising thorny issues such as national security and human rights.

Starmer will meet with Xi for lunch on Thursday, followed by a meeting with Premier Li Qiang.

The British leader said on Wednesday this visit to China was "going to be a really important trip for us", vowing to make "some real progress". There are "opportunities" to deepen bilateral relations, Starmer told reporters travelling with him on the plane to China.

"It doesn´t make sense to stick our head in the ground and bury in the sand when it comes to China, it´s in our interests to engage and not compromise on national security," he added.

China, for its part, "is willing to take this visit as an opportunity to enhance political mutual trust", foreign ministry spokesman Guo Jiakun reiterated Wednesday during a news briefing. Starmer is the latest Western leader to be hosted by Beijing in recent months, following visits by Canadian Prime Minister Mark Carney and French President Emmanuel Macron.

Faced with Trump´s threats to impose tariffs on Canada for signing a trade agreement with China, and the US president´s attempts to create a new international institution with his "Board of Peace", Beijing has been affirming its support for the United Nations to visiting leaders.

> The British leader said on Wednesday this visit to China was "going to be a really important trip for us", vowing to make "some real progress". There are "opportunities" to deepen bilateral relations, Starmer told reporters travelling with him on the plane to China.

UK-China relations plummeted in 2020 after Beijing imposed a sweeping national security law on Hong Kong, which severely curtailed freedoms in the former British colony.

They soured further since with both powers exchanging accusations of spying. Starmer, however, was quick to deny fresh claims of Chinese spying after the Telegraph newspaper reported Monday that China had hacked the mobile phones of senior officials in Downing Street for several years.

"There´s no evidence of that. We´ve got robust schemes, security measures in place as you´d expect," he told reporters on Wednesday.

Since taking the helm in 2024, Starmer has been at pains to reset ties with the world´s second-largest economy and Britain´s third-biggest trade partner.

In China, he will be accompanied by around 60 business leaders from the finance, pharmaceutical, automobile and other sectors, and cultural representatives as he tries to balance attracting vital investment and appearing firm on national security concerns.

☆☆☆☆☆

Saudi Arabia, Qatar, Turkiye, Oman encourage Trump not to attack Iran

RIYADH: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Saudi Arabia, Qatar, Turkey and Oman Thursday urged Donald Trump not to launch airstrikes against Iran in a last-minute lobbying campaign prompted by fears that an attack by Washington would lead to a major and intractable conflict across the Middle East, foreign media reported.

The warnings of chaos from the longstanding US allies appear to have helped persuade Trump to hold off for the moment on a military assault. In the case of Saudi Arabia, its reticence led it to

deny the US use of its airspace to mount any attacks.

Continuing discussions, the Saudi Arabian foreign minister, Prince Faisal bin Farhan, conferred by phone with his counterparts from Iran, Oman and Turkiye on Thursday, the Guardian reported.

A senior Saudi official told AFP Saudi Arabia, Qatar and Oman led efforts to talk US President Donald Trump out of an attack on Iran. Another Gulf official also confirmed the discussions. The Gulf trio "led a long, frantic, diplomatic last-minute effort to convince President Trump to give Iran a chance to show good intention", the Saudi official said on condition of anonymity.

The Gulf efforts aimed to "avoid an uncontrollable situation in the region", the Saudi official said. "We told Washington that an attack on Iran would open the way for a series of grave blowbacks in the region," the official added. "It was a sleepless night to defuse more bombs in the region... the communication is still underway to consolidate the gained trust and the current good spirit." The second Gulf official said "the message conveyed to Iran has been that an attack on US facilities in the Gulf would have consequences on relations with countries in the region".

Meanwhile, US Senator Lindsey Graham, a Republican who has pushed for US military intervention in Iran, has said recent reports that Trump does not seek to attack Iran are "wildly inaccurate". In a post on X dismissing such reports, Graham said, "The circumstances around the necessary, decisive action to be taken against the evil Iranian regime have nothing to do with President Trump's will or determination. Quite the opposite. Stay tuned."

Two diplomatic sources told AFP on Thursday that the security posture at Qatar's Al-Udeid Airbase had been lowered after a number of personnel had been told to leave on Wednesday over the regional tensions. One source said the threat level on the base had fallen and gradually "planes have started moving back to position pre-Wednesday". The second source said some military and other staff were also returning.

Meanwhile, the White House said Thursday that Iran stopped 800 executions under pressure from President Donald Trump over its crackdown on a wave of protests, but US military action remains an option. "The president understands today that 800 executions that were scheduled and supposed to take place yesterday were halted," Press Secretary Karoline Leavitt told reporters. "All options remain on the table for the president," she said, adding that Trump had warned Tehran of "grave consequences" if the killing of demonstrators continued. Earlier, Iran's Foreign Minister Abbas Araghchi Thursday said there would not be any "hanging today or tomorrow," despite earlier vows from Tehran to fast-track trials for protesters.

In an interview with US broadcaster Fox News, Araghchi insisted that 10 days

of peaceful demonstrations over Iran's economic hardships were followed by three days of violence orchestrated by Israel, and calm had been restored. "I can tell you, I'm confident that there is no plan for hanging," Araghchi said.

Meanwhile, the US on Thursday imposed sanctions on five Iranian officials it accused of being behind the crackdown on protests and said it was tracking Iranian leaders' funds being wired to international banks, as President Donald Trump keeps the pressure on Tehran.

The US Treasury Department in a statement said it imposed sanctions on the Secretary of the Supreme Council for National Security as well as Islamic Revolutionary Guard Corps and law enforcement forces commanders, accusing them of being architects of the crackdown. The US also imposed sanctions on Fardis Prison, where the State Department said women had "endured cruel, inhuman and degrading treatment." Treasury Secretary Scott Bessent in a video on Thursday said Washington's message to Iran's leaders was clear: "US Treasury knows, that like rats on a sinking ship, you are frantically wiring funds stolen from Iranian families to banks and financial institutions around the world. Rest assured, we will track them and you.

"But there's still time, if you choose to join us. As President Trump has said, stop the violence and stand with the people of Iran."

"The United States stands firmly behind the Iranian people in their call for freedom and justice," Bessent said. "Treasury will use every tool to target those behind the regime's tyrannical oppression of human rights." The Treasury also imposed sanctions on 18 people it accused of involvement in laundering the proceeds of Iranian petroleum and petrochemical sales to foreign markets as part of "shadow banking" networks of sanctioned Iranian financial institutions.

Iranian President Masoud Pezeshkian also said on Thursday the government was trying to address some of the economic problems that first spurred the protests, saying it intended to tackle issues of corruption and foreign exchange rates and that this would improve purchasing power for poorer people.

Meanwhile, President Trump told Reuters in that Iranian opposition figure Reza Pahlavi "seems very nice" but expressed uncertainty over whether Pahlavi would be able to muster support within Iran to eventually take over. Trump said it is possible the government in Tehran could fall due to the protests, but that in truth "any regime can fail". "Whether or not it falls or not, it's going to be an interesting period of time," he said.

The president of the European Union's executive arm says the 27-member bloc is looking to strengthen sanctions against Iran as ordinary Iranians continue their protests. Commission President Ursula von der Leyen said Thursday following a meeting of the EU's

commissioners in Limassol, Cyprus that current sanctions against Iran are "weakening the regime." Von der Leyen said that the EU is looking to sanction individual Iranians -- apart from those who belong to Iran's Islamic Revolutionary Guard -- who "are responsible for the atrocities."

Meanwhile, the G7 Foreign Ministers -- Canada, France, Germany, Italy, Japan, the United Kingdom and the United States and the High Representative of the European Union – expressed grave concerned over the developments surrounding the ongoing protests in Iran. "We strongly oppose the intensification of the Iranian authorities' brutal repression of the Iranian people, who have been bravely voicing legitimate aspirations for a better life, dignity and freedom, since the end of December 2025," an official statement on EU website said. "We are deeply alarmed at the high level of reported deaths and injuries. We condemn the deliberate use of violence and the killing of protestors, arbitrary detention, and intimidation tactics by security forces against demonstrators."

"We urge the Iranian authorities to exercise full restraint, to refrain from violence, and to uphold the human rights and fundamental freedoms of Iran's citizens, including the rights to freedom of expression, to seek, receive and impart information, and the freedom of association and peaceful assembly, without fear of reprisal. "The members of the G7 remain prepared to impose additional restrictive measures if Iran continues to crack down on protests and dissent in violation of international human rights obligations." A female ringleader, involved in recent riots in Iran, has 'confessed' to personally reaching out to Israeli Prime Minister Benjamin Netanyahu, seeking the support of the Tel Aviv regime in spreading chaos within the country, Iranian media reported. The unnamed suspect, reportedly fluent in seven languages, made the admission during a visit by Iran's Judiciary Chief, Gholamhossein Mohseni-Eje'i, to a Tehran detention centre holding individuals involved in protests and sabotage. According to Press TV, two other protesters confessed that they targeted a police station in a deliberate effort to undermine the Islamic republic and create turmoil in the country. Also among the detainees is a man who admitted to firing a single-barreled shotgun at law enforcement personnel and civilians from his apartment in southern Tehran. Another individual admitted to deliberately ramming four police officers with his car. Three additional detainees confessed to dropping concrete blocks on the heads of law enforcement personnel and civilians. In response to these confessions, the Iran's judiciary chief pledged that all individuals directly or indirectly linked to foreign intelligence services, and those who instigated rioters and saboteurs during the recent unrest, would be brought to justice following thorough investigations.

US visa policy

When immigration systems are paused without explanation, applicants are not the only ones that suffer. Credibility takes a hit too. The decision by the US to suspend immigrant visa processing for nationals of 75 countries, Pakistan among them, introduces precisely this kind of uncertainty into an already strained global mobility landscape. While Washington describes the move as a temporary administrative review, its real-world consequences are far from procedural and raise serious questions about fairness, predictability and intent. At stake are not casual or short-term journeys, but permanent life decisions. Reunification cases, employment-based immigrants and approved permanent residency applicants now find themselves caught in an open-ended wait, despite having already met extensive legal and security requirements. For many, the suspension effectively nullifies years of paperwork, planning and financial investment – all without any indication of when or how normal processing will resume.

The justification offered by US authorities centres on concerns about financial self-reliance, invoking the long-standing ‘public charge’ principle. Yet applying this doctrine at such a late stage, even to cases already approved, introduces a new layer of discretion that lacks clear limits. The possibility that applicants may be required to post substantial financial bonds or see visas denied after formal approval transforms immigration from a rules-based process into one vulnerable to arbitrary thresholds. Predictably, this burdens middle-income applicants the most, even when they otherwise qualify fully under the law. For Pakistan, the implications go beyond individual hardship. People-to-people connections have been an important stabilising element in bilateral relations. When legal immigration pathways are disrupted without transparency, those ties weaken. That Pakistan’s Foreign Office is still seeking clarity on the scope and mechanics of the suspension also shows the absence of clear communication surrounding the decision.

More broadly, this latest American policy also reflects a shift in how legal immigration itself is being treated. Rather than being managed as a regulated and predictable process, it is increasingly subject to sweeping administrative interventions that leave applicants guessing. Even if framed as temporary, such measures risk becoming

functionally permanent when no benchmarks, timelines or review mechanisms are disclosed. Legal immigration has traditionally been rooted in compliance, patience and demonstrable contribution. When those qualities no longer offer certainty, the system loses moral and institutional coherence. If the US intends this suspension to be genuinely temporary, it must articulate clear standards for resumption, specify who is affected and explain how applicants can reasonably meet any new requirements.

However, there are some things that we do know for certain. The Israeli slaughter has not stopped and it has killed at least 425 Palestinians since the ongoing 'ceasefire' came into effect last October. It is important to remember that this number only represents those killed in Israeli genocidal military actions and not indirect deaths due to things like starvation and lack of medical aid. We also know that Israeli troops have not been adhering to the 'yellow line' that is supposed to demarcate where they can and cannot operate and has slowly been moving the line deeper into Gaza. A ceasefire where the illegal occupier keeps killing, occupying and blocking aid is not much of a ceasefire. This brings into question why exactly the US is moving into the second phase of the ceasefire when the first phase is hardly established. We also know that countries have not exactly been queuing up to join the proposed stabilisation force. As such, the force equation continues to lie firmly in the hands of the Israelis and since force seems to be the only thing it respects, the chances of this new setup restraining the Zionists seem bleak.

Sadly, the Israelis are not content to bring death, destruction and imperialism to just Gaza. A report released by the UN Human Rights Office last week says that Israel has expanded the use of unlawful force, arbitrary detention and torture, repression of civil society and undue restrictions on media freedoms, severe movement restrictions, settlement expansion and related violations in the occupied West Bank since October 2023. It concludes that there are reasonable grounds to believe the separation, segregation and subordination of Palestinians.

Editor-in-Chief
N.A. TAHIR BHATTI RAJPUT
Email
info.crimeobserver@yahoo.com
Website
www.crimeobserver.com
Facebook
CrimeObserver.pk1

PAKISTAN MODERN LANGUAGE ACADEMY – PMLA

WORKING UNDER THE UMBRELLA OF THE UNIVERSAL HUMAN RIGHTS COMMISSION OF PAKISTAN – UHRCP

WE OFFERS WIDE RANGE OF INTERNATIONAL LANGUAGES

ONE LANGUAGE AT A TIME, BRINGING THE WORLD CLOSER

COMFORTABLE SEATING & FULLY EQUIPMENT CLASS ROOMS, FULLY AIR CONDITIONED

ARABIC	READING, WRITING & SPOKEN
CHINES	READING, WRITING & SPOKEN
ENGLISH	READING, WRITING & SPOKEN
FRENCH	READING, WRITING & SPOKEN
GERMAN	READING, WRITING & SPOKEN
JAPANESE	READING, WRITING & SPOKEN
KOREAN	READING, WRITING & SPOKEN
PORTUGUESE	READING, WRITING & SPOKEN
SPANISH	READING, WRITING & SPOKEN

MANY OTHER INTERNATIONAL LANGUAGES COURSES AVAILABLE

SEPARATE CLASSES FOR BOYS & GIRLS

FREE FOR DESERVING STUDENTS

SUBMIT YOUR APPLICATION FOR ADMISSION

POST BOX NO: 11198,

KARACHI, POST CODE: 75300.

pmla.isb@gmail.com

pmlapk

pmla92

AWARDS / CERTIFICATES PROGRAM OF THE CRIME OBSERVER PAKISTAN.

UNDER THE UMBRELLA OF THE "HUMAN RIGHT COMMISSION OF PAKISTAN – UHRCP"

FOR THE LAW ENFORCEMENT AGENCIES & DEPARTMENTS

National Police Academy | Islambad Police | Motorway Police | KPK Police | Punjab Police | Sindh Police | Baluchistan Police

The first-ever monthly bi-lingual magazine – Crime Observer which cover varied topics of common interest, for the people of all walks of our country – Pakistan like crime and penalty, social and political, human welfare rights, sports and health fitness, scientific and technological advancements, entertainment, national and international news in English/Urdu.

The management of the monthly magazine launches programs of conferring 'Human Rights Awards' and 'Citation Certificates' through convening graceful occasions in all major cities of our country, with the aim of appreciating and recognizing the best services to our society and humanity, to the selected officers/jawans of Police department, Rangers, including the officials of CAF and public sector departments for exclusive services rendered during their job in their respective department or agency, on provincial and national level – an obligation of the senior citizens and senior professionals of our country.

To dispense the awards and certificates, the higher authorities of public sector and law enforcement agencies, invite the Chairman, Universal Human Rights Commission of Pakistan, Karachi to confer the awards and certificate to the high achievers during the graceful ceremonies/occasions. During these occasions, the interviews of the officers/jawans, who have rendered the best performance in public sector departments are published in our above-stated Magazine, so that, the people of all walks of life of our country could know the high-achievers in law enforcement agencies as well as in public sector departments.

We hereby request to the higher authorities of Police and all other law enforcement agencies and public sector departments, including CAF, to send us through postal or courier service, the personal details including one snapshot of officers/jawans, who have rendered exceptional performance and services to the office of 'Crime Observer Magazine'. All these would be covered in our upcoming magazine. The primary aim of conferring the awards and certificates, is to remove the prevailing gulf between public and law enforcement agencies, public sector departments, and further to it, people of our nation and country could offer their respect to all these functionaries, from the depth of their hearts.

CRIME OBSERVER'S HEAD OFFICE

C/O Post Box No: 11129, Karachi. Post Code 75300.
Tel: 021 - 34801414, Fax: 021 - 34801415
info.crimeobserver@gmail.com
www.crimeobserver.com
crimeobserver.pk
crimeobserver_1
crime.observer